
CULTURAL RELATIONS
No.
Date

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کردی ہے

L518

کتاب العقائد

یعنی

الجزء الاوّل من کتاب

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

الفہ

العبد الضعیف السیّد ممتاز علی الدیوبندی

سنہ ۱۳۳۸ھ

دار الاشاعت پنجاب لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

یورپ میں ہوس ملک گیری کی جو آندھی زور شور سے چل رہی ہے اس نے ایشیا والوں کو بیدار کر دیا ہے
نھوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ اگر ہم باہمی اتحاد کو ترقی دے کر اپنے بچاؤ کی تدابیر جلد نہ کریں گے۔ تو دنیا میں
ت قوم ہمارا باقی رہنا مشکل ہے۔ اسی سلسلے میں ہم مسلمانوں میں بھی قومیت کی روح کو مضبوط کرنے کا خیال پیدا
ہے۔ اور وہ روز بروز استحکام پکڑتا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں کہنے کو تو مدت سے ۳، فرقے بتائے جاتے تھے۔
اب ان کا شمار یقیناً اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ کہ اسلام میں جس قدر فرقے پیدا
ے۔ اس کے متناسب ہی ان کی قوم میں ضعف و افتراق نے ترقی پائی۔ کیونکہ ہر فرقہ بجائے خود موجودہ مسائل اسلام
علاوہ کوئی نئی خصوصیت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی خصوصیت کے لئے سب سے لڑتا جھگڑتا اور مناظرے کا
نیا لٹریچر پیدا کرتا ہے۔ ان حالات میں جتنی ایسی نئی خصوصیتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اتنا ہی اصل مسائل دین سے
ھتا جائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں جو اتحاد و قومیت کی روح مسلمانوں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مقصد و
عمل یہ ہے۔ کہ سب مختلف فرقے اپنی اپنی فرقہ دارانہ خصوصیتوں سے قطع نظر کر کے دین کے اہم مسائل کو جو سب
شترک ہیں۔ اور اسلام کی بنیاد ہیں۔ مضبوط کریں۔ اس کا عملی نتیجہ تمام دنیائے اسلام میں یہ نظر آ رہا ہے۔ کہ جس قدر
ہر فرقے کو زمانہ قدیم میں خاص اپنی فقہ کی طرف تھی۔ اس میں بہت کمی آ گئی ہے۔ اور لوگوں نے اس امر کو زیادہ
ھا۔ کہ بجائے فقہ کے اس کے اس ماخذ کی طرف رجوع کیا جائے جس سے وہ فقہ مستنبط ہوئی ہے۔ چنانچہ اول اس خیال نے
ا بجائے لوگوں کی توجہ حدیث کی طرف زیادہ منعطف کر دی۔ جس کے غائر مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث اصلاً قرآن مجید کی تفسیر

u
297.1209
MuM
v.1

V-96

نکالنی مطلوب ہو۔ فوراً نکالی جاسکتی ہے۔ یہ کتاب میرے کام کے سرانجام دہی میں سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے ✤

۳۔ مفتاح کنوز القرآن۔ یہ کتاب ایک ترک عالم کی تصنیف ہے۔ اور قازان ملک روس میں شائع ہوئی ہے۔ جب نواب عماد الملک سید حسین بلگرامی مرحوم حیدرآباد کو میرے اس کام کی خبر ہوئی۔ تو انہوں نے ازراہ عنایت یہ کتاب تحفتہً مجھے ارسال فرمائی۔ یہ کتاب فتح الرحمٰن کی مانند ہے ✤

۴۔ تبویب القرآن تصنیف مولانا حافظ وحید الزمان صاحب محدث حیدرآباد دکن ✤

۵۔ اقتباس الانوار من کلام الغفار تصنیف مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم لاہور ✤

۶۔ الجواہر الصمدیہ۔ لاہور ✤

۷۔ دلیل الحیران فی الکشف عن آیات القرآن۔ طبع مصر ✤

۸۔ سبیکتہ الابریز۔ فی فہرس الکتاب العزیز ✤

۹۔ نجوم الفرقان مطبوعہ جرمنی ✤

۱۰۔ مفتاح القرآن۔ مرزا قلیچ بیگ لڑکانہ ✤

۱۱۔ آئینہ قرآن۔ پادری ویری صاحب ✤

۱۲۔ تنقید القرآن۔ پادری عماد الدین ✤

ان کتابوں میں سے حضرت امام غزالی کا رسالہ جواہر القرآن ایسی کتاب ہے۔ جس کی ترتیب اصولاً کچھ میری کتاب سے ملتی جلتی سی ہے۔ مگر وہ نہایت ہی مختصر رسالہ ہے جس میں صرف اللہ کی ذات وصفات وافعال وغیرہ کے متعلق آیات جمع کی گئی ہیں۔ اس سے زیادہ بہتر اور بہت زیادہ ضخیم مولانا وحید الزمان صاحب کی تبویب القرآن ہے۔ گو اس میں بھی وہ تفصیل واستیعاب نہیں۔ جو مجھے مطلوب تھا ✤

مولانا حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی فہرست مضامین بھی جو ان کے ترجمۃ القرآن کے شروع میں لگی ہوئی ہے۔ اسی قسم کی کتابوں میں شمار ہو سکتی ہے۔ مگر اول تو وہ بے انتہا مختصر و مجمل و ناکافی ہے۔ دوئم اس میں صرف مضامین کے حوالے دینے پر اکتفا کیا گیا ہے آیات نقل نہیں کی گئیں ✤

اختصار و اجمال کے علاوہ ان سب کتابوں میں ایک مشترک بات پائی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ کتب مذکورہ میں سے ہر ایک کتاب در حقیقت کسی خاص مقصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اور اثنائے تالیف میں اسی مقصد کی طرف دھیان رکھا گیا۔ یا یوں کہنا چاہئے۔ کہ ان مصنفین نے کسی خاص نقطہ نظر کو ملحوظ رکھ کر صرف انہیں آیات قرآنی کا تذکرہ کیا ہے۔ جن کی انہیں ضرورت تھی۔ مثلاً کتاب آئینہ قرآن جو اہل اسلام اور عیسائیوں کے مناظرہ میں کام آنے والی کتاب ہے۔ اس کے مصنف نے زیادہ اہتمام انہی آیات کے حوالہ دینے کا کیا ہے جن کی ضرورت بیشتر اثنائے مناظرہ میں پڑتی ہے۔ دوسری آیات کی طرف بہت کم توجہ کی ہے ✤

تفصیل ہی ہے یعنی مطالب قرآنی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال سے واضح کیا گیا ہے چنانچہ قرآن مجید کے مسلسل اور بالاستیعاب مطالعہ کا خیال پیدا ہوا۔ بڑے بڑے سیاست دانوں کی جن میں متعدد و مستند علمائے دین بھی داخل ہیں۔ یہ رائے ہے کہ چونکہ صرف قرآن مجید ہی سب اسلامی فرقوں کا مشترک فیہ اور معتمد علیہ حصہ ہے۔ اس لئے اگر جماعت اسلامی کو بحیثیت قوم ترقی دی جاسکتی ہے۔ تو وہ اس کی طرف زیادہ توجہ کرنے سے دی جاسکتی ہے۔ ان حالات میں اس زمانے میں قرآن مجید کے مطالعہ کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے ✤

قرآن مجید کے مطالعہ سے ایک اور فائدہ بھی منصور ہے۔ قرآن مجید کے اکثر مقامات میں اللہ تعالےٰ نے مسلم قوم کو شرفِ خطاب سے مشرف فرمایا ہے۔ اور قومی انحطاط کے بواعث اور ترقی کے وسائل کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ اس مخصوص طرز تخاطب سے مخاطبین جوشِ عمل سے معمور ہو جاتے ہیں اور ان کی قوتِ عمل المضاعف ہو جاتی ہے۔ ولولۂ عمل پیدا کرنے والا یہ اندازِ تخاطب کتب حدیث میں نسبتۂ کم اور کتب فقہ میں بالکل ناپید ہے ✤

اوپر کی تقریر سے یہ ظاہر ہے۔ کہ جن لوگوں کو برنائے سیاسیات اس مطالعہ کی ضرورت ہے۔ وہ صرف اسی نظر سے اس کا مطالعہ نہیں کرنا چاہتے۔ کہ وہ کوئی عبادت ہے۔ اور اس سے انہیں کچھ ثواب حاصل ہوگا۔ بلکہ وہ قوم میں اتحاد اسلامی پیدا کرنے کی غرض سے قوم کے لئے ایک ایسا مجموعہ آداب ملی مرتب کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی بنا سراسر قرآن پر ہو جس کے منجانب اللہ ہونے میں کسی فرقۂ اسلام کو کلام نہیں۔ لیکن جو ماہرین سیاسیات قرآن مجید کے مطالعہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ بے حد مصروف بے انتہا عدیم الفرصت اور رات دن سیاسیات یا معاشیات میں منہمک ہیں۔ ایسی حالت میں وہ صرف ایسی کتابوں کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ جن میں سب مضامین زمانہ حال کی کتابوں کی طرح مرتب ہوں۔ اور اوّل و آخر میں فہرست مضامین اور مفصل انڈکس ملحق ہوں۔ تاکہ وہ جو مضمون پڑھنا چاہیں صفحہ معلوم کرکے بہت تھوڑے وقت میں پورا کا پورا ایک جگہ پڑھ لیں۔ میں نے اس مقصد کے حصول کے لئے بہت کوشش سے تمام آیات قرآنی کو مضمون وار ایک ترتیب خاص سے ایک ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ جس سے ایک حد تک اب یہ ممکن ہو گیا ہے۔ کہ جس موضوع یا حکم یا مسئلہ پر قرآن مجید کی تعلیم معلوم کرنی ہو۔ وہ پوری کی پوری ایک جگہ نہایت آسانی سے بہت جلد مل جائے ✤

جو کام میں نے سر انجام دیا ہے۔ وہ ایسا نہ تھا۔ جس کی ضرورت سب سے پہلے مجھے ہی محسوس ہوئی ہو۔ نہیں مجھ سے پہلے کئی بزرگ خادمانِ دین نے اس راہ میں قدم رکھا۔ اور گو مجھے معلوم نہیں۔ کہ کسی نے بالکل اسی نوع کی خدمت قرآن کی ہو جیسی میں نے کی ہے لیکن یہ بزرگ کچھ نہ کچھ ضرور کر گئے ہیں۔ چنانچہ جن کتابوں کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور جن میں سے بعض سے میں نے مدد بھی لی۔ ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں :-

۱ - جواہر القرآن۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲ - فتح الرحمٰن لطلب آیات القرآن۔ ترتیب علمی زادہ فیض اللہ الحسینی مقدسی۔ اس کی مدد سے قرآن مجید کی جو آیت

بدمعاشوں کو اندھا کر دیا۔ اس سے یہ نکلا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے اللہ بھی ناخوش ہوتا ہے ✤

اس زمانے میں حُبُّ الوطنی کا بہت جوش ہے۔ اور اتحادِ قومی کے لئے اس کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ذکر اِحتنا اس نام سے گو قرآن مجید میں نہیں۔ مگر جن آیات میں لوگوں کو جہاد کے لئے اُبھارا گیا ہے۔ وہاں انہیں اس بات کی غیرت دلائی ہے۔ کہ تم ان لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے تمہیں تمہارے ملک اور تمہارے گھروں سے نکالا۔ اس قسم کی آیات کے لئے میں نے جہاد کے علاوہ حُبِّ وطن کا عنوان بھی تجویز کیا ہے ✤

جن آیات میں سیم و زر کے جمع کرنے اور اسے سینت سینت کر رکھنے کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ اس کو ہمارے علماء بخل یا حرص کے تحت میں لکھتے آئے ہیں۔ میں نے بھی ان کو ان عنوانوں کے تحت میں لکھا لیکن ان کے علاوہ سیاسیات کے ضمن میں مَیں نے ان آیات کو سرمایہ داری کے عنوان کے تحت میں بھی لیا ہے ✤

ہم مسلمانوں کو قومی قوت حاصل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ مَیں نے قرآن مجید میں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسی تمام آیات جمع کی ہیں۔ جن میں قوّت کی مدح کا کوئی نہ کوئی پہلو نکلتا تھا۔ غرض تعین عنوانات بہت مشکل کام اور کتاب کی جان تھا۔ اور افسوس اس میں مجھے اپنے مددگاروں سے نشان شدہ آیات کو نقل کرنے کے سوا اَور کچھ مدد نہ ملی۔ اور اس باب میں مجھے اپنی ذات پر ہی بھروسہ کرنا پڑا۔ اور جب کبھی یہ کام مددگاروں کی رائے پر چھوڑا گیا۔ تو پڑتال کے وقت وہ بالکل ناقابل اطمینان پایا گیا۔ اور ردّی کرنا پڑا ✤

ترجمہ کی وجہ سے بھی ایک مشکل پیش آئی۔ ابتداءً میں میرا ارادہ آیات کے ساتھ ترجمہ شائع کرنے کا نہ تھا۔ اور یہ خیال تھا۔ کہ شاید یہ تالیف عوام الناس کے لئے چنداں کارآمد نہ ہو۔ اور صرف علماء ہی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس لئے ترجمہ کی ضرورت نہیں لیکن بعد میں بعض احباب کے اصرار سے ترجمہ چھاپنا مناسب قرار پایا۔ اگر یہ ارادہ پہلے سے ہوتا۔ تو آسانی سے انجام پا سکتا۔ کہ جس قرآن مجید سے آیات نقل کی جاتی تھیں۔ اُن کے ساتھ ہی ان کا ترجمہ بھی نقل کر لیا جاتا۔ لیکن اس مجموعے کے تیار ہونے کے بعد اس کام کے لئے دوبارہ اتنی ہی ورق گردانی کی محنت اٹھانا اور ہر ایک آیت اور آیت کے ٹکڑوں کو پھر ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالنا اور اس کا ترجمہ نقل کرنا بہت محنت کا کام تھا۔ مگر میں اپنے مرحوم دوست مولوی نجم الدین سہواروی سابق مدرس عربی گورنمنٹ ہائی سکول قصور کا بے انتہا شکر گذار ہوں۔ کہ انہوں نے ترجمے کا کام اپنے ذمے لیا۔ مگر افسوس وہ ابھی آدھا ترجمہ بھی نہ کرنے پائے تھے۔ کہ انہوں نے انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ اگر اس تالیف میں اُن کی یہ مدد نہ ہوتی۔ تو شاید یہ تالیف بے ترجمہ ہی رہتی ✤

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بارہا کام رُکا۔ اور بارہا شروع کیا گیا۔ ۱۹۲۸ء میں مَیں ایک اَور مرض صعب میں مبتلا ہو گیا۔ اور مجھے شفاخانے میں داخل ہونا پڑا۔ اور عمل جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو مَیں زیست سے ناامید ہو گیا۔ اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس

اسی طرح اقتباس الانوار ایسے غیر مسلم لوگوں کے مقابلہ میں لکھی گئی ہے۔ جن کا دعویٰ تھا۔ کہ قرآن مجید میں روحانی تعلیم نہیں ہے۔ اس لئے مصنف نے اسی موضوع کی طرف زیادہ خیال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ جو آیات معاملات و داد و ستد کے متعلق ہیں۔ ان کو قطعاً چھوڑ دیا ہے ؛

لیکن میں نے ارادہ کیا کہ قرآن مجید کے جملہ مضامین پر نظر کر کے ہر مضمون کی تمام آیات کو ایک مخصوص عنوان کے ماتحت مرتب کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید کو اوّل سے پڑھنا شروع کیا۔ اور ہر آیت کی نسبت یہ سوچا کہ یہ آیت کس کس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے۔ جس جس موضوع کے ماتحت آنی مناسب پائی گئی۔ اُس اُس کے تحت میں لکھ دی۔ میں نے کام شروع کرنے کے لئے چند بہت مشہور موضوع اپنے سامنے رکھ لئے تھے لیکن جب کوئی آیت ایسی آتی تھی۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکتی تھی۔ تو اُس کے لئے ایک نیا موضوع یعنی عنوان قائم کر لیا جاتا تھا۔ اور وہ آیت اس کے ذیل میں لکھ دی جاتی تھی۔ اس طرح یہ عمل انتخاب قرآن مجید کی ہر آیت کے متعلق کیا گیا۔ یہاں تک کہ جملہ آیات مضمون وار مرتب ہوگئیں۔ اس مجموعہ کی ضخامت قرآن مجید سے زیادہ ہوگئی۔ یہ اس لئے کہ ایک ایک دفعہ تو ہر آیت یوں لی گئی جس سے اس میں پورا قرآن مجید آگیا۔ مگر بہت سی آیات کے کئی کئی پہلو نکلتے تھے۔ وہ دوبارہ سہ بارہ مختلف عنوانوں کے تحت میں لانی پڑیں ؛

یہ کام دنوں یا مہینوں کا نہیں تھا۔ بلکہ برسوں کا تھا۔ اور میں نے اپنی عمر کا بہت بڑا حصّہ قرآن مجید کی اس خدمت میں صرف کیا ؛

یہ کام ایسا آسان بھی نہ تھا۔ جیسا یہاں چند سطروں میں بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں طرح طرح کی دقتیں درپیش آئیں۔ اوّل یہ کام اس قسم کا تو تھا نہیں۔ کہ میں دوسروں سے مدد لئے بغیر اول سے آخر تک خود سرانجام دے لیتا۔ بلکہ مجھے اس کام کے لئے متعدد مددگار رکھنے پڑے۔ اور ان سے کام لینا پڑا۔ مگر افسوس مجھے ان مددگاروں سے سوا اس کے اَور کچھ مدد نہ ملی۔ کہ جن جن آیات پر نشان کر دوں۔ وہ اُن کو نقل کر دیں۔ مگر میرا کام محض نقل کرانا ہی نہ تھا۔ نقل کرانا اس صورت میں تو مفید ہو سکتا تھا۔ جب عنوان یا موضوع متعین ہوتے۔ مثلاً کسی آیت میں صبر یا توکل یا توبہ کی تعریف کی گئی ہو۔ تو اس عنوان اور اس کے نیچے آیت کا نقل کر لینا کچھ مشکل نہیں لیکن جب آیت میں ظاہرا کوئی عنوان بیان نہ کیا گیا ہو۔ تو اس کا تعین بعض حالتوں میں مشکل ہو جاتا ہے۔ مثلاً سورہ ہُود میں اس بات کا ذکر ہے۔ کہ حضرت ابراہیمؑ کے پاس اللہ کے رسول آئے۔ تو وہ جلد گھر میں گئے۔ اور اُن کے لئے بھُنی ہوئی بچھڑے کی ران لے آئے۔ اور جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو ابراہیم نے پوچھا۔ کہ آپ کھاتے کیوں نہیں۔ اور کھانا آگے بڑھایا۔ میں نے ان آیات کا عنوان مہمانداری قرار دیا ہے۔ اور کھانے کے انکار پر جو پوچھا ہے۔ کہ کیوں نہیں کھاتے۔ تو اس آیت سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ کچھ تکلف بھی ہونا چاہئے۔ اور اسی ذیل میں حضرت لوطؑ کے قصّے کی وہ آیات نقل کی ہیں۔ جہاں حضرت لوطؑ نے بدکردار لوگوں سے کہا تھا۔ کہ مجھے مہمانوں کے باب میں رسوا نہ کرو۔ اس سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کی عزت کرنی چاہئے۔ اور اس کی رسوائی کو اپنی رسوائی سمجھنا چاہئے۔ پھر جس آیت میں فرمایا گیا ہے۔ کہ ہم نے ان

عام دستور ہے ❖

افسوس ہے۔ اس طرح کے قرآن مجید نسبتاً کمیاب ہیں۔ کیونکہ عام طور پر قرآن مجید ایسے نہیں چھاپے جاتے۔ جن میں آیات پر ہندسے لگے ہوں۔ پھر بھی تھوڑا بہت رواج اس کا ہو رہا ہے۔ اور ذرا سی کوشش سے ایسے قرآن مجید نہایت ارزاں ہدیئے پر بآسانی مل سکتے ہیں۔ مجھے رکوعوں کا حوالہ اس لئے پسند نہیں۔ کہ ایک آیت کی تلاش میں رکوع کی تمام آیات پڑھنی پڑتی ہیں۔ لیکن سورت و آیت کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے ❖

شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو۔ مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے بموجب کوئی آیت تلاش کریں۔ اور اتفاقاً وہ نہ ملے۔ تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں۔ تو یقیناً آیت مطلوبہ بآسانی مل جائے گی ❖

اس کتاب میں درحقیقت آیات مضمون وار مرتب کرنا اس قدر مشکل کام نہیں تھا۔ جس قدر ان موضوعوں کے عنوان قائم کرنا۔ جن کی زمانۂ حال میں ضرورت ہے۔ اور جن کے متعلق صراحتاً نہیں تو اشارتاً یا دلالتاً قرآن مجید میں کچھ نہ کچھ کہا گیا ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا۔ مجھ سے جہاں تک ہو سکا ہے۔ میں نے ایسے مضامین کے نکالنے اور ان کے عنوان قائم کرنے میں بہت کوشش کی ہے۔ مثلاً اولوالعزمی۔ ثابت قدمی۔ پابندی اوقات۔ حفظ صحت۔ قوت۔ وغیرہ۔ مگر یہ ایسا کام ہے۔ جس پر ایک سے زیادہ کام کرنے والوں کی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس لئے میں اس اپنی حقیر خدمت کو کوئی کام نہیں بلکہ کام کی صرف داغ بیل ڈالنے کا درجہ دیتا ہوں۔ آگے سڑکیں نکالنا اور انہیں پختہ بنانا مجھ سے زیادہ قابل اصحاب کا کام ہے ❖

فہرست مضامین جو ہر جلد کے ساتھ جُدا جُدا لگی ہے۔ وہ بہت مفصل ہے۔ اور اس خیال سے کہ کسی موضوع کی تلاش میں مطلوبہ موضوع کا خدا جانے کونسا پہلو تلاش کرنے والے کے ذہن میں آئے۔ فہرست میں ہر موضوع کے متعدد پہلوؤں کو درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً نماز سفر میں قصر کا حکم تلاش کرنا ہو۔ تو وہ سفر کے عنوان کے تحت میں بھی ملے گا۔ قصر کے بھی۔ اور نماز کے بھی ❖ افسوس جس استقصاء و استیعاب سے میں یہ کام انجام دینا چاہتا تھا۔ ویسا نہ ہو سکا۔ مگر اللہ کا شکر کس زبان سے ادا کروں۔ کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اتنا کام کرنے کی توفیق بخشی۔ اگر توفیق الٰہی شامل حال رہی۔ تو باقی حصے بھی جن کا مسودہ تقریباً تیار ہے۔ جلد لکھے جا کر شائع ہونگے۔ مجھے بخوبی معلوم ہے۔ کہ اس کام میں بہت سے سقم رہ گئے ہیں۔ اصولی بھی اور فروعی بھی۔ کوئی شخص مجھ سے زیادہ ان نقصوں سے آگاہ نہیں لیکن اگر یہ نسخے جلد نکل گئے۔ تو دوسری بار چھاپنے کے وقت انشاء اللہ تعالےٰ بہت سی اصلاحیں ہو سکیں گی۔ اور احباب اور بزرگان دین مجھے جو بھی مشورہ دیں گے۔ ان پر شکریہ کے ساتھ کاربند ہو کر خاطر خواہ درستی کر سکوں گا ❖

قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا۔ اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا۔ بلکہ ایسی حالت میں تھا۔ کہ میرے مسودے کی ترتیب مجوزہ کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔ اور مَیں یہ سوچ کر بے حد کُڑھتا تھا۔ کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا۔ اور میری برسوں کی محنت اکارت جائیگی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے۔ اور میری آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اُڑ گئی تھی۔ بڑے اضطرار کی حالت میں مَیں نے اللہ تعالےٰ سے دعا کی۔ اور عہد کیا۔ کہ اگر مَیں اس مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں۔ اور مجھ میں لکھنے کی طاقت وہمت آجائے۔ تو مَیں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا۔ اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا۔ اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی۔ اور مَیں شفایابی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا۔ اور جس قدر مسودہ تیار ہوتا گیا۔ کاتب کو دیتا اور اسے چھپواتا رہا۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ چھ حصّوں میں سے چار حصّے چھپ کر تیار ہو گئے۔ صرف دو باقی رہ گئے۔ وہ بھی بفضل خدا انشاء اللہ جلد تیار ہو جائیں گے۔ یہ چار حصّے حسب ذیل ہیں:-

۱۔ کتاب العقائد۔ اس کے دو حصّے ہیں۔ پہلے حصّے میں اللہ تعالےٰ کی ذات وصفات و افعال کا بیان ہے۔ اور وہ سب استدلالات بیان کئے گئے ہیں۔ جن سے اللہ تعالےٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے۔ اور دوسرا حصہ ان آیات پر مشتمل ہے جو بدءِ الخلق سے تعلق رکھتی ہیں۔

۲۔ کتاب الاحکام۔ اس کے بھی دو حصے ہیں۔ پہلے حصّے میں جملہ احکام فقہی جمع کئے گئے ہیں۔ اور دوسرا حصہ جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ آیات متعلقہ اخلاق پر مشتمل ہے۔

۳۔ کتاب الرسالۃ۔ اس میں یہ بیان ہے۔ کہ قرآن مجید کب اور کس طرح نازل ہوا۔ اور اس پر کافروں کے کیا کیا شبہات واعتراضات تھے۔ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے ان اعتراضات کے کیا کیا جواب دیئے گئے۔

۴۔ کتاب المعاد۔ یعنی قیامت کو جو واقعات پیش آنے والے ہیں۔ ان کا مفصل بیان موت کے وقت سے بہشت یا دوزخ میں داخل ہونے تک۔

اس کتاب میں ہر موضوع کس طریق سے بیان کیا گیا ہے۔ تھوڑی سی اس کی تفصیل بھی ضروری ہے۔ سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اُس کے تحت میں متعدد ضمنی سُرخیاں یا عنوان حاشیہ میں قائم کئے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے۔ کہ ایک خط عرضی ڈال کر اس کے نیچے سورت کا نمبر دیا ہے۔ اور اوپر آیت کا۔ مثلاً ۲۰/۷۔ اس سے یہ مطلب ہے۔ کہ ساتویں سورت کی بیسویں آیت۔

مَیں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ حوالہ دے کر سب آیات محولہ بھی ہر حوالہ کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔ مَیں نے اس مطلب کے لئے سیپارہ اور رکوع کا حوالہ دینا پسند نہیں کیا۔ جیسا کہ ایسے حوالے دینے میں

کتاب العقائد

دیباچے کو ختم کرنے سے پہلے مجھے اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرنا لازم ہے۔ جن سے مجھے اس کام میں بیش بہا مدد ملی ہے۔ سب سے مقدم مولوی نجم الدین صاحب سہاروی مرحوم ہیں۔ جن کا ذکر اوپر گذرا۔ افسوس وہ اس تالیف کے شائع ہونے سے پہلے انتقال کر گئے۔

مَیں اپنے فاضل دوست مولانا حافظ سید طلحہ صاحب حسنی ایم اے۔ پروفیسر اورنٹیل کالج لاہور کا بھی نہایت شکرگذار ہوں۔ کہ وہ بھی اس کام میں دلچسپی لیتے اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے مجھے مدد دیتے رہے۔ چنانچہ اس کتاب کی کتاب الاخلاق میں "خلقت انسان از روئے قرآن" کے ضمن میں جو عنوان "جذبات انسان" قائم کیا گیا ہے۔ اور زیر عنوان سیاسیات آپ کے مشورے ہی سے قائم کئے گئے ہیں۔ سب سے آخر میں میرے ذمے اپنے دوست حافظ سلطان احمد صاحب کا شکریہ ہے۔ جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کا بہت سا حصّہ کئی بار نقل کیا۔ اور کاپیوں اور پروفوں کی تصحیح بھی انہوں نے ہی کی۔ ان کے حافظ اور مصحح ہونے اور اردو عربی کتابت میں خوش قلم ہونے کی وجہ سے مجھے اِس کام میں بہت ہی مدد ملی۔

اب آخر میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے۔ اور اسے میرے لئے باقیات صالحات میں سے ٹھیرائے۔ اور ناظرین باتمکین سے التجا ہے۔ کہ وہ ازراہِ مہربانی اس عاصی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

غرض نقشیست کز ما یاد ماند + کہ ہستی را نمے بینم بقائے۔
مگر صاحبدلے روزے برحمت + کند درکارِ ایں مسکیں دعائے۔

خاکسار سید ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ یکم رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ

فہرست مضامین جزء اوّل کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

استدلال علیٰ وجود الصانع

آیات تحمید

اللہ کی بے نیازی

اسماء صفات واسماء حسنیٰ
مثبت علم

دلائل توحید وعدم اشتراک درذات وصفات حق تعالیٰ

توحید باری عزاسمہٗ

تنزیہ باری تعالیٰ شانہٗ

صفت احیاء ۹۶

قدرت باری عزاسمہٗ

ملکیتِ باری عزاسمہٗ

علم غیب باری تعالیٰ شانہ

حکومت باری تعالیٰ شانہ

رحمت و رافت

برکت وجلال وعلوشان

سطوت وجبروت

رزاقیت

اجر و ثواب

انعام اور نعمتیں

مشیت باری تعالیٰ شانہٗ

اللہ تعالیٰ آسمان میں عرش پر

اعضاء انسانی کی نسبت اللہ کی طرف

تقدیر (جبر و اختیار)

ہر چیز کا اللہ کے مطیع ہونا

احاطہ

خیر و شر اللہ کی طرف سے

اللہ کا بندوں کو سمجھانا

آزمائش

مختصر فہرست کتاب العقائد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاستدلال علیٰ وجود الصانع

۱۔ استدلال آسمان و زمین کی پیدائش اور ان کی اندرونی چیزوں سے	۲۹/۲ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لئے وہ سب کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف قصد کیا تو سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ ان کو سات آسمان بنا دیا۔ ۱۱۷/۲ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ (وہ) آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ ۱۶۴/۲ ۱۹۰/۳ ۲۰۲/۳ دیکھو استدلال رات دن کے اول بدل سے (عدد ۱۷) ۷۳/۶ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ○ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہتا ہے کہ ہو جا تو ہو جاتا ہے ۱۸۵/۷ اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت پر اور جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس پر اور نیز اس بات پر کہ ان کی میعاد قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ○ قریب ہی آگئی ہو۔ نظر نہیں ڈالی، تو اس کے بعد وہ اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے ۶/۱۰ دیکھو استدلال رات دن کے اول بدل سے (عدد ۱۷) ۱۰/۱۴ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ان کے رسولوں نے کہا کیا (تمہیں) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے اللہ (کے ہونے) میں شک ہے۔
۲۔ زمین آسمان مصلحت سے پیدا کیے	۹/۱۴ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ ۳۲/۱۴ (اے نبی) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا
"	۳/۱۶ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○
"	اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے (قدرت کی) نشانی ہے۔

٣/١٠ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔
عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهٖ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
وہ کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (کسی کا) سفارشی نہیں ہے مگر ہاں اُس کی اجازت کے بعد۔ یہ اللہ ہے
فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝
تمہارا پروردگار تو تم اُسی کو پوجو۔ کیا تم سوچتے نہیں؟

٧/١١ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ
اور وہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ اور (اُس وقت) اُس کا تخت پانی پر تھا
لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا
تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے۔

٥٩/٢٥ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
وہ جس نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قرار پکڑا
الْعَرْشِ الرَّحْمٰنُ فَاسْأَلْ بِهٖ خَبِيرًا ۝
وہ رحمٰن ہے تو اُس کو تو کسی خبردار سے پوچھ

٤/٣٢ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قرار پکڑا
عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝
اُس کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے

٩/٤١ قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهٗ — ٥۔ زمین دو دن میں
(اے نبی) کہہ کہ کیا تم اُس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور تم اُس کے لئے شریک
أَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ٩ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ
ٹھہراتے ہو؟ یہ جہان کا پروردگار ہے۔ اور اُس نے اُس زمین میں اُس کے اوپر پہاڑ کھڑے کئے اور
فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ١٠ ثُمَّ اسْتَوٰى — ٦۔ پہاڑ وغیرہ چار دن میں
اور اُس میں برکت رکھی اور اُس میں اُس کی پیداوار مقرر کی (کل) چار دن میں پوچھنے والوں کے لئے پورا جواب ہے پھر اُس نے
إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا
آسمان کی طرف قصد کیا اور وہ ایک دھواں سا تھا پھر اُس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے
أَتَيْنَا طَائِعِينَ ١١ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحٰى فِي كُلِّ — ٧۔ سات آسمان دو دن میں
حاضر ہو اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہوئے۔ پھر دو دن میں ان کو سات آسمان بنا دیا اور ہر آسمان میں اُس کا کام

۸/۳۰ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

کیا اُنہوں نے اپنے دل میں اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو کسی حکمت سے اور ایک مقررہ میعاد

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ○

کیلئے پیدا کیا ہے اور بیشک اکثر آدمی اپنے پروردگار سے ملنے کا انکار کرتے ہیں۔

۵/۳۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا

ایضاً — ۲۲/۴۵ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس لئے پیدا کیا کہ ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

۳/۴۶ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ

ہم نے تو آسمانوں اور زمین اور اُن کے اندر کی چیزوں کو کسی حکمت سے ایک مقررہ میعاد کیلئے پیدا کیا ہے

كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ○

اور جو منکر ہیں وہ ان باتوں سے جن سے انہیں ڈرایا جاتا ہے منہ پھیر لیتے ہیں

۳/۴۵ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○

بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے قدرت کی نشانیاں ہیں

۲۰/۵۱ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ○

اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے (قدرت) نشانیاں ہیں

۴۷/۵۱ وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○ ۴۸/۵۱ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا

اور آسمان کو ہم نے (اپنے) ہاتھوں سے بنایا اور بیشک ہم سمائی والے ہیں — اور ہم ہی نے زمین کو بچھایا۔ تو ہم کیا

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○

اچھا بچھانے والے ہیں۔

۳ - سات آسمانوں کی طرح زمینیں — ۱۲/۶۵ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ

اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور اُن ہی کی طرح زمین پیدا کی اُن کے درمیان (ہمارا) حکم اترتا ہے۔

۴- استدلال آسمان وزمین اور دنیا کو چھ روز میں پیدا کرنے سے — ۵۴/۷ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا وہ رات کو

اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ

دن کا پردہ پوش بناتا ہے رات اس کو تیزی سے ڈھونڈتی ہے۔

۳/۶۷ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ

وہ جس نے ایک کے اوپر ایک سات آسمان پیدا کئے (اے مخاطب) تو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی فرق نہیں دیکھتا

الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۴/۶۷ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

سو تو نظر پھیرا بھلا تو کوئی شگاف دیکھتا ہے۔ پھر اور دو دفعہ نظر پھیرا۔ نظر تیری طرف ذلیل ہو کر لوٹے گی

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۵/۶۷ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

اور وہ تھکی ہوئی ہوگی — اور بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ

زینت دی اور اُن (چراغوں) کو ہم نے شیطانوں کی مار بنایا اور اُن کے لئے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا۔

۱۵/۷۱ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے ایک کے اوپر ایک کس طرح سات آسمان پیدا کئے۔

سات مضبوط آسمان

۱۲/۷۸ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا

اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۱۸/۸۸ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ

اور (کیا وہ) آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

۴- استدلال زمین کی خاص خصوصیتوں سے

۳/۱۳ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ

اور وہ وہ ہے جس نے زمین پھیلائی اور اُس میں پہاڑ اور نہریں رکھیں

۱۹/۱۵ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ

اور ہم نے زمین پھیلائی اور اُس میں پہاڑ ڈال دئے اور اُس میں ہر ایک مناسب چیز اگائی

۲۰/۱۵ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

اور اُس میں ہم نے تمہارے لئے گزران کا سامان پیدا کیا۔

۳۱/۲۱ وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھے کہ وہ اُن کو لے کر ہل نہ جائے اور اُس میں راہیں بنائیں تاکہ وہ راہ

يَهْتَدُوْنَ

پائیں۔

۵۳/۲۰ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا ؕ

وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لئے اُس میں راہیں چلائیں

۱۰/۳۱ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

اُس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے جسے تم دیکھتے ہو پیدا کیا اور زمین میں پہاڑ ڈال دیئے کہ وہ تمہیں لے کر

سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

القا کر دیا اور قریب کے آسمان کو ہم نے (ستاروں کے) چراغوں سے سجایا اور (اسکی) حفاظت کی یہ عزت والے جاننے والے کی ٹھہرائی بات ہے

۳۸/۵۰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوبٍ ○

اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا اور تھکن نے ہمیں چھوا تک بھی نہیں

۴/۵۷ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

وہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا

۳- استدلال آسمان کی خاص خصوصیتوں سے

۲/۱۳ اللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے جیسے تم دیکھتے ہو کھڑا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا

بروج

۱۶/۱۵ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِينَ ۱۷/۱۵ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ

اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسکو زینت دی۔ اور ہر ایک مردود

شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ ○ ۱۸/۱۵ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِينٌ ○

شیطان سے ہم نے اس کی حفاظت کی۔ مگر ہاں جو کوئی (شیطان) چوری سے (کوئی بات) سن لے تو ایک ظاہر شعلہ اسکے پیچھے لگتا ہے

سورج اور چاند

۶۱/۲۵ تَبٰرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا وَّجَعَلَ فِيهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ○

برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (سورج کا) ایک چراغ اور روشنی دینے والا چاند رکھا۔

آسمان کو چھت بنایا

۳۲/۲۱ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُونَ ○

اور ہم نے آسمانوں کو ایک محفوظ چھت بنایا اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ پھیر لیتے ہیں

آسمان بلاستون تھما ہوا

۶۵/۲۲ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○

اور وہ آسمانوں کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر اسکے حکم سے گر سکتا ہے بیشک اللہ لوگوں پر شفقت کرنیوالا مہربان ہے

سات راستے

۱۷/۲۳ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِينَ ○

اور بیشک ہم نے تمہارے اوپر سات راہیں پیدا کیں اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں

۱۰/۳۱ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے جیسے تم دیکھتے ہو پیدا کیا

۱۲/۴۱ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی

۶/۵۰ اَفَلَمْ يَنْظُرُوٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ○

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسکو کیسا (اچھا) بنایا اور اسکو زینت دی اور اس میں کوئی شگاف نہیں ہے

۷/۵۵ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ○

اور اس نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو رکھی۔

۱۹/۷۱ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ ۲۰/۷۱ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔ تاکہ تم اُس کی کشادہ راہوں میں چلو

۱۰/۵۵ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ ۱۱/۵۵ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝

اور زمین جو ہے اُس کو اُس نے لوگوں کے (نفع کے) لئے رکھا ہے اُس میں میوہ ہے اور خوشے والی

۱۲/۵۵ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

کھجوریں۔ اور بھُس والا غلہ اور خوشبو دار پھول۔

۱۵/۴۲ ۲۵/۷۷ ۲۶/۷۷ ۲۷/۷۷ دیکھو عنوان صدر

۱۶۴/۲ دیکھو استدلال رات دن کے ادل بدل سے (عدد ۱۷)

۶۔ استدلال پیدائش آسمان وزمین اور اندھیرا اجالے سے

۱/۶ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۝

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا

۷۔ استدلال آسمان وزمین کے معلق ہونے سے

۲۵/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اُس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں۔

۸۔ استدلال پیدائش آسمان وزمین اور بولیوں اور رنگتوں کے اختلاف سے

۲۲/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ

اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝

ہے بے شک اُس میں سارے جہان کے لئے (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۹۔ استدلال آسمان وزمین کی پیدائش اور انسان کی صورتوں سے

۶۴/۴۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں سو تمہیں اچھی صورتیں

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

دیں۔ اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی۔ یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار سو برکت والا ہے اللہ سارے جہان کا پروردگار

۳/۶۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

اُس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں سو تمہیں اچھی صورتیں دیں اور (آخر) اُسی کی طرف رجوع

۱۱/۴۲ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے اور مویشیوں میں سے بھی

اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

جوڑے بنائے اُسی میں تم کو پھیلاتا ہے اُس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے

۲۹/۴۲ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى

اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور جو جانور اُن میں پھیلائے ہیں اور وہ

وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ ط

بل نہ جائے اور اس میں ہر ایک قسم کے جانور پھیلا دئیے

10/43 الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ○

وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے رکھے تاکہ تم راہ پاؤ

7/50 وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ○

اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ ڈال دیئے اور اس میں ہر قسم کی بارونق چیز لگائی

8/50 تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ○

تمہیں اپنی (قدرت) دکھلائے اور ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کی نصیحت کے لئے

15/67 هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ط

وہ وہ ہے جس نے زمین کو تمہارے بس میں کر دیا سو تم اس کی راہوں میں چلو اور اس کی دی ہوئی

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ○

روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف زندہ ہو کر اٹھنا ہے۔

19/71 وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا 20/71 لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ○

اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا تاکہ تم اس میں کشادہ راہیں چلو

25/77 أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ○ 26/77 أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ○ 27/77 وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ زندوں اور مردوں کو؟ اور اس میں اونچے اونچے پہاڑ

وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ○

رکھے اور تمہیں پیاس بجھانے والا پانی پلایا۔

6/78 أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ○

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا

20/88 وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ○

اور کیا (انہوں نے) زمین کی طرف (نہیں دیکھا) کہ وہ کس طرح پھیلائی گئی ہے

۵۔ استدلال زمین کے فوائد سے

10/7 وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ط قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ○

اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں قدرت دی اور اسمیں تمہارے گذران کے سامان پیدا کئے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو

64/40 اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورت بنائی پھر تمہاری صورتیں

وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ط ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ صلے فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○

اچھی بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار سو برکت والا ہے اللہ جہان کا پروردگار

۵/۵۵ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○

سورج اور چاند گردش میں ہیں

۱۶/۷۱ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ○

اور اُس نے چاند کو ان آسمانوں میں نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا

۱۳/۷۸ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ○

اور ہم نے ایک روشن چراغ بنایا۔

۱۲- استدلال چاند۔ سورج اور ستاروں کے مسخر کرنے سے۔

۵۴/۷ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ○

اور سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا جو اسکے حکم کے تابع ہیں خبردار ہو جاؤ اسی کا پیدا کرنا اور حکم کرنا برکت والا ہے اللہ جہان کا پروردگار

۲/۱۳ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ○

اور اس نے سورج اور چاند کو تابع کیا۔ ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے وہ تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کرو

۳۳/۱۴ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کیا کہ دونو گردش میں ہیں۔

۱۲/۱۶ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ○

اور اس نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ اور سب ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو سمجھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۵/۳۹ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ○

اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے۔ سن لو کہ وہی غالب ہے بخشنے والا

۱۳- استدلال کشتیوں اور دریاؤں کے مسخر کرنے سے

۱۶۴/۲ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ

اور کشتی میں (نشانی ہے) جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لئے چلتی ہے۔

۳۲/۱۴ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ○

اور تمہارے لئے کشتیوں کو مسخر کیا تاکہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور تمہارے لئے ندیوں کو مسخر کیا۔

۶۵/۲۲ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ

(اے مخاطب) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی اللہ نے ان تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں اور کشتیوں کو جو اسکے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں تمہارے بس میں کر دیا

۱۲/۴۵ اَللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُسکا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو

استدلال چاند۔ سورج ستاروں اور ان کے فوائد سے

جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ○
اُن کے جمع کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔
٩٦/٦ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ
صبح (کی پو) کا پھاڑنے والا اور اُس نے رات کو (باعث) آرام اور سورج اور چاند کو گرد گھومنے والا بنایا۔ یہ اندازہ ہے
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ ٩٧/٦ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ
غالب جاننے والے کا۔ اور وہ وہ ہے جس نے ستاروں کو پیدا کیا تاکہ تم خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○
اُن سے راہ پاؤ۔ بے شک ہم نے اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کر دیں
٥/١٠ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ
وہ وہ ہے جس نے سورج کو (ذریعہ) روشنی اور چاند کو نور بنایا۔ اور چاند کے لئے منزلیں ٹھہرائیں تاکہ تم
السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
(اُس سے) برسوں کی تعداد اور حساب معلوم کرو اللہ نے اسے بغیر کسی مصلحت کے پیدا نہیں کیا۔ وہ اُن لوگوں کے
يَعْلَمُونَ ○
لئے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کرتا ہے
٣٣/٢١ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ○
اور وہ وہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا (چاند اور سورج) ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں
٣٧/٣٦ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ٣٨/٣٦ وَالشَّمْسُ
اور ایک نشانی اُن کے لئے رات ہے کہ ہم اُس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُسی دم وہ اندھیرے میں جاتے ہیں
تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ ٣٩/٣٦ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ
اور سورج اپنی قرارگاہ پر چلتا ہے یہ ٹھہرایا ہُوا ہے غالب جاننے والے کا۔ اور (رہا) چاند اس کے لئے ہم نے
حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ○ ٤٠/٣٦ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح لوٹ آتا ہے۔ نہ سورج ہی سے یہ
وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ○
ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھنے والی ہے اور سب ستارے ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں
٣٧/٤١ وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں تم نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو
وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ○
سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

زمین کے درمیان مسخر ہے اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۱۸۹/۳ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اُن عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں

۱۹۰/۳ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر (لیٹے) یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (اور

وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

کہتے ہیں) کہ اے ہمارے پروردگار تو نے یہ کارخانہ فضول پیدا نہیں کیا تو (اس سے) پاک ہے تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

۶/۱۰ اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

بے شک رات دن کے ادل بدل میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اس میں اُن لوگوں

یَّتَّقُوْنَ ۝

کے لئے جو (گناہ سے) بچتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۸۰/۲۳ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور اسی کا کام رات دن کا ادل بدل ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں ؟

۴۴/۲۴ یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ۝

وہ رات اور دن کا ادل بدل کرتا رہتا ہے بیشک اس میں آنکھوں والوں کے لئے عبرت ہے

۶۲/۲۵ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ شُکُوْرًا ۝

اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے رات اور دن کو یکے بعد دیگرے آنے جانیوالا بنایا اسکے لئے جو نصیحت پکڑنا چاہے یا شکر گذار بننا چاہے

۳۷/۳۶ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝

اور ایک نشانی اُن کے لئے رات ہے ہم اُس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُسی دم وہ اندھیرے میں ہو جاتے ہیں

۵/۴۵ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ

اور رات دن کے ادل بدل میں اور جو اللہ نے آسمان سے رزق (کا ذریعہ) اُتارا پھر اُس سے زمین کو اس کے مرے

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۶/۴۵ تِلْکَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

پیچھے زندہ کیا اُس میں۔ اور ہواؤں کے اِدھر اُدھر پھیرنے میں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں (اے نبی) یہ اللہ کی

عَلَیْکَ بِالْحَقِّ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ۝

آیتیں ہیں جو ہم حق حق تجھ پر پڑھتے ہیں تو وہ اللہ اور اُسکی آیتوں کے بعد اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے ؟

۶۷/۱۰ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ

وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن بنایا دکھلانے والا۔ بے شک اس میں

۱۴- استدلال رات دن کے مسخر کرنے سے

۳۳/۱۴ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۳۴/۱۴ وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا
اور اس نے تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کیا۔ اور ہر چیز جو تم نے اس سے مانگی تمہیں دی اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو
نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ○
ان کو گن نہ سکو بے شک انسان بڑا ظالم اور بڑا نا شکرا ہے۔

۱۲/۱۶ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ○
اور تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کیا

۱۵- استدلال تمام چیزوں کے مسخر کرنے سے

۶۵/۲۲ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ط
(اے مخاطب) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے اُن تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں اور کشتیوں کو جو اُسکے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں تمہارے

۲۰/۳۱ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ
کیا تم نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو تمہارا مسخر کر دیا اور تم پر اپنی
ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا
نعمتیں ظاہر میں اور باطن میں کمال کو پہنچا دیں اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم بغیر ہدایت
كِتَابٍ مُّنِيرٍ ○
اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتا ہے۔

۱۳/۴۵ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُس سب کو اپنی طرف سے تمہارا مسخر کر دیا۔ بے شک اس
يَتَفَكَّرُونَ ○
میں اُن لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں نشانیاں ہیں۔

۱۶- استدلال رات اور دن کے گھٹنے بڑھنے سے

۵/۳۹ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ
وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے۔

۶/۵۷ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○
وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو سینوں میں چھپا ہے

۱۷- استدلال رات دن کے اول بدل سے

۱۶۴/۲ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي
بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اول بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع
فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
کے لئے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مرے پیچھے زندہ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ
کیا اور آسمانوں اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے اُدھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور

٦/٩٩ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ

اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس کے ذریعے ہر قسم کی روئیدگی (زمین سے) نکالی پھر

خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ

ہم نے اُس سے (لہلہاتا) سبزہ نکالا اُس (سبزے) سے ہم تہ برتہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجوریں سے اسکے گابھے پر

مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ

(زمین کیطرف) جھکے ہوئے خوشے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے اور مختلف جب (اُس پر) پھل آئے تو تم اُس

اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

کے پھل اور اسکے پکنے کیطرف دیکھو۔ بیشک اِس میں اُن لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

٦/١٤١ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا

اور وہی ہے جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے

اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ

مزے کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے اور مختلف پیدا کئے تم اُس کے پھل میں سے جب اُس پر

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○

پھل آئے کھاؤ اور اُسکے کاٹنے کے دن اُسکا حق (محتاجونکو) دو اور فضول خرچی نہ کرو بیشک وہ بیجا خرچ کرنیوالونکو پسند نہیں کرتا۔

٧/٥٧ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا

اور وہ وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے (لوگونکو) خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری

سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ

بادل اُٹھاتی ہیں تو ہم اُسکو ایک مردہ بستی کیطرف ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اُس سے پانی اُتارتے ہیں پھر اُس کے ذریعے ہم

نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ ٥٨ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ

ہر قسم کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو نکالینگے شاید (اس سے) تم نصیحت پکڑو اور جو پاکیزہ بستی ہے اُسکی

وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ○

کھیتی اُسکے پروردگار کے حکم سے (زمین سے) نکلتی ہے اور جو خبیث ہے اُس سے تھوڑا ہی نکلتا ہے یوں ہم اُن لوگوں کے لئے جو شکر گذار ہیں۔

١٣/٣ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ

اور ہر قسم کے پھلوں میں سے دو قسم کے جوڑے پیدا کر دیئے وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے بیشک اِس میں اُن لوگوں کیلیے جو

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ ١٣/٤ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ

سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ

مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَ

اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں دوشاخی اُن کو ایک ہی طرح کا پانی دیا جاتا ہے۔

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○

اُن لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۴۷/۲۵ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۞

اور وہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ پوش اور نیند کو آرام اور دن کو اُٹھنے کے لئے بنایا

۸۶/۲۷ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اُس میں آرام کریں اور دن بنایا دکھانے والا بے شک

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

اس میں اُن لوگوں کے لئے قدرت کی نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

۲۳/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن میں تمہارا سونا اور تمہارا اُس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○

ہے۔ بے شک اِس میں اُن لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۶۱/۴۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اُس میں آرام کرو۔ اور دن بنایا دکھلانے والا بے شک اللہ لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○

فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے

۹/۷۸ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ۱۰/۷۸ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ۱۱/۷۸ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ

اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام بنایا۔ اور رات کو ہم نے پردہ پوش بنایا۔ اور دن کو ہم نے معاش (کا ذریعہ) بنایا

۴۵/۲۵ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ (اے مخاطب) کیا تو نے اپنے پروردگار کی طرف نظر نہیں کی کہ اُس نے کس طرح سایہ کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو ضرور اُس کو عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ ۴۶/۲۵ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ○ ایک ہی جگہ ٹھہرا رکھتا پھر ہم نے سورج کو اُس پر دلیل ٹھہرایا پھر ہم نے اُسکو اپنی طرف تھوڑا تھوڑا سمیٹا	۱۹۔ استدلال سایہ کے گھٹنے بڑھنے سے
۱۲/۱۷ دیکھو استدلال رات دن کے ادل بدل سے (عدد - ۱۷)	۲۰۔ استدلال بارش سے اُس سے زمین کو زندہ کرنے اور اُس کی مختلف پیداوار سے
۲۲/۲ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس کے ذریعے تمہارے مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ کھانے کے لئے (زمین سے) پھل نکالے تو تم جان بوجھ کر اللہ کے لئے شریک نہ ٹھہراؤ	

۱۸/۲۳ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ
اور اُس نے ایک اندازہ پر آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اُس کو زمین میں ٹھہرایا اور بے شک ہم اُسکے (زمین سے) لیجانے
لَقٰدِرُوْنَ ○ ۱۹/۲۳ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ
پر قادر ہیں پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اُس میں تمہارے لئے
كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ ۲۰/۲۳ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ
بہت سے میوے ہیں اور اُن ہی سے تم کھاتے ہو۔ اور وہ درخت پیدا کیا جو طور سینا سے نکلتا ہے وہ اپنے
وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ○
ساتھ کھانے والوں کے لئے چکنائی سالن لئے ہوئے اُگتا ہے۔

۴۸/۲۵ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے
طَهُوْرًا ○ ۴۹/۲۵ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا
پاک پانی اُتارا۔ تاکہ ہم اُس سے ایک مردہ بستی کو زندہ کریں اور جو چوپائے ہم نے پیدا کئے ہیں اُنہیں اور بہت سے آدمیوں
۵۰/۲۵ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ○ قمر ۱۷-۲۲-۳۲-۴۰
کو پلائیں اور بیشک ہم نے اِسکو اُنکے درمیان پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں سو اکثر آدمیوں نے سوائے ناشکری کے اور سب

۷/۲۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○ ۸/۲۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
کیا اُنہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس میں کتنی ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں بے شک اس میں (قدرت
لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۹/۲۶ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○
کی) نشانی ہے اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار وہی غالب مہربان ہے۔

۵۰/۳۰ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
سو تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اُس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔

۱۲/۱۳ دیکھو استدلال۔ بادل۔ اولوں۔ بجلی اور گرج وغیرہ سے (عدد ۲۵)

۱۰/۳۱ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○
اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا پھر زمین میں ہر قسم کی نفیس چیز اگائی

۲۷/۳۲ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ
کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم بنجر زمین کی پانی کو ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اُس کے ذریعے (زمین سے) کھیتی
اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ○
نکالتے ہیں اُس سے اُن کے مویشی اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟

نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

اور ہم اُن میں سے بعض کو بعض پر مزے میں بڑھا دیتے ہیں بیشک اس میں اُن لوگوں کیلئے جو سمجھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۳۲/۱۴ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے تمہارے کھانے کے لئے

رِزْقًا لَّكُمْ

پھل (زمین سے) نکالے

۱۰/۱۶ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ○ ۱۱ يُنْۢبِتُ

وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا اُسی سے (تمہارا) پینا ہے اور اُسی سے درخت ہیں جن میں تم

لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

(اپنے مویشی) چراتے ہو۔ وہ تمہارے لئے اُس (بارش) کے ذریعے کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

پھل اُگاتا ہے۔ بے شک اس میں اُن لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔

۶۵/۱۶ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس کے ذریعے زمین کو اُس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ بے شک اِس میں

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○

اُن لوگوں کے لئے جو (حق بات کو) سنتے ہیں (قدرت کی) ایک نشانی ہے۔

۵۳/۲۰ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور تمہارے لئے اُس میں راہیں چلائیں اور آسمان سے پانی اُتارا پھر

فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۵۴ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہم نے اُس کے ذریعے مختلف قسم کی روئیدگی (زمین سے) نکالی۔ اور اپنے جانوروں کو چراؤ بے شک

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ○

اِس میں عقل والوں کے لئے (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۳۰/۲۱ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا

کیا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے ہیں اس بات پر نظر نہیں ڈالی کہ آسمان اور زمین دونوں باہم ملے ہوئے تھے

مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○

تو ہم نے اُن دونوں کو جدا کیا اور پانی سے ہم نے ہر ایک زندہ چیز کو پیدا کیا تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟

۶۳/۲۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ○

کیا تو نے اِس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا کہ (اُس سے) زمین سبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ باریک بین خبردار ہے

۱۷/۵۷ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے بیشک ہم نے تمہارے لئے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کر دیں تاکہ تم سمجھو

۱۴/۷۸ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ○ ۱۵/۷۸ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ○

اور ہم نے نچوڑنے والی بدلیوں سے بکثرت گرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس سے دانے اور روئیدگی (زمین سے)

۱۶/۷۸ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ○

نکالیں اور گھن کے باغ

۲۴/۸۰ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖٓ ○ ۲۵/۸۰ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ○ ۲۶/۸۰ ثُمَّ

سو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے کہ ہم نے اوپر سے زور سے پانی ڈالا۔ پھر

شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ○ ۲۷/۸۰ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ○ ۲۸/۸۰ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا

ہم نے زمین کو ایک طرح سے پھاڑ دیا۔ پھر ہم نے اس میں دانے اگائے اور انگور اور ترکاریاں۔

۲۹/۸۰ وَّزَیْتُوْنًا وَّنَخْلًا ○ ۳۰/۸۰ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ○ ۳۱/۸۰ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ○

اور زیتون اور کھجوریں۔ اور گھن کے باغ۔ اور میوے اور دوب

۳۲/۸۸ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ○

تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے نفع کے لئے

۲۱- استدلال گٹھلی اور دانے کے چیرنے سے

۹۶/۶ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ؕ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ

بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کا چیرنے والا ہے۔ وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے۔ اور مردے کو زندے

مِنَ الْحَیِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ○

سے نکالنے والا ہے۔ یہ اللہ ہے پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو

۲۲- استدلال کھیتی سے

۶۳/۵۶ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ○ ۶۴/۵۶ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ○

بھلا بتلاؤ تو تم جو کھیتی کرتے ہو۔ تم اس کو بوتے ہو یا ہم بونے والے ہیں؟

۶۵/۵۶ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ○ ۶۶/۵۶ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ○

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ بے شک ہم پر تو ڈنڈ ڈالا گیا

۲۳- استدلال پانی سے

۶۷/۵۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ○ ۶۸/۵۶ اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ○

نہیں بلکہ ہم محروم کیے گئے۔ بھلا بتلاؤ تو وہ پانی جسے تم پیتے ہو۔

۶۹/۵۶ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ○ ۷۰/۵۶ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

تم نے اسے بادل سے اتارا ہے۔ یا ہم اتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کڑوا

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ○

کر دیں تو تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

٩/٣٥ وَاللّٰهُ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ
اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اُسے ایک مُردہ بستی کی طرف ہانک لے جاتے
بَعْدَ مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ○
ہیں پھر ہم اُس سے زمین کو اُس کے مرنے پیچھے زندہ کرتے ہیں اِسی طرح قیامت کو اٹھنا ہے۔

٢٧/٣٥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا وَ
کیا تونے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اُس سے مختلف رنگوں کے پھل (زمین سے) نکالے
مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ ○
اور پہاڑوں میں مختلف رنگوں (یعنی درجوں) کے سفید اور سرخ ٹکڑے ہیں اور بعض کالے بھجنگ ہیں۔

٣٣/٣٦ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ○ ٣٤/٣٦
اور ایک نشانی اُن کے لئے مردہ زمین ہے اُسے ہم نے زندہ کیا اور اُس سے ہم نے دانے دانے نکالے سو اُسی سے
وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ٣٥/٣٦ لِیَاْكُلُوْا
وہ کھاتے ہیں۔ اور اُس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اُس میں ہم نے چشمے جاری کئے تاکہ وہ
مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ○ ٣٦/٣٦ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
اُس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ کام اُن کے ہاتھوں نے نہیں کیا۔ تو وہ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے
كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ○ [illegible]
ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے۔ اُس (روئیدگی) سے بھی جس کو زمین اگاتی ہے اور اُنکی جانوں سے بھی اور اُن چیزوں سے

٢١/٣٩ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ یَنَابِیْعَ فِی الْاَرْضِ ثُمَّ یُخْرِجُ بِهٖ
کیا تونے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُسکو زمین میں چشموں میں چلایا پھر وہ اُس
زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَجْعَلُهٗ حُطٰمًا اِنَّ فِیْ
سے مختلف رنگوں کی کھیتی (زمین سے) نکالتا ہے۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے۔ اور تو اسکو زرد دیکھتا ہے۔ پھر
ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ○
اُس کو چورا چورا کر دیتا ہے۔ بے شک اُس میں عقلمندوں کے لئے نصیحت ہے۔

١٣/٤٠ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ○
وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے اور تمہارے آسمان سے روزی اتارتا ہے اور نصیحت تو وہی قبول

٥/٤٥ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ
اور رات دن کے ادل بدل میں اور اُس میں کہ اللہ نے آسمان سے روزی اتاری پھر اُس سے زمین کو اُس کے
بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○
مرے پیچھے زندہ کیا اور ہواؤں کے اِدھر سے اُدھر پھرانے میں اُن لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۱۲/۱۳ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ ۱۳/۱۳ وَ
وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں ڈرانے اور طمع دلانے کیلئے بجلی (کی چمک) دکھلاتا ہے اور (پانی سے) بوجھل بادل پیدا کرتا ہے۔
یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ
اور گرج اسکی تعریف کے ساتھ (اسکی) پاکی بیان کرتی ہے اور اسکے ڈر سے فرشتے بھی (اسکی پاکی بیان کرتے ہیں) اور وہ گرنیوالی بجلی
بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ ۝
بھیجتا ہے اور اُسے اپنے بندوں میں سے جسپر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ سخت عذاب والا ہے
۴۳/۲۴ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ
(اے مخاطب) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو ہنکاتا ہے پھر ان کے درمیان ملاپ پیدا کرتا ہے پھر اسکو تہ برتہ کر دیتا ہے پھر تو
یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ
دیکھتا ہے کہ مینہ اسکے درمیان سے نکلتا ہے اور آسمان سے ان پہاڑوں میں سے جو اس میں ہیں اولے اُتارتا ہے پھر
بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؕ یَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝
انہیں جسپر چاہتا ہے گراتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے پھیر لیتا ہے۔ قریب ہے کہ اسکی بجلی کی چمک آنکھوں کو اُچک لے جائے
۲۴/۳۰ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ
اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دلانے کیلئے بجلی (کی چمک) دکھلاتا ہے اور آسمان سے
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝
پانی اتارتا ہے۔ پھر اس سے زمین کو اسکے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے جو عقل سے کام لیتے ہیں (اسکی قدرت کی)
۲۸/۴۲ وَ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ یَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ۝
اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اس کے بعد کہ وہ (بارش سے) ناامید ہوتے ہیں مینہ اتارتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔ اور وہی کارساز ہے
(قابل تعریف)

۲۶- استدلال ہواؤں کے اودھر اُودھر گھمانے سے

۱۶۴/۲ دیکھو عدد - ۱۷

۵/۴۵ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ
اور رات دن کے اول بدل میں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے رزق (کا ذریعہ مینہ) اتارا پھر اس نے زمین کو اس کے مرے
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝
پیچھے زندہ کیا اور ہواؤں کے اودھر اُودھر پھرانے میں ان لوگوں کیلئے جو عقل رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۲۷- استدلال دریا میں کشتیوں اور جہازوں کے چلنے سے

۲۲/۱۰ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ
وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں جنگل اور دریا میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور وہ انہیں لیکر اچھی ہواؤں کے
بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ
ساتھ چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو ان کشتیوں پر زور کی آندھی آجاتی ہے اور ہر جانب سے انہیں موج آگھیرتی ہے

۴۴- استدلال رس بھری ہواؤں اور بارش سے

۲۲/۱۵ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ
اور ہم نے (پانی سے) بوجھل ہوائیں بھیجیں۔ پھر ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر وہ پانی ہم نے تمہیں پلایا اور تم
اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝
اس کا ذخیرہ جمع کرنے والے نہیں ہو۔

۴۸/۲۵ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے
طَهُوْرًا ۝ ۴۹/۲۵ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ
پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے ایک مردہ بستی کو زندہ کریں اور جو چوپائے ہم نے پیدا کئے ہیں انہیں اور
كَثِيْرًا ۝ ۵۰/۲۵ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝
بہت سے آدمیوں کو وہ پانی پلائیں اور بیشک ہم نے اس (قرآن) کو ان کے درمیان کئی طرح پر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۴۶/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور اس لئے بھیجتا ہے تاکہ وہ تمہیں رحمت
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
کا ذائقہ چکھائے اور تاکہ اُسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (روزی) تلاش کرو تاکہ تم شکر گزار رہو

۴۸/۳۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ
اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے سو وہ بادل اٹھاتی ہیں۔ پھر وہ اُسے آسمان میں جس طرح چاہتا ہے پھیلا
وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ
دیتا ہے۔ اور اس کو تہ برتہ کرتا ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ مینہ اس کے درمیان سے نکلتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ ۴۹/۳۰ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ
بندوں میں سے جسے چاہتا ہے۔ پہنچا دیتا ہے تو وہ اسی دم خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ اور اگرچہ وہ اس
قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝ ۵۰/۳۰ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ
وقت سے پہلے اس سے پیشتر کہ وہ ان پر اتارا جائے۔ پورے ناامید تھے ۔ سو تو اللہ کی رحمت کی
رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ
نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک یہ (اللہ) مردوں
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
کا زندہ کرنے والا ہے وہ ہر شئے پر قادر ہے۔

۴۷- استدلال بادل- اولوں بجلی اور گرج وغیرہ سے

۱۶۴/۲ دیکھو استدلال رات دن کے اول بدل سے (عدد ۱۷)

۳۲/۴۲ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ○ ۳۳/۴۲ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ
اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے سمندر میں (چلنے والی) پہاڑوں کی مانند کشتیاں ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو بند
فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○
کر دے تو وہ اپنی پیٹھ پر کھڑی (کی کھڑی) رہ جائیں۔ بیشک اس میں ہر ایک صابر شکر گذار کیلئے (اسکی قدرت کی) نشانیاں ہیں
۳۴/۴۲ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ○
یا وہ (اگر چاہے) تو ان کشتیوں کو ان بد عمالیوں کی سزائیں جو انہوں نے کی ہیں تباہ کرے اور بہتوں کو معاف کرے
۲۴/۵۵ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ○
اور اسی کے لئے چلنے والی کشتیاں ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح کھڑی ہوئی ہوتی ہیں۔

۲۸۔ استدلال دو دریاؤں کے باہم چلنے اور ایک دوسرے کا پانی نہ ملنے سے

۵۳/۲۵ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ
اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے دو سمندر باہم ملائے یہ ایک میٹھا ہے پیاس بجھانیوالا۔ اور یہ دوسرا کھاری ہے کڑوا
بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ○
اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط روک پیدا کر دی ہے۔
۱۸/۵۵ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○ ۱۹/۵۵ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○
اس نے دو دریاؤں کو ملایا اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے چلتے ہیں انکے درمیان ایک آڑ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے

۲۹۔ استدلال دریا سے موتی اور مونگا نکالنے سے

۲۲/۵۵ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○
ان دونوں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں

۳۰۔ استدلال شہاب ثاقب سے

۳۵/۵۵ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○
(اے جنو اور آدمیو) اگر تم آسمان کی طرف چڑھنا چاہو تو تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے اور تم بدلہ نہ لے سکو

۳۱۔ استدلال پہاڑوں سے

۷/۷۸ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ○ ۱۹/۸۸ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ○
اور (اللہ نے) پہاڑوں کو میخ بنایا اور (کیا وہ) پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے؟) کہ وہ کیسے گاڑے گئے ہیں

۳۲۔ استدلال آگ کے درخت سے

۷۱/۵۶ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ○ ۷۲/۵۶ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ
بھلا تم نے اس آگ کو بھی دیکھا جو تم جلاتے ہو۔ تم نے اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم (اس کے) پیدا کرنے
الْمُنْشِئُوْنَ ○ ۷۳/۵۶ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ○
والے ہیں ہم نے اس کو مسافروں کے لئے نصیحت اور فائدہ بنایا ہے۔

۳۳ استدلال زمین میں جانداروں کے پھیلانیسے

۱۶۴/۲ دیکھو استدلال رات دن کے ادل بدل سے (عدد۔۱۷)

۴/۴۵ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○
اور تمہاری پیدائش میں اور جو جاندار وہ (زمین میں) پھیلاتا ہے انہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین لائے ہیں (اسکی قدرت کی) نشانیاں ہیں

٢٢/١٠ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ
اور وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ (موجوں میں) گھر گئے تو (اس وقت) وہ اللہ کو خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے پکارتے
اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ٢٣/١٠ فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ اِذَا هُمْ
ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم ضرور ہی شکر گذار ہوں گے پھر جب وہ انہیں بچا لیتا ہے تو فوراً ہی
يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ
وہ ناحق زمین میں سرکشی کرتے ہیں۔ لوگو! اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ تمہاری سرکشی تمہاری ہی جانوں کے
مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝
نقصان کیلئے ہے دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھالو پھر ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے سو ہم تمہیں وہ باتیں جتلا دیں گے جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے
١٤/١٦ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً
اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے سمندر کو (تمہارے) بس میں کیا تاکہ تم اس سے (نکال کر) تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور نکالو
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
جسے تم پہنتے ہو اور (اے مخاطب) تو ہمیں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی (چلی جاتی) ہیں (یہ اسلئے ہی) تاکہ تم اسکے فضل سے (روزی)
٦٦/١٧ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ
(لوگو!) تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو بے شک وہ
رَحِيْمًا ۝ ٦٧/١٧ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا
تم پر مہربان ہے۔ اور جب سمندر میں تمہیں تکلیف پہنچتی ہے۔ تو جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو سب بھولے بسرے
نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝
ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو تم (اس کی طرف سے) منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ناشکرا ہے
٢٢/٢٣ وَعَلَيْهَا وَعَلَي الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝
اور تم ان (مویشیوں) پر اور کشتیوں پر سوار کئے جاتے ہو
٣١/٣١ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ
(اے مخاطب) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی (قدرت کی) بعض نشانیاں
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝
دکھلائے بے شک اس میں ہر صابر شکر گذار کے لئے (قدرت کی) نشانیاں ہیں
٤١/٣٦ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ ٤٢/٣٦ وَخَلَقْنَا لَهُمْ
اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے
مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝
L518
لئے ہم نے اسی کی مانند اور سواریاں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں

وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝

اور ان کی اونٹوں اور ان کی پشموں اور ان کے بالوں سے ایک مدت تک کیلئے (تمہارے) اسباب اور فائدے کی چیزیں

۸۱/۱۶ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ

بنائیں۔ اور اللہ نے منجملہ اپنی پیدائش کی ہوئی چیزوں کے تمہارے لئے سائے پیدا کئے اور تمہارے لئے پہاڑوں سے چھپنے

سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ

کی جگہ بنائی اور تمہارے لئے وہ کرتے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (نیز) وہ کرتے جو تمہیں تمہاری لڑائی سے بچاتے

لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝

ہیں۔ یوں وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم اطاعت کرو۔

۲۱/۲۳ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

اور بے شک تمہارے لئے چوپایوں میں عبرت کی جگہ ہے کہ ہم تمہیں اس چیز میں سے جو انکے پیٹوں میں ہے (دودھ)

كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

پلاتے ہیں اور ان میں تمہارے لئے اور بہت سے نفعے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔

۴۵/۲۴ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي

اور اللہ نے ہر ایک جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو کوئی ان میں وہ ہے جو اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے۔ اور کوئی ان میں وہ

عَلَىٰ رِجْلَيْنِ ۖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ہے جو دو پاؤں پر چلتا ہے اور کوئی ان میں وہ ہے جو چار (پاؤں) پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

۲۸/۳۵ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَٰلِكَ ۗ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ

اور آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں میں سے جن کے رنگ مختلف ہیں اسی طرح (پیدا کئے) بات یہ ہے کہ اللہ

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝

سے تو اس کے بندوں میں سے صرف عالم ہی ڈرتے ہیں بے شک اللہ غالب ہے بخشنے والا

۷۱/۳۶ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۝

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان کیلئے منجملہ ان چیزوں کے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائیں چوپائے پیدا کئے کہ وہ ان

۷۲/۳۶ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ ۷۳/۳۶ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

کے مالک بنے ہوئے ہیں اور انہیں ہم نے ان کا مطیع کر دیا کہ بعض ان میں سے ان کی سواری ہیں اور ان میں سے بعض

وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان کے لئے بہت سے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟

۶/۳۹ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ

اور (اللہ ہی نے) تمہارے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے

۴۳ استدلال قسم قسم کے جانوروں اور پرندوں اور ان کے فوائد وغیرہ سے

۵/۱۶ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ ۶/۱۶ وَلَكُمْ
اور چوپاؤں کو تمہارے لئے پیدا کیا۔ ان (کی کھالوں اور بالوں) میں گرمی ہے اور اور بہت سے نفع اور ان ہی میں سے بعض کو تم کھاتے ہو
فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ ۷/۱۶ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى
اور ان میں تمہارے لئے جمال ہے جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب صبح کو چرانے لیجاتے ہو۔ اور ان شہروں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر
بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
لے جاتے ہیں جن تک تم بغیر ادھ مرا ہوئے نہیں پہنچ سکتے تھے بیشک تمہارا پروردگار شفیق مہربان ہے۔ اور (ہم نے)
۸/۱۶ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور وہ تمہارے لئے زینت ہوں اور وہ وہ چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے
۶۶/۱۶ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ
اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں عبرت پکڑنے کی جگہ ہے ہم تمکو اس چیز میں سے جو انکے پیٹوں میں بھرا ہے گوبر اور خون کے
وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ ۶۷/۱۶ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ
درمیان سے خالص دودھ نکال کر پلاتے ہیں جو پینے والوں کے حلق سے آسانی سے اتر جاتا ہے اور کھجوروں کے پھلوں اور انگوروں سے (عبرت
وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
حاصل کرو) اور اس سے تم نشہ اور اچھی خوراک حاصل کرتے ہو بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے جو عقل سے کام لیتے ہیں (قدرت
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ ۶۸/۱۶ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ
کی) نشانی ہے۔ اور (اے نبی) تیرے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دل میں ڈال دیا کہ تو پہاڑوں پر اور درختوں
الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ۶۹/۱۶ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
پر اور ان (بیلوں) پر جنہیں لوگ ٹٹیوں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھل کھا اور اپنے پروردگار
فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
کے راہوں میں جو آسان ہیں چل ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے
فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
شفا ہے بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔
۷۹/۱۶ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ
کیا وہ پرندوں کی طرف نہیں دیکھتے جو آسمان کے ادھر میں مسخر ہیں انہیں اللہ کے سوا کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے بیشک
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ۸۰/۱۶ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ
اس میں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں نشانیاں ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے گھروں سے رہنے کی جگہ بنائی اور چوپایوں
سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ
کی کھالوں سے تمہارے لئے گھر بنائے جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے ٹھہرنے کے دن ہلکا پاتے ہو۔

۳۴- استدلال انسان کی پیدائش اس کے خاص کمالات اور اس کی مختلف حالتوں سے	۶/۳ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ وہ (اللہ) وہ ہے جو رحموں میں جس طرح چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے ۱/۴ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو (زمین) پر پھیلا دیا۔ ۲/۶ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں (گیلی) مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری میعاد مقرر کی اور ایک میعاد اس کے ہاں اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ مقرر ہے پھر بھی تم (اس میعاد میں) شک کرتے ہو۔ ۹۹/۶ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک جگہ ٹھہرنے کی ہے اور ایک الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ۝ جگہ سونپے جانے کی۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں (اپنی قدرت کی) نشانیاں تفصیل سے بیان کردیں ۱۸۹/۷ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس کی طرف آرام پکڑے تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ پھر جب اس مرد نے اس عورت کو ڈھانپ لیا تو وہ ایک ہلکے بوجھ سے بوجھل ہو گئی اور اسکو لے کر چلی پھری ۲۶/۱۵ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ ۲۷/۱۵ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ اور بے شک ہم نے انسان کو بجتی ہوئی مٹی سے جو سڑے ہوئے گارے سے بنی تھی پیدا کیا اور جو جن ہیں مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝ انہیں ہم نے اس سے پہلے لو کی آگ سے پیدا کیا ۴/۱۶ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ۝ (اللہ نے) انسان کو نطفے سے پیدا کیا تو اسی دم وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔ ۷۰/۱۶ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں مارے گا اور کوئی تم میں وہ ہے جو ذلیل تریں عمر کی طرف لوٹایا جاتا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝ ہے۔ تاکہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے بے شک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔

۷۹/۴۰ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْکَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْکُلُوْنَ ○ ۸۰/۴۰
اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے پیدا کئے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو
وَلَکُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَی الْفُلْکِ
اور تمہارے لئے ان میں اور بھی نفعے ہیں اور (یہ اسلئے ہے) تاکہ تم ان پر (سوار ہوکر) اپنے دل کی مراد کو پہنچو۔ اور ان پر اور کشتیوں
تُحْمَلُوْنَ ○ ۸۱/۴۰ وَیُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنْکِرُوْنَ ○
پر تم سوار کئے جاتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے تو تم اللہ کی کونسی نشانیوں کا انکار کرتے ہو۔

۱۲/۴۳ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا وَجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْکَبُوْنَ ○
اور (اللہ وہ ہے) جس نے تمام قسموں کو پیدا کیا اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں سے وہ چیز پیدا کردی جسپر تم سوار ہوتے ہو

۱۳/۴۳ لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْکُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّکُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا
تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو پھر جب تم ان پر سوار ہو جاؤ اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ ۱۴/۴۳ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○
اسکو ہمارے بس میں کیا۔ اور ہم اس کو بس میں کرنے والے نہ تھے اور بیشک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

۱۹/۶۷ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؕۘ مَا یُمْسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ
کیا انہوں نے اپنے اوپر کی طرف پرندوں کو نہیں دیکھا کہ پر کھولے ہوئے ہیں اور سمیٹ لیتے ہیں۔ انہیں رحمٰن
اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ○
کے سوا کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بے شک وہ ہر شئے کا دیکھنے والا ہے۔

۱۷/۸۸ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ ٭
تو کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا (عجیب اور نافع) پیدا کیا گیا ہے؟

۵ب۔ استدلال ہر شے کے جوڑا جوڑا پیدا کرنے سے

۱۱/۳۵ دیکھو استدلال انسان کی پیدائش۔ اُس کے خاص کمالات اور اس کی حالتوں سے (عدد-۵)

۶/۳۹ وَاَنْزَلَ لَکُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ؕ
اور اس نے تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے

۱۲/۴۳ وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا وَجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْکَبُوْنَ ○
اور (اللہ وہ ہے) جس نے تمام قسمیں پیدا کیں اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں سے وہ چیز بنائی جسپر تم سوار ہوتے ہو

۴۹/۵۱ وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ○
اور ہم نے ہر چیز سے جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت پکڑو

۸/۷۸ وَخَلَقْنٰکُمْ اَزْوَاجًا ○
اور تمہیں نر و مادہ پیدا کیا

۲۰/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ○
اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اسی دم تم بشر ہو گئے کہ پھیلے ہوئے ہو
۲۱/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
اور اسکی قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اس نے تمہارے تم ہی میں سے جوڑے پیدا کئے تاکہ تم ان کی طرف آرام پکڑو
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○
اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت پیدا کی بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو سوچتے ہیں (اسکی قدرت کی) نشانیاں ہیں
۵۴/۳۰ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ
اللہ وہ ہے جس نے تمہیں ناتواں پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد (پھر) ناتوانی اور
مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ○
بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔
۷/۳۲ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ○ ۸/۳۲ ثُمَّ
وہ جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی ہے اچھا بنایا۔ اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی پھر
جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ○
اس کی نسل حقیر پانی کے خلاصے (منی) سے بنائی
۱۱/۳۵ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ
اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے۔ پھر تمہیں نر و مادہ بنایا اور بغیر اس کے علم کے نہ کوئی عورت
اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا
حاملہ ہوتی ہے۔ اور نہ جنتی ہے اور نہ کوئی بڑی عمر والا عمر دیا جاتا ہے۔ اور نہ اس کی عمر سے کچھ کم کیا جاتا ہے مگر سب کچھ
فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○
ایک کتاب میں (لکھا) ہے۔ بے شک یہ بات اللہ پر آسان ہے۔
۳۹/۳۵ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ
وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں (اگلوں کا) جانشین کیا۔
۶۸/۳۶ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○
اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں اُسے ہم پیدائش میں (کمزوری کی طرف) الٹ دیتے ہیں تو کیا وہ (اس بات کو) سمجھتے نہیں؟
۷۷/۳۶ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○
کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اُسے نطفے سے پیدا کیا۔ تو پیدا ہوتے ہی وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا۔
۶/۳۹ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ
اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لئے چوپایوں کے آٹھ جوڑے پیدا کئے

٧١/١٦ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ

اور اللہ ہی نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی تو جو لوگ فضیلت دئے گئے وہ اپنی روزی ان (لونڈی

رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

غلاموں) پر لوٹانے والے نہیں ہیں جو انکے ہاتھ کا مال ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں

٧٢/١٦ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ

اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے اور تمہارے جوڑوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے

حَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝

انکار کرتے ہیں۔

٧٠/١٧ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے اولاد آدم کو بزرگی دی اور انہیں خشکی اور سمندر میں (سواریوں پر) سوار کیا اور پاکیزہ چیزوں

وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝

سے انہیں روزی دی جو مخلوق ہم نے پیدا کی ہے ان میں سے بہتوں پر انہیں بزرگی دی

٥٥/٢٠ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں پھر لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے

١٢/٢٣ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ١٣/٢٣ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً

اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسکو نطفہ کی شکل میں

فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ١٤/٢٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

ایک مضبوط قرار گاہ میں رکھا۔ پھر نطفے کو ہم نے خون منجمد بنایا پھر خون منجمد کو ہم نے گوشت کا لوتھڑا بنایا

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ

پھر گوشت کے لوتھڑے کو ہم نے ہڈیاں بنایا۔ پھر ہڈیوں پر ہم نے گوشت چڑھایا پھر ہم نے اس کو ایک اور طرح

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝

کی پیدائش میں پیدا کیا تو برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

٧٩/٢٣ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے

٥٤/٢٥ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝

اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آدمی کو پانی سے پیدا کیا پھر اسکے لئے رشتہ اور سسرال مقرر کی اور تیرا پروردگار قدرت والا ہے

۲۴/۶۷ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ○
(اے نبی) کہہ دے وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے
۱۳/۷۱ مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ○ ۱۴/۷۱ وَقَدْ خَلَقَکُمْ اَطْوَارًا ○
تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی بزرگی کا اعتقاد نہیں کرتے اور حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح کی تبدیلیوں سے پیدا کیا
۱۷/۷۱ وَاللّٰهُ اَنْبَتَکُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ○ ۱۸/۷۱ ثُمَّ یُعِیْدُکُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُکُمْ اِخْرَاجًا ○
اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک طرح کا اُگانا اُگایا پھر وہ اسی میں تمہیں لوٹائے گا اور ایکبار (پھر تمہیں) نکالے گا
۱۴/۷۵ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ○ ۱۵/۷۵ وَلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ ○
بلکہ انسان اپنے اوپر آپ ہی حجت ہے۔ اگرچہ وہ عذر کیا کرے
۱/۷۶ هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا ○
بے شک انسان پر زمانے میں سے ایک ایسا وقت بھی گذرا ہے کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔
۲/۷۶ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ○
ہم نے انسان کو (مرد اور عورت کے) مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اُسے آزمائیں سو ہم نے اُسے سننے والا دیکھنے والا بنایا
۳/۷۶ اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا ○
ہم نے اُسے راہ دکھلا دی اب یا وہ شکر گذار ہے اور یا ناشکرا
۲۰/۷۷ اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ○ ۲۱/۷۷ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ○ ۲۲/۷۷
کیا ہم نے تمہیں (منی کے) بے قدر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اُسے ایک مضبوط قرار گاہ میں رکھا
اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ○ ۲۳/۷۷ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ○
ایک وقت مقرر تک۔
پھر ہم نے اندازہ کیا سو ہم اچھا اندازہ کرنے والے ہیں
۸/۷۸ وَخَلَقْنٰکُمْ اَزْوَاجًا ○
اور ہم نے تمہیں نر و مادہ پیدا کیا
۱/۹۶ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ○ ۲/۹۶ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○
(اے نبی) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا

۷۷- استدلال پیدائش سمع بصر اور قلوب سے

۷۸/۲۳ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ○
اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کئے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔
۹/۳۲ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
پھر اس نے اس (انسان) کو ٹھیک کیا اور اس میں اپنی روح پھونک دی اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں
وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ ○
اور دل پیدا کئے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ

وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریکیوں میں ایک پیدائش کے بعد دوسری

ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى

طرح کی پیدائش میں پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہی اللہ ہے تمہارا پروردگار جس کی بادشاہت ہے اس کے

تُصْرَفُوْنَ ○

سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے پھرے جاتے ہو؟

67/40 هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى

ہے پھر تمہیں پالتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو پھر تمہاری قوت کو گھٹاتا ہے تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور کوئی تم میں وہ ہے

مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

جو (بڑھاپے) سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور (یہ اسلئے ہے) تاکہ تم ایک مقرر میعاد کو پہنچو اور تاکہ تم سمجھو

4/45 وَفِىْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○

اور (لوگو!) تمہاری پیدائش میں اور جو جاندار وہ (زمین میں) پھیلاتا ہے انہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین لاتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں

1/55 اَلرَّحْمٰنُ ○ 2/55 خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ 3/55 عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○

رحمٰن نے انسان پیدا کیا۔ اس کو بولنا سکھلایا

14/55 خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ○ 15/55 وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ

انسان کو ٹھیکرے کی مانند کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔ اور جنوں کو لپک مارنے والی آگ سے پیدا

مِّنْ نَّارٍ ○ 16/55 فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

کیا۔ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کونسی نعمت کو جھٹلاتے ہو

57/56 نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ○ 58/56 اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ○

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ بھلا بتلاؤ تو تم جو منی ٹپکاتے ہو

59/56 ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ○

تم اُسے پیدا کرتے ہو یا ہم (اس کے) پیدا کرنے والے ہیں

2/64 هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی تم میں مومن اور اللہ اُن

بَصِيْرٌ ○

اعمال کو جو تم کر رہے ہو دیکھتا ہے۔

۴۴- استدلال موت اور حیات سے

۱۳/۱۶ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝

اور جو کچھ اس نے تمہارے لئے زمین میں پھیلایا کہ اس کے رنگ مختلف ہیں بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے جو نصیحت پکڑتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے

۲۸/۲ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

تم اللہ کا کس طرح انکار کرتے ہو حالانکہ تم مُردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں مارے گا۔ پھر (دوبارہ) تمہیں زندہ کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

۹۶/۶ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ

اور وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مُردے کا زندے سے نکالنے والا ہے۔

۲۳/۱۵ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ۝

اور بے شک ہم ہی زندہ رکھتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں

۳۰/۲۱ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

اور ہم نے (منی کے) پانی سے ہر ایک زندہ چیز کو پیدا کیا تو کیا وہ (اس پر) ایمان نہیں لاتے ؟

۶۶/۲۲ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝

اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ بیشک انسان ناشکرا ہے

۸۰/۲۳ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

اور وہ (اللہ) وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔

۱۹/۳۰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

۸۱/۵۶ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ ۸۲/۵۶ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ ۸۳/۵۶ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ ۸۴/۵۶ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ ۸۵/۵۶ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝

تو کیا تم اس بات (کے قبول کرنے) میں ڈھیلے پڑتے ہو؟ اور اپنا حصہ تم یہ ٹھہراتے ہو کہ تم (اس کو) جھٹلاتے ہو۔ پس کیوں نہیں (اس وقت) جب جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت دیکھتے (کیفیت) دیکھتے ہو۔ اور تمہاری بہ نسبت ہم اس جان کے زیادہ قریب ہیں لیکن دیکھتے نہیں

۲۳/۶۷ قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○

(اے نبی) کہدے وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان، اور آنکھیں اور دل بنائے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو

۳۸- استدلال نیند سے بیدار ہونے سے

۶۰/۶ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

اور وہ (اللہ) وہ ہے جو رات کو تمہیں (سلاکر) مار دیتا ہے۔ اور جو کمائی تم دن میں کرتے ہو وہ جانتا ہے پھر وہ تمہیں دن میں (نیند سے) اُٹھاتا ہے مقررہ وقت پورا کیا جائے پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال جتلا دیگا جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔

۳۹- استدلال انسان کو سختیوں اور تکالیف سے بچانے سے

۶۳/۶ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ ۶۴/۶ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○

(اے نبی) پوچھ کہ تم کو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے۔ جسے تم گڑگڑا گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو۔ کہ اگر اس نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ضرور شکرگذاروں سے ہوں گے (اے نبی) کہدے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

۴۰- استدلال لباس سے

۲۶/۷ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○

اے بنی آدم کچھ شک نہیں کہ ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہاری شرمگاہوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کا لباس اتارا اور پرہیزگاری کا جو لباس ہے وہ بہتر ہے۔ یہ (سب) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

۴۱- استدلال آسمان میں روزی ہونے سے

۲۲/۵۱ وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ○

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور وہ بات جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

۴۲- استدلال نفوس انسانی سے۔

۲۱/۵۱ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ○

اور خود تمہاری جانوں میں نشانیاں ہیں تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

۴۳- استدلال رنگوں کے اختلاف سے

۲۲/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ○

اور اسکی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے بے شک اس جہان والوں کے لئے (قدرت کی) نشانیاں ہیں

۳۱/۱۰ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
اے نبی! پوچھ کہ تمہیں آسمان اور زمین سے روزی کون پہنچاتا ہے۔ یا کان اور آنکھوں کا کون مالک ہے اور
وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ
کون زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور کون کام کا انتظام کرتا ہے؟
اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۞ ۳۲ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ
وہ کہیں گے کہ اللہ تو کہہ کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟ پس یہی اللہ ہے تمہارا سچا پروردگار سو حق کے بعد سوائے
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۞ ۳۳ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا
گمراہی کے اور کیا ہے۔ تو تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو؟ یوں تیرے پروردگار کی بات ان لوگوں پر جو نافرمانی
يُؤْمِنُوْنَ ۞ ۳۴ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ
کرتے ہیں پوری ہوئی کہ وہ ایمان نہیں لاتے پوچھ کہ کیا کوئی تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں ایسا ہے جو پہلے
قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۞ ۳۵ قُلْ هَلْ مِنْ
پیدا کرے پھر اسکو دوبارہ کرے کہہ دے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ کرے گا تم کہاں سے پھیرے
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى
جاتے ہو۔ پوچھ کیا کوئی تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرے کہہ دے کہ اللہ
الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۞
ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ اسبات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کا حکم مانا جائے
۳۶/۱۰ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
یا وہ جو بغیر اس کے کہ اسکو رستہ بتلایا جائے خود بھی رستہ نہیں پاتا سو تمہیں کیا ہو گیا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو اور ان میں سے اکثر
بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۞
تو محض اٹکل پر چلتے ہیں کچھ شک نہیں کہ اٹکل حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتی بیشک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں
۱۵/۱۶ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۞
اور اللہ نے زمین میں پہاڑ ڈال دیئے کہ وہ تمہیں لیکر ہل نہ جائے اور نہریں اور راہیں پیدا کیں تاکہ تم راہ پاؤ
۱۶/۱۶ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۞ ۱۷/۱۶ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ
اور راہ کی نشانیاں پیدا کیں اور وہ ستاروں سے راہ پاتے ہیں۔ تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اس کی برابر ہے جو
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۞
کچھ پیدا نہیں کرتا تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے
۴۰/۱۷ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ
تو کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں لڑکوں کیلئے انتخاب کیا اور خود فرشتوں سے بیٹیاں اختیار کیں بے شک

۸۶/۵۶ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ ۸۷/۵۶ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
پس اگر تم کسی کے زیرِ حکم نہیں ہو تو کیوں نہیں اس کو لوٹا لیتے اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو
۶۰/۵۶ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ ۶۱/۵۶ عَلٰٓى اَنْ
ہم نے تمہارے درمیان موت مقدر کی اور ہم عاجز نہیں ہیں اس بات سے
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ۶۲/۵۶ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ
کہ تمہیں تمہاری شکل سے بدل دیں اور تمہیں اس جہان میں پیدا کریں جسے تم نہیں جانتے۔ اور کچھ شک نہیں
الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
کہ تم پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو جانتے ہو تو تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے
۱/۶۷ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝ ۲/۶۷ الَّذِيْ خَلَقَ
برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس نے موت اور حیات کو
الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝
پیدا کیا۔ تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے اور وہی غالب ہے بخشنے والا
۱۳/۳ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى ۱۵۔ استدلال غزوہ بدر کی فتح سے
(مسلمانو!) بیشک تمہارے لئے ان دو جماعتوں میں (قدرت کی) نشانی تھی جو (بدر کے دن) آپس میں بھڑ پڑی
كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ
تھیں ایک جماعت تو اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی دوسری کافر تھی وہ ان کو دیکھتے آنکھوں اپنے سے دو چند دیکھ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝
رہے تھے اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہے قوت دے۔ بیشک اس میں آنکھوں والوں کے لئے عبرت ہے۔

دلائل توحید و عدم اشتراک در ذات و صفات حق سبحانہ تعالیٰ

۶۳/۶ ۶۴/۶ دیکھو استدلال انسان کو سختیوں اور تکالیف سے بچانے سے (عدد - ۳۹)

رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ٦٣/٢٧ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ
ہوائیں بھیجتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے اللہ توان کے شرک سے بالاتر ہے بھلا وہ کون ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
پھر اسے دوبارہ کریگا اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی پہنچاتا ہے کیا اللہ کیساتھ اور کوئی معبود ہے (اے نبی) کہدے کہ اگر تم سچے ہو

٧١/٢٨ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
(اے نبی) کہدے کہ بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا ایسا کونسا معبود ہے
يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝ ٧٢/٢٨ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ
جو تمہیں (دن کی) روشنی لاوے تو کیا تم سنتے نہیں! (اے نبی) کہہ کہ بھلا بتلاؤ تو اگر اللہ قیامت کے
سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
دن تک ہمیشہ تم پر دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا ایسا کونسا معبود ہے جو تمہیں رات لاوے
تُبْصِرُوْنَ ۝
جس میں آرام کرو تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

٦٠/٢٩ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ
اور (اے نبی) اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝
تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے پھر وہ کہاں سے (حق سے) پھیر دئے جاتے ہیں؟

٦٣/٢٩ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا
اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اسکے مرے پیچھے زندہ کیا تو وہ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝
ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو کہنا کہ اللہ کا شکر ہے لیکن اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں

٤٠/٣٠ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہیں رزق دیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کریگا کیا تمہارے (ٹھہرائے ہوئے)
مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان باتوں میں سے کوئی بات کر سکے وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

١٠/٣١ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
اس نے آسمانوں کو بغیر ستون جسے تم دیکھتے ہو پیدا کیا اور زمین میں پہاڑ ڈالدیئے کہ وہ تمہیں لیکر ہل نہ جائے اور اس میں
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝
ہر ایک جاندار کو پھیلا دیا اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔

قَوْلًا عَظِيمًا ○ ۴۰/۱۷ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ
تم بڑی (بھاری) بات کہتے ہو۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں بار بار سمجھایا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور وہ
إِلَّا نُفُورًا ○ ۴۱/۱۷ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ
انکی نفرت ہی بڑھاتا ہے۔ (اے نبی) کہدے کہ اگر اس کے ساتھ جیسا کہ وہ کہتے ہیں اور معبود ہوتے تو
ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ○
اس صورت میں وہ ضرور صاحب عرش پر (چڑھائی) کی راہ ڈھونڈ لیتے۔

۲۱/۲۱ أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِنَ الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ○ ۲۲/۲۱ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ
کیا انہوں نے ایسے معبود اختیار کئے ہیں جنہیں وہ زمین سے بنا کر کھڑا کرتے ہیں اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے
إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ○
سوا اور معبود ہوتے تو وہ دونوں ضرور تباہ ہو جاتے تو اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

۹۱/۲۳ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ
اللہ نے کوئی بیٹا بیٹی اختیار نہیں کیا اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی پیدا کی
وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ○
ہوئی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ضرور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

۶۰/۲۷ أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ
بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا ہم ہی نے اسکو اتار کر اس
حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ
سے بارونق باغ اگائے تمہاری طاقت نہیں کہ تم ان کے درخت اگاؤ۔ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ○ ۶۱/۲۷ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا
(کوئی نہیں) بلکہ وہ ایسے لوگ جو راہ حق سے انحراف کرتے ہیں بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس
وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ أَكْثَرُ
کے درمیان نہریں جاری کیں اور اس میں پہاڑ پیدا کئے اور دو دریاؤں کے درمیان آڑ پیدا کی کیا اللہ کیساتھ اور کوئی معبود ہے
هُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○ ۶۲/۲۷ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ
کوئی بھی نہیں بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔ بھلا وہ کون ہے جو بیقرار کی دعا جب وہ اس سے دعا مانگتا ہے قبول کرتا ہے
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ○
اور تکلیف کو ہٹا دیتا ہے اور تمہیں زمین میں جانشین کرتا ہے کیا اللہ کیساتھ اور کوئی معبود ہے تم بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو

۶۳/۲۷ أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
بھلا وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ دکھلاتا ہے اور اپنی رحمت (یعنی بارش) کے آگے آگے بشارت دینے والی

٤٠/٣٥ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا
(اے نبی) کہدے کہ بھلا تم نے اپنے ان شریکوں (کے حال) پر نظر ڈالی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ
مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ
انہوں نے کونسی زمین پیدا کی یا آسمانوں میں ان کا ساجھا ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس (کتاب)
مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ○ ٤١/٣٥ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ
سے کسی کھلی دلیل پر ہیں کوئی نہیں بلکہ ظالم بعض بعض کو نرے دھوکے ہی کے وعدے دیتے رہتے ہیں بے شک اللہ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
آسمانوں اور زمین کو اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے بعد
اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○
کوئی انہیں نہ تھام سکے بیشک وہ بردبار ہے بخشنے والا

٣٨/٣٩ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ
اور (اے نبی) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
کہہ تم مجھے یہ تو بتلاؤ کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے۔ تو کیا وہ اس کی بھیجی
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
ہوئی تکلیف ہٹا سکتے ہیں۔ یا اگر وہ مجھ پر رحمت کرنے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اسکی رحمت کو روک سکتے ہیں تو کہہ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○
کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

٤٣/٣٩ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا
کیا انہوں نے اس کے سوا اور سفارشی پکڑے ہیں (اے نبی) کہہ کہ اگرچہ وہ نہ کسی چیز کا نہ اختیار رکھتے
يَعْقِلُوْنَ ○ ٤٤/٣٩ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ہوں اور نہ سمجھتے ہوں۔ تو کہہ ساری شفارش اللہ ہی کے لئے ہے۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

٩/٤٣ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ○
اور (اے نبی) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ انکو غالب جاننے والے
٨٧/٤٣ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○
اور اگر تو ان سے پوچھے کہ خود انہیں کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے پھر وہ کہاں سے پھیر دیئے جاتے ہیں

۱۱/۳۱ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۠
یہ اللہ کی پیدائش ہے اب تم مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے کیا پیدا کیا جو اسکے سوا ہیں کچھ بھی نہیں ظالم کھلی گمراہی میں ہیں

۲۰/۳۱ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ
کیا تم نے اس پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اللہ نے سب تمہارے بس میں کردیا
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں کامل کردیں اور لوگوں میں کوئی وہ بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ۝
علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتا ہے

۲۵/۳۱ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
اور (اے نبی) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۝
تو کہہ کہ اللہ کا شکر ہے مگر ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے

۲۹/۳۱ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
(اے مخاطب) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے
كُلٌّ یَّجْرِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ۝
سورج اور چاند کو کام میں لگایا ہر ایک ایک مقرر وقت تک چلتا ہے۔ اور یہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خبردار ہے۔

۳۰/۳۱ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ
یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی (معبود) برحق ہے اور جس کو وہ اس کے سوا پکارتے ہیں باطل ہے اور
الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ۝
اللہ ہی بلند مرتبہ عالی قدر ہے۔

۱۳/۳۵ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ یَّجْرِیْ
وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسنے سورج اور چاند کو کام میں لگایا ہر ایک ایک مقرر
لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
وقت تک چلتا ہے یہی اللہ ہے تمہارا پروردگار اسی کی بادشاہت ہے اور وہ جنہیں تم اسکے سوا پکارتے ہو۔ تس بھر بھی
مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ۝ ۱۴/۳۵ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا
اختیار نہیں رکھتے۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سنیں تو تمہاری بات
مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا یُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِیْرٍ۝
قبول نہ کریں اور قیامت کے دن تمہارے شرک کے منکر ہوں گے اور (اے نبی) خبردار کی مانند تجھے نہ بتلائیگا۔

فَعَدَلَكَ ۝ ۸ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝ ۹ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ
پھر تجھے ہموار کیا۔ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ (فریب تو کسی نے) ہرگز نہیں دیا بلکہ
بِالدِّیْنِ ۝
تم قیامت کو جھٹلاتے ہو۔

۱/۱۰۶ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۝ ۲ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۝ ۳ فَلْیَعْبُدُوْا
(یہ جو کچھ ہوا محض) قریش کو الفت دلانے کیلئے انہیں جاڑوں اور گرمیوں کے سفر کی الفت دلانے کیلئے تو انہیں چاہیئے
رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۝ ۴ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝ ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝
کہ وہ بھی اس گھر کے پروردگار کی عبادت کریں جس نے بھوک میں انہیں کھانا دیا اور انہیں خوف سے امن دیا

توحید باری عزاسمہٗ

۱۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

۱۶۳/۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝
اس رحمٰن و رحیم کے سوا کوئی معبود نہیں

۲۵۵/۲ ۲/۳ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝
اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے (ہمیشہ) رہنے والا

۶/۳ ۱۸/۳ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝
اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں

۸۷/۴ ۸/۲۰ ۳۱/۹ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط
اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

۱۰۲/۶ ۱۰۶/۶ ۱۵۸/۷ ۳۱/۹ ۱۲۹/۹ ۳۰/۱۳ ۸۸/۲۸ ۳/۳۵ ۶/۳۹ ۳/۴۰ ۶۲/۴۰ لَآ اِلٰهَ
اس کے سوا
اِلَّا هُوَ ج
کوئی معبود نہیں

۱۴/۱۱ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج
پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں (اور قرآن جیسی کوئی سورت نہ بنا سکیں) تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس

۱۹/۶۷ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَہُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقۡبِضۡنَ ؕۘ مَا یُمۡسِکُہُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ
کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کی طرف نظر نہیں ڈالی کہ پر پھیلائے ہوئے ہیں اور سمیٹ لیتے ہیں انہیں سوائے رحمٰن کے
اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ۝ ۲۰/۶۷ اَمَّنۡ ہٰذَا الَّذِیۡ ہُوَ جُنۡدٌ لَّکُمۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ
اور کوئی روکے ہوئے نہیں بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہارے لئے لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابلے میں
دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ۝ ۲۱/۶۷ اَمَّنۡ ہٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ
تمہاری مدد کرے۔ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔ بھلا وہ کون ہے کہ اگر اللہ اپنی روزی روک لے تو تمہیں
اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَہٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ ۝ ۲۲/۶۷ اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا
روزی دے کوئی نہیں بلکہ وہ لوگ سرکشی اور نفرت میں بڑھتے جاتے ہیں۔ تو کیا جو شخص اوندھا اپنے مُنہ
عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝
کے بل چلتا ہے وہ ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھی راہ پر سیدھا چلتا ہے۔

۴۴۔ دلیل ابطال اُلوہیتِ مسیح

۱۷/۵ لَقَدۡ کَفَرَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡمَسِیۡحُ ابۡنُ مَرۡیَمَ ؕ قُلۡ فَمَنۡ یَّمۡلِکُ مِنَ
بیشک وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ اللہ وہی مریم کا بیٹا مسیح ہے (اے نبی) پوچھ کہ بھلا وہ کون ہے جو اللہ کے ہاں
اللّٰہِ شَیۡئًا اِنۡ اَرَادَ اَنۡ یُّہۡلِکَ الۡمَسِیۡحَ ابۡنَ مَرۡیَمَ وَ اُمَّہٗ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ؕ وَ
سے کچھ اختیار رکھتا ہو اگر اللہ یہ چاہے کہ مریم کے بیٹے مسیح اور اسکی ماں کو اور ان سب کو جو زمین میں ہیں ہلاک کرے اور اللہ
لِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا ؕ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝
ہی کیلئے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسکی بادشاہت ہے جو وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شئے
۷۵/۵ مَا الۡمَسِیۡحُ ابۡنُ مَرۡیَمَ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّہٗ صِدِّیۡقَۃٌ ؕ
مریم کا بیٹا مسیح تو محض ایک رسول ہے اس سے پہلے بھی رسول گذر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ ہے وہ
کَانَا یَاۡکُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنۡظُرۡ کَیۡفَ نُبَیِّنُ لَہُمُ الۡاٰیٰتِ ثُمَّ انۡظُرۡ اَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ۝
دونوں کھانا کھایا کرتے تھے (اے نبی) ہم ان کیلئے کس طرح (اپنی وحدانیت کی) نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر دیکھ
۷۶/۵ قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَمۡلِکُ لَکُمۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا ؕ وَ اللّٰہُ
کہ کہاں سے (حق سے) پھیر دیئے جاتے ہیں (اے نبی) پوچھ کہ کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں نقصان
ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝
ہی پہنچا سکیں اور نہ نفع ہی۔ اور اللہ جو ہے وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

۴۷۔ خدا تعالیٰ کے مستحق عبادت ہونے کی دلیل

۲۲/۳۶ وَ مَا لِیَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝
اور مجھے کیا ہوا جو میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے
۶/۸۲ یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الۡکَرِیۡمِ ۝ ۷/۸۲ الَّذِیۡ خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ
اے انسان تجھے کس چیز نے تیرے کرم کرنیوالے پروردگار کے بارے میں فریب دیا جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک کیا

٩/٧٣ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝
اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے نبی) تو اسی کو کارساز پکڑ

٦١/٣ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

٥٩/٧ ٢٣/٢٣ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کیطرف بھیجا اُس نے اُنسے کہا کہ بھائیو! اللہ ہی کو پوجو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے

٦٥/٧ ٥٠/١١ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اور ہم نے قوم عاد کیطرف انکے بھائی ہود کو بھیجا اس نے اُن سے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو اسکے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے

٧٣/٧ ٦١/١١ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اور ہم نے ثمود کیطرف انکے بھائی صالح کو بھیجا اس نے ان سے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے

٨٥/٧ ٨٤/١١ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اور ہم نے مدین والوں کیطرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اُسنے اُنسے کہا بھائیو! اللہ کو پوجو اسکے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے

٣٢/٢٣ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے رسول بھیجے کہ اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

٩١/٢٣ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا
اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعضے بعضوں پر ضرور چڑھائی کرتے۔

١٩/٦ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ
کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کیساتھ اور بھی معبود ہیں (اے نبی) کہدے کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا

٦٠/٢٧ ٦١/٢٧ ٦٢/٢٧ ٦٣/٢٧ ٦٤/٢٧ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

٤٣/٥٢ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ
کیا ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟

١٦٣/٢ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ ٢ - معبود حقیقی صرف ایک اللہ ہی ہے۔
اور (لوگو) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

١٧١/٤ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
صرف اللہ ہی ایک معبود ہے۔

۲/۱۶ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○
میرے سوا کوئی معبود نہیں تو تم مجھی سے ڈرو

۱۴/۲۰ اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ○
بیشک میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے موسیٰ) تو میری عبادت کرو اور میری یاد کیلئے نماز پڑھتا رہ

۹۸/۲۰ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

۲۵/۲۱ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
اور (اے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھی بھیجا اس کی طرف ہم یہی وحی بھیجتے رہے کہ میرے
فَاعْبُدُوْنِ ○
سوا کوئی معبود نہیں ہے تو میری ہی عبادت کرو

۸۷/۲۱ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی
اور (اے نبی) ذوالنون (یعنی یونس) کو یاد کرو جب وہ غصے میں بھر کر گیا اور اس نے یہ خیال کیا کہ ہم اس پر تنگی نہیں
فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ﷺ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○
ڈالینگے پھر اندھیروں میں اس نے ہمیں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے کچھ شک نہیں کہ میں ظالموں میں ہوں

۱۱۶/۲۳ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ○
اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ مالک ہے عرش بزرگ کا

۲۶/۲۷ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○
اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہے عرش عظیم کا

۷۰/۲۸ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
اور وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

۶۵/۴۰ هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

۸/۴۴ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ○
اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے

۱۹/۴۷ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پس (اے نبی) تو جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

۲۲/۵۹ ۲۳/۵۹ هُوَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
وہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

۴/۳۷ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۶۵/۳۸ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

(اے نبی) کہدے کہ میں تو محض ایک ڈرانیوالا ہوں اور سوائے اللہ کے جو اکیلا زبردست ہے اور کوئی معبود نہیں ہے

۱/۱۱۲ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

(اے نبی) کہدے کہ وہ اللہ ایک ہے۔

۴۳۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں

۱۶۳/۶ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

۱۱۱/۱۷ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

اور (اے نبی) کہہ کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے نہ اولاد اختیار کی اور نہ اس کا بادشاہت میں کوئی شریک ہُوا اور نہ ذلت سے بچانے کے لئے اسکا کوئی دوست ہُوا اور اس کی بڑائی بیان کر

۲/۲۵ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

اور بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں ہُوا۔

۴۴۔ اللہ کا کوئی ہمسر نہیں

۴/۱۱۲ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور اس کا ہمسر کوئی نہیں۔

۴۵۔ صرف اللہ ہی حق ہے اسکے سوا سب باطل ہیں

۶۲/۲۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

یہ اس لئے ہے کہ اللہ جو ہے وہی حق ہے اور اس کے سوا جسے وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اللہ جو ہے وہی عالی مرتبہ بڑا ہے۔

۴۶۔ آسمان و زمین وغیرہ کی پیدائش میں شیطانوں کا ساجھا نہیں ہے

۵۱/۱۸ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝

یعنے ان (شیاطین) کو نہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت (ساجھے کیلئے) موجود کیا تھا اور نہ خود ان کی پیدائش کے وقت اور میں گمراہ کرنے والوں کو قوت بازو بنانے والا نہیں ہوں

۴۷۔ آسمان و زمین میں صرف ایک اللہ ہی معبود ہے

۸۴/۴۳ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ

اور وہ (اللہ) وہ ہے جو آسمانوں میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔

۴۸۔ اللہ کی وحدانیت پر خود اللہ فرشتوں اور اہل علم کی شہادت

۱۸/۳ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ

اللہ نے یہ گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی کھڑے ہوکر انصاف سے گواہی دی

۳۵/۵ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اور سوائے ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

۱۹/۶ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں

۵۲/۱۴ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ

یہ لوگوں کے لئے پیغام رسانی ہے اور (اس لئے ہے) تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ تو

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

صرف ایک ہی معبود ہے۔ اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں

۲۲/۱۶ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

(لوگو!) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

۵۱/۱۶ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ وہ تو فقط ایک ہی معبود ہے۔

۱۱۰/۱۸ ۶/۴۱ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

(اے نبی) کہدے کہ میں تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے

۱۰۸/۲۱ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

(اے نبی) کہدے کہ میری طرف تو بس یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے

۱۳۳/۲ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کے پاس موت آئی تھی جب اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تھا کہ تم

بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

میرے بعد کس کی عبادت کروگے انہوں نے کہا تھا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ

اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود ایک ہی معبود کی عبادت کریں گے۔

۳۱/۹ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا

اور ان کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں۔

۴۶/۲۹ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ

اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۱/۳۷ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ ۲/۳۷ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ ۳/۳۷ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝

قسم ہے قطار باندھنے والوں کی پھر ڈانٹ ڈپٹ کر جھڑکنے والوں کی پھر یاد کرنے کیلئے پڑھنے والوں کی

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ○

(اے اللہ) تو پاک ہے یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے۔

۱۸/۲۵ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ

(قیامت کے دن جھوٹے معبود) کہیں گے کہ تو پاک ہے ہمیں لائق نہیں کہ ہم تیرے سوا دوسرے کارساز پکڑیں

۴۱/۳۴ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ج

(قیامت کو فرشتے) کہیں گے کہ تو پاک ہے تو ہی ہمارا کارساز ہے وہ نہیں ہیں

۸/۲۷ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور پاک ہے اللہ سارے جہان کا پروردگار

۱۷/۳۰ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○

سو تم اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو

۳۶/۳۶ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

پاک ہے وہ جس نے تمام قسموں کو پیدا کیا۔ ان چیزوں سے بھی جو زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○

بھی اور اس چیز سے بھی جو وہ نہیں جانتے۔

۸۳/۳۶ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے

۱۳/۴۳ سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○

پاک ہے وہ جس نے اس (سواری) کو ہمارے بس میں کر دیا۔ اور ہم اسکو بس میں کرنیوالے نہیں تھے

۲۹/۶۸ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○

وہ بولے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہم ظالم تھے

۱۱۶/۲ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط — ۲۔ اللہ اولاد سے پاک ہے

اور انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد اختیار کی ہے

۱۷۱/۴ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ م

وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔

۱۰۰/۶ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهٗ

اور مشرکوں نے اللہ کے لئے جنوں میں سے شریک ٹھہرائے حالانکہ اسی نے انہیں پیدا کیا۔ اور بے علمی سے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں وہ تو ان وصفوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں پاک اور بالا تر ہے۔

تنزیہ باری تعالیٰ شانہٗ

۱ - اللہ پاک ہے

۳۲/۲ قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

فرشتوں نے کہا تو پاک ہے ہمیں اُس سے زیادہ کچھ معلوم نہیں جتنا تو نے ہمیں بتلا دیا ہے

۱۹۱/۳ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(اے اللہ) تو پاک ہے۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

۱۱۶/۵ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ ؕ

(عیسیٰ نے) کہا تو پاک ہے مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں وہ بات کہوں جس (کے کہنے) کا مجھے حق نہیں ہے۔

۱۴۳/۷ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ

پھر جب (موسیٰ) ہوش میں آیا تو کہا کہ تو پاک ہے میں نے تیری طرف رجوع کیا

۱۰/۱۰ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

ان بہشتیوں کا قول بہشت میں یہ ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے۔

۱۰۸/۱۲ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں

۱/۱۷ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ

پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے (محمد) کو رات میں مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف جس کے گرد ہم

بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ

نے برکت رکھی ہے لے گیا۔

۹۳/۱۷ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ○

(اے نبی) کہہ دے کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو محض اس کا بھیجا ہوا ایک آدمی ہوں۔

۱۰۸/۱۷ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ○

ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہتا ہے۔

۸۷/۲۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے

۱۶/۲۴ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحَانَكَ هٰذَا

اور جب تم نے اس کو سنا تھا تو کیوں نہیں کہہ دیا کہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ایسی (نامعقول) بات کو زبان پر لائیں

۳- اللہ نے اولاد اور بیوی اختیار نہیں کی	۳/۷۲ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عزت بہت بلند ہے۔ اس نے نہ بیوی اختیار کی اور نہ اولاد
۴- اللہ توالد و تناسل کے کھیڑے سے پاک ہے	۳/۱۱۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ نہ اس نے جنا اور نہ خود جنا گیا۔
۵- اللہ شرک سے پاک ہے	۳۱/۹ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ ۱۸/۱۰ ۱/۱۶ ۴۰/۳۰ ۶۷/۳۹ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔ ۳/۱۶ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا وہ اُن کے شرک سے بالاتر ہے ۶۳/۲۷ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ اللہ ان کے شرک سے بالاتر ہے ۶۸/۲۸ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ اللہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے ۴۳/۵۲ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ کیا ان کے لئے اللہ کے سوا معبود ہیں اللہ تو ان کے شرک سے پاک ہے۔ ۲۳/۵۹ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔
۶- اللہ اُن اوصاف سے پاک ہے جو مشرک بیان کرتے ہیں	۴۳/۱۷ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○ وہ ان باتوں سے جو وہ (اس کی نسبت) کہتے ہیں پاک اور بالاتر ہے۔ بڑی اونچائی پر ۲۲/۲۱ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ پس اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ۹۱/۲۳ ۱۵۹/۳۷ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ اللہ ان وصفوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ۱۸۰/۳۷ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ (اے نبی) تمہارا پروردگار عزت والا ان وصفوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں
۷- فرشتے اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں	۲۰۶/۷ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ بے شک وہ (فرشتے) جو تیرے پروردگار کے پاس ہیں اس کی عبادت سے غرور نہیں کرتے

۱۰۱/۶ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰی یَکُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو اس کے تو بیوی تک بھی نہیں۔
كُلَّ شَیۡءٍ ۚ
اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے۔

۶۸/۱۰ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد اختیار کی ہے وہ تو اس سے پاک ہے وہ تو بے پرواہ ہے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں
اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطَانٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اسکی کوئی سند نہیں ہے کیا تم اللہ کے ذمہ وہ بات لگاتے ہو جسکا تمہیں علم نہیں

۵۷/۱۶ وَیَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمۡ مَّا یَشۡتَهُوۡنَ ۝
اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں اور ان کے لئے جو وہ چاہیں (سبحان اللہ) وہ تو پاک ہے۔

۳۵/۱۹ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ یَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ
اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے وہ تو (اس سے) پاک ہے۔

۸۸/۱۹ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ۝ ۸۹/۱۹ لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَیۡـًٔا اِدًّا ۝ ۹۰/۱۹ تَكَادُ
اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے کچھ شک نہیں کہ تم ایک ایسی نامعقول بات لائے ہو قریب ہے
السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ۝
کہ آسمان اس سے پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ چورا چورا ہو کر گر پڑیں

۹۱/۱۹ اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ۝ ۹۲/۱۹ وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝
اس سے کہ انہوں نے رحمٰن کیلئے اولاد کا دعوے کیا اور رحمٰن کی شان کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے

۲۶/۲۱ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ عِبَادٌ مُّكۡرَمُوۡنَ ۝
اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے وہ اس سے پاک ہے بلکہ (فرشتے تو) عزت والے بندے ہیں

۴/۳۹ لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰی مِمَّا یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ
اگر وہ اللہ اولاد اختیار کرنا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا۔ وہ تو پاک ہے وہ اللہ ایک
الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝
ہے زبردست

۸۱/۴۳ قُلۡ اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ۝ ۸۲/۴۳ سُبۡحٰنَ رَبِّ
(اے نبی) کہہ دے کہ اگر رحمٰن کے اولاد ہوتی تو میں (اس کا) سب سے پہلے پوجنے والا ہوتا۔ آسمانوں اور زمین
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۝
اور عرش والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

۲۴/۵۹ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں

۱/۶۲ ۱/۶۴ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں

۱۰۔ اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں

۱۸۰/۷ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ کے لئے اچھے اچھے نام ہیں تو تم اس کو ان ناموں سے پکارو

۱۱۰/۱۷ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

(اے نبی) کہدے کہ تم اللہ کو پکارو یا تم رحمٰن کو پکارو جس کو بھی پکاروگے تو اسی کے نام اچھے اچھے ہیں

۸/۲۰ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اسی کے لئے اچھے اچھے نام ہیں۔

۲۴/۵۹ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا صورتیں بنانے والا اسی کے لئے اچھے اچھے نام ہیں جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اور زمین میں ہے سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

۱۱۔ اللہ لہو ولعب اور عبث سے بری ہے

۱۶/۲۱ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ○ ۱۷/۲۱ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو دل لگی کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا اگر ہم اپنے لئے

نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ○

کھلونا بنانا چاہتے تو ہم اسکو اپنے پاس سے بنا لیتے اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے

۱۱۵/۲۳ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○

تو کیا تم نے یہ خیال کیا ہے کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے۔ اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے

۲۷/۳۸ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو رائیگاں پیدا نہیں کیا۔

۳۸/۴۴ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ○ ۳۹/۴۴ مَا خَلَقْنٰهُمَآ

اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو دل لگی کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔ ان کو کسی

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

بڑے مقصد کے لئے پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں جانتے

۱۲۔ اللہ اونگھ اور نیند سے بری ہے

۲۵۵/۲ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند

وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝

اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں

۱۳/۱۳ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ (اسکی) پاکی بیان کرتی ہے اور سب فرشتے اس کے ڈر سے

۲۰/۲۱ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ۝

فرشتے رات دن اس کی پاکی بیان کرتے سُستی نہیں کرتے۔

۷۵/۳۹ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اور تو (قیامت کو) فرشتوں کو عرش کا گرد گھیرے ہوئے دیکھے گا وہ اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ اسکی پاکی بیان کرتے ہونگے

۷/۴۰ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اُسکے گرد ہیں اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ اسکی پاکی بیان کرتے ہیں ۝

۳۸/۴۱ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ

پھر اگر وہ لوگ غرور کریں تو وہ فرشتے جو تیرے پروردگار کے پاس ہیں رات دن اسکی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں

۵/۴۲ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۸- گرج اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے۔

۱۳/۱۳ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے

۹- آسمان و زمین کی تمام چیزیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں

۴۱/۲۴ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ

(اے نبی) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جو ہے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ

اور پرندے صف باندھے ہوئے۔ ہر ایک نے اپنی اپنی نماز اور تسبیح معلوم کر لی ہے۔

۴۴/۱۷ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا

ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اسکی تعریف

يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ

کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم ان کے پاکی بیان کرنے کو نہیں سمجھتے۔

۱/۵۷ سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں

۱/۵۹ ۱/۶۱ سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۱۶۔ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا	۳۱/۱۳	إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ○ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا
	۴۷/۱۴	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ○ تو (اے نبی) تو یہ گمان ہرگز نہ کر کہ اللہ اپنا وعدہ جو اُس نے اپنے رسولوں سے کیا خلاف کرنیوالا ہے بیشک اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا
	۴۷/۲۲	وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ ۚ اور (اے نبی) وہ تجھ سے عذاب کے لئے جلدی مچاتے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا
	۶/۳۰	وَعْدَ اللّٰهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے
	۲۰/۳۹	وَعْدَ اللّٰهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيعَادَ ○ اللہ کا وعدہ ہے اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا
۱۷۔ اللہ کو بھول چوک نہیں لگتی	۶۴/۱۹	وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ○ اور تیرا پروردگار بھولنے والا نہیں ہے
	۵۲/۲۰	لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ○ میرا پروردگار نہ بہکتا ہے اور نہ بھولتا ہے
۱۸۔ اللہ ظلم سے بری ہے	۱۰۸/۳	وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ○ اور اللہ جہان والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔
	۱۱۷/۳	وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلَٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے ہیں
	۱۸۲/۳ ۵۱/۸ ۱۰/۲۲	وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ○ اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
	۴۰/۴	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ بے شک اللہ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا
	۱۳۲/۶	ذَٰلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ○ یہ اس لئے ہے کہ تیرا پروردگار بستیوں کو جب اس کے باشندے بےخبر ہوں ظلم کرنے والا نہیں ہے
	۷۰/۹ ۹/۳۰	فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○ سو اللہ کی تو یہ شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے
	۴۴/۱۰	إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا۔ لیکن لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہیں

۶۳- اللہ تکان سے بری ہے۔	۲۵۵/۲	وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ اور آسمانوں اور زمین کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہ بلند مرتبہ ہے عظمت والا
	۳۸/۵۰	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝ اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا اور کسی قسم کے تکان نے ہمیں نہیں چھوا
۶۴- اللہ کا وعدہ سچا ہے	۱۲۲/۴ ۹/۱۰ ۴/۱۰	وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اللہ کا وعدہ سچا ہے
	۹۷/۱۸	وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۭ اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے
	۵۵/۱۰	اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ خبردار ہو جاؤ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں جانتے
	۶۰/۳۰	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝ پس (اے نبی) تو صبر کر بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بنا دیں
	۳۳/۳۱	اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈال دے اور وہ فریب دینے والا (شیطان) اللہ کے بارہ میں تمہیں فریب نہ دے
	۵/۳۵	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہیں تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور وہ فریب دینے والا (شیطان) اللہ کے بارہ میں تمہیں فریب دے
	۵۵/۴۰ ۷۷/۴۰	فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ پس (اے نبی) تو صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔
	۱۷/۴۶	اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ ۝ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔
۶۵- اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہونے والا ہے	۱۰۸/۱۷	اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہونا ہی تھا
	۶۱/۱۹	اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝ بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے
	۵/۲۹	مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اللہ کی مقررہ میعاد ضرور آنے والی ہے۔

۲۰- کوئی آنکھ اللہ کو نہیں پاسکتی	۱۰۳/۶	لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ اس کو آنکھیں نہیں پاتیں اور وہ آنکھوں کو پاتا ہے اور وہ ہے باریک بین خبردار
۲۱- اللہ بُری باتوں کا حکم نہیں دیتا	۲۸/۷	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا
۲۲- اللہ کھانے پینے سے بری ہے۔	۱۴/۶	وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ط اور وہ کھاتا دیتا ہے اور اس کو کھانا نہیں دیا جاتا
	۲/۱۱۲	اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ اللہ بے پروا ہے
۲۳- اللہ سچا ہے۔	۱۴۷/۶	وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ○ اور بے شک ہم سچے ہیں
۲۴- اللہ سے بڑھ کر کوئی سچا نہیں ہے	۸۷/۴	وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ○ اور اللہ سے بڑھکر سچی بات کس کی ہے۔
	۱۲۲/۴	وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ○ اور اللہ سے بڑھ کر سچ کہنے والا کون ہے
۲۵- اللہ کا کلام حق ہے	۲۳/۳۴	قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ ط بعض دوسروں سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا وہ جواب دیتے ہیں کہ حق فرمایا۔
	۸۴/۳۸	قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ط خدا نے فرمایا کہ یہ حق ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں
۲۶- اللہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا	۱۹۰/۲ ۸۷/۵	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ بے شک اللہ حد سے باہر ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا
	۵۵/۷	اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ بے شک وہ حد سے باہر ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا
۲۷- اللہ کسی قوم سے اپنی دی ہوئی نعمت اس وقت تک نہیں چھینتا جب تک وہ قوم ہی خود اپنی حالت نہ بدلے	۵۳/۸	ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط یہ اس لئے ہے کہ اللہ کسی نعمت کو جس کے ساتھ اس نے کسی قوم پر انعام کیا ہے اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں
	۱۱/۱۳	اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں

۱۰۱/۱۱ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا

۱۱۷/۱۱ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝

اور (اے نبی) تیرے پروردگار کی یہ شان نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کرے اور ان کے باشندے نیکوکار ہوں

۳۳/۱۶ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے

۱۱۸/۱۶ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۴۹/۱۸ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝

اور (اے نبی) تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا

۲۱۰/۲۶ ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

ہم نصیحت دیتے ہیں اور ہم ظالم نہیں ہیں

۳۹/۲۹ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے

۳۱/۴۰ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝

اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا

۴۶/۴۱ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

اور (اے نبی) تیرا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

۷۶/۴۳ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ظالم تھے

۲۹/۵۰ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

میرے ہاں بات نہیں بدلتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں

۱۴۷/۴ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

اگر تم ایمان لاؤ اور شکر کرو تو اللہ کو تمہارے عذاب دینے سے کیا مطلب اور اللہ قدردان ہے جاننے والا

۱۹۔ اللہ ازلی اور ابدی ہے اس کو فنا نہیں

۲۷/۵۵ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

اور (اے نبی) تیرے پروردگار ہی کی ذات باقی رہے گی جو بزرگی اور عزت والی ہے۔

۳/۵۷ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

وہی اوّل ہے اور آخر ہے اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ ہر شئے کو جانتا ہے۔

آیات تحمید

۱۔ اللہ مستحق حمد ہے

۱/۱ ۶۵/۴۰ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے

۴۵/۶ ۱۸۲/۳۷ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

۱۰/۱۰ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور ان (بہشتیوں) کا اخیر قول یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے

۷۵/۳۹ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کہا جائیگا کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

۱/۶ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا

۴۳/۷ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا

اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لئے جس نے ہمیں اس کی طرف راہ دکھلائی

۳۹/۱۴ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشا۔ بیشک میرا پروردگار دعا کا سننے والا ہے

۷۵/۱۶ ۲۹/۳۹ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لئے ہے پر ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے

۱۱۱/۱۷ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اور (اے نبی) کہہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے نہ اولاد اختیار کی اور نہ اس کی سلطنت میں کوئی شریک ہوا اور نہ ذلت سے بچانے والا اسکے لئے کوئی دوست ہے۔

۱/۱۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور کچھ کجی اس میں نہیں رکھی

۲۸/۲۳ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا

پھر (اے نوح) جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔

۲۸۔ اللہ کسی کو رسول بھیجنے سے پہلے ہلاک نہیں کرتا	۲۰۹/۲۶	وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۝ اور ہم نے جو بستی بھی ہلاک کی پہلے اس میں ڈرانے والے ضرور بھیجے
	۵۹/۲۸	وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اور (اے نبی) تیرا پروردگار بستیوں کو تا وقتیکہ وہ ان میں سے بڑی بستی میں رسول نہ بھیجدے جو انہیں ہماری اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝ آیتیں پڑھ کر سنایا کریں ہلاک کرنیوالا نہیں ہے اور ہم بستیوں کو ایسی حالت میں ہلاک کرنیوالے نہیں ہیں کہ انکے باشندے ظالم نہوں
۲۹۔ اللہ کا کلام نہیں بدلتا	۳۴/۶	وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ اور اللہ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔
	۱۱۵/۶	وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ اور (اے نبی) تیرے پروردگار کی بات سچائی اور انصاف کیساتھ پوری ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے
	۶۴/۱۰	لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہے
	۲۷/۱۸	لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۟ اس کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں ہے۔
	۲۹/۵۰	مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی
۳۰۔ اللہ کے طریق میں تبدیل نہیں	۷۷/۱۷	سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ (اے نبی) تجھ سے پہلے جو ہم نے اپنے رسول بھیجے تھے یہ انکی رسم ہے اور تو ہماری عادت میں تبدیلی نہ پائے گا
	۶۲/۳۳	سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ یہ اللہ کی عادت ہے ان لوگوں میں جو پہلے گذر چکے ہیں تو اللہ کی عادت میں تبدیلی نہ پائے گا
	۴۳/۳۵	فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝ پس تو ہرگز اللہ کی عادت میں تبدیلی نہ پائے گا اور ہرگز اللہ کی عادت میں ٹل جانا نہ پائے گا
	۲۳/۴۸	وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ اور تو اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پائے گا
	۳۰/۳۰	لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ اللہ کی پیدائش میں تبدیلی نہیں ہے۔

۱۸/۳۰ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور اسی کے لئے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں

۱/۶۴ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف

۲۶۷/۲ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
اور جان لو کہ اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۸/۱۴ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
اور موسٰی نے کہا کہ اگر تم اور جو زمین میں ہیں وہ سب کفر کریں تو بیشک اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۶۴/۲۲ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
اور بے شک اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۱۲/۳۱ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
اور جو کفر کرے تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۲۶/۳۱ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
اور بے شک اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۶/۶۴ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
اور اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۷۳/۱۱ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
بیشک وہی قابل تعریف ہے بزرگی والا

۱۵/۳۵ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
اور اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۲۴/۵۷ ۶/۶ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
اور جو کوئی حق سے پھر جائے تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۲۸/۴۲ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
اور وہی کارساز ہے قابل تعریف

۱/۱۴ الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ
(اے نبی یہ) ایک کتاب ہے جسے ہم نے تیری طرف اس لئے اتارا ہے کہ تو لوگوں کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لائے
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝
(یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○

جس نے ہمیں ظالم لوگوں (کے پنجہ) سے نجات دی

۱۵/۲۷ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى

اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور انہوں نے کہا کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں اپنے

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ○

بہت سے ایماندار بندوں پر بزرگی دی

۵۹/۲۷ ۶۳/۲۹ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

(اے نبی) کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

۹۳/۲۷ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ط

اور (اے نبی) کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے وہ تمہیں عنقریب اپنی نشانیاں دکھلائیگا اور تم انہیں پہچان لوگے

۲۵/۳۱ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ○

(اے نبی) کہہ کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے

۱/۳۴ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ط

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کی ملک ہے اور آخرت میں بھی

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ○

اسی کی تعریف ہے اور وہی حکمت والا ہے خبردار

۱/۳۵ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے فرشتوں کو رسول بنانیوالا ہے جن کے دو

مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ط

دو تین تین اور چار چار بازو ہیں اور وہ پیدائش میں جو چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے۔

۳۴/۳۵ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۚ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ○

اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا اقدردان ہے

۷۴/۳۹ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ

اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھلایا

۳۶/۴۵ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سو تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں کا پروردگار ہے اور زمین کا پروردگار ہے اور سارے جہاں کا پروردگار ہے

۷۰/۲۸ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ط

اسی کے لئے دنیا اور آخرت میں سب تعریف ہے

٢٦/٣١ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝
بے شک اللہ بے پروا قابل تعریف ہے۔

١٢/٣١ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝
اور جو کفر کرے تو بے شک اللہ بے پروا ہے قابل تعریف

١٥/٣٥ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝
لوگو! تم اللہ کی طرف محتاج ہو اور اللہ بے پرواہے قابل تعریف

٧/٣٩ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف
اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ تم سے بے پروا ہے۔

٣٨/٤٧ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ ۖ وَمَنْ
خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اس لئے بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو سو بعض تم میں سے وہ ہیں
يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا
جو بخیلی کرتے ہیں اور جو بخیلی کرتا ہے وہ اپنی ہی ذات سے بخیل کرتا ہے اور اللہ بے پرواہے اور تم محتاج ہو
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۝
اور اگر تم (حق سے) منہ پھیروگے تو وہ تمہارے بدلے اور لوگوں کو لاموجود کرے گا پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے

٢٣/٥٧ ٦/١٠ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝
اور جو منہ پھیرے گا تو بے شک اللہ بے پرواہ قابل تعریف ہے۔

٦/٦٤ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا
یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے تو وہ کہتے تھے کہ کیا آدمی ہمیں ہدایت کرینگے
فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا ۚ وَاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝
تو انہوں نے انکار کیا اور منہ پھیرا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پرواہے قابل تعریف

٢- اللہ تمام جہان سے بے پرواہے۔

٩٧/٣ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝
اور جو کوئی کفر کرے تو بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہ ہے۔

٦/٢٩ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝
اور جو شخص محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لئے محنت کرتا ہے بیشک اللہ جہان والوں سے بے پرواہے

٣- اللہ کو بندوں کی کچھ پروا نہیں

٧٧/٢٥ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا
(اے نبی) کہدے کہ میرے پروردگار کو تمہاری کیا پرواہے اگر تم اسکو نہ پکارو سو تم تو جھٹلا چکے اب اسکی سزا تمہیں چمٹ کر رہیگی

٤- اللہ کے پاس ہر چیز کے خزانے موجود ہیں

٢١/١٥ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝
اور کوئی شئے ایسی نہیں ہے جس کے خزانے ہمارے پاس موجود نہ ہوں اور ہم اسکو مقررہ اندازہ سے زیادہ نہیں اتارتے

۲۴/۲۲ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝
اور وہ (بہشتی) پاکیزہ قول کی طرف راہ دکھلائے گئے اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کیطرف رہنمائی کئے گئے

۶/۳۴ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝
اور (قرآن) غالب قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف رہبری کرتا ہے۔

۴۲/۴۱ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝
(اُسکا) نازل کرنا حکمت والے قابل تعریف کی طرف سے ہے

۸/۸۵ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ
اور وہ (کافر) ان (مومنوں) سے بجز اسکے اور کسی بات سے ناخوش نہ ہوئے کہ وہ غالب قابل تعریف اللہ پر ایمان رکھتے تھے

۱۳۱/۴ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝
اور اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

اللہ کی بے نیازی

۱- اللہ بے پرواہ ہے

۲۶۳/۲ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝
اور اللہ بے پرواہ ہے بُردبار

۲۶۷/۲ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
اور جان لو کہ اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۱۳۱/۴ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝
اور اللہ بے پروا قابل تعریف ہے۔

۶۷/۱۰ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ
انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد رکھی ہے وہ تو پاک ہے۔ وہ بے پرواہ ہے

۸/۱۴ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور وہ سب لوگ جو زمین میں ہیں کفر کریں تو بیشک اللہ بے پرواہ ہے قابل تعریف

۶۴/۲۲ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
اور بے شک اللہ جو ہے وہی بے پرواہ ہے قابل تعریف

۴۰/۲۷ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ۝
اور جو شخص کفر کرے تو بے شک اللہ بے پرواہ ہے کرم کرنے والا

۷۴/۲ ۸۵/۲ ۱۴۰/۲ ۱۴۹/۲ ۹۸/۳ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○
اور اللہ ان باتوں سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

۱۴۴/۲ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ○
اور اللہ ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں

۱۳۲/۶ وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ○
اور (اے نبی) تیرا پروردگار ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں

۱۲۳/۱۱ ۹۳/۲۷ وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○
اور (اے نبی) تیرا پروردگار ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو تم لوگ کرتے ہو

۴۲/۱۴ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ○
اور (اے نبی) تو اللہ کو ان باتوں سے غافل نہ جان جو ظالم کرتے ہیں

۳۶/۱۰ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ○
بیشک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں

۹۱/۱۶ اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○
بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۴۱/۲۴ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ○
اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۷۰/۳۹ وَھُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ○
اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں

۲۵/۴۲ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○
اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

۲۸۳/۲ ۲۸/۲۴ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ○
اور اللہ ان باتوں کو جو تم کرتے ہو جانتا ہے

۱۹/۱۲ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ○
اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۲۸/۱۶ بَلٰٓی اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌۢ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○
کیوں نہیں بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۶۸/۲۲ وَاِنْ جٰدَلُوْکَ فَقُلِ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○
اور (اے نبی) اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۵ـ اللہ کو بندوں کے سب اعمال کی خبر ہے

۲۳۴/۲ ۲۷۱/۲ ۱۸۱/۳ ۱۰/۵۷ ۳/۵۸ ۱۱/۵۸ ۸/۶۴ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝
اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۱۵۳/۳ ۱۶/۹ ۱۳/۵۸ ۱۱/۶۳ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

۸/۵ ۵۳/۲۴ ۱۸/۵۹ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
بے شک اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

۲۹/۳۱ وَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝
اور یہ کہ اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۱۱۱/۱۱ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝
بے شک وہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے

۳۰/۲۴ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝
بے شک اللہ ان باتوں سے خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں

۸۸/۲۷ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝
بیشک وہ ان باتوں سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

۳۵/۴ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝
بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

۹۴/۴ ۲/۳۳ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
بے شک اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے

۱۲۸/۴ ۱۳۵/۴ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
تو بے شک اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے

۱۱/۴۸ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
بلکہ اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

۱۷/۱۷ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝
اور (اے نبی) تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے دیکھنے والا

۳۰/۱۷ ۹۶/۱۷ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝
بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے دیکھنے والا

۵۸/۲۵ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝
اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

۹/۳۳ ۲۴/۴۸ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝
اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۱۱/۳۴ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
بے شک میں جو تم کرتے ہو دیکھتا ہوں

۱۴/۳ ۱۹/۳ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝
اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

۴۴/۴۰ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝
بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے

۲۷/۴۲ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝
بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے دیکھنے والا

۳۱/۳۵ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝
بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے دیکھنے والا

۴۵/۳۵ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝
سو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔

۱۵/۸۴ بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝
کیوں نہیں۔ بے شک اس کا پروردگار اسکو دیکھتا ہے

۱۱/۱۰۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝
بے شک اس دن ان کا پروردگار اُن سے خبردار ہے۔

۶۔ اللہ بندوں کو۔ ان کے حالات و صفات اور حرکات و سکنات کو جانتا ہے۔

۱۸۷/۲ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ
اللہ نے معلوم کر لیا کہ تم اپنی جانوں کی خیانت کیا کرتے تھے سو وہ تم پر مہربان ہوا اور اس نے تمہیں معاف کر دیا

۲۳۵/۲ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان (عورتوں) کا ذکر تذکرہ کرتے رہوگے

۳۳/۶ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِیْ يَقُوْلُوْنَ
بے شک ہم جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں

۶۶/۸ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا
اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے معلوم کر لیا کہ تم میں کمزوری ہے۔

۴۲/۹ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝
اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ (منافق) جھوٹے ہیں

۵۱/۲۳ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ
بے شک میں جو کچھ تم کرتے ہو جانتا ہوں

۱۸۸/۲۶ قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○
(شعیب نے) کہا کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو

۳۰/۴۷ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ○
اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔

۸/۳۵ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ○
بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں

۴۵/۲۹ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○
اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۷۷/۱۲ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ○
اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو

۹۶/۲۳ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ ○
ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں

۹۶/۲ ۱۶۳/۳ ۷۱/۵ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ○
اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں

۱۸/۴۹ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○
اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۱۱۰/۲ ۲۳۷/۲ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○
بے شک اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۲۳۳/۲ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○
اور جان لو کہ اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے

۲۶۵/۲ ۱۵۵/۳ ۷۲/۸ ۴/۵۷ ۳/۶۰ ۲/۶۴ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○
اور اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۳۹/۸ فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا یَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○
سو بے شک اللہ جو وہ کرتے ہیں دیکھتا ہے۔

۱۱۲/۱۱ ۴۰/۴۱ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○
بے شک وہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے

۱۶/۳۶ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝
رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں
۱۶/۴۰ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ
جس دن وہ (قیامت کے) کھلے میدان میں ہوں گے اُن سے اللہ پر کوئی چیز چھپی نہ رہے گی
۱۹/۴۷ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝
اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور تمہارے رہنے کی جگہ کو جانتا ہے
۴/۵۰ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝
بے شک ہمیں معلوم ہے جو کچھ زمین اُن (کے جسموں) سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس حفاظت کرنیوالی ایک کتاب ہے
۳۰/۵۳ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝
(اے نبی) بیشک تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے جو اسکی راہ سے بھٹکا ہُوا ہے اور وہی اسکو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے
۳۲/۵۳ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے زمین سے تمہیں پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھپے
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝
ہوتے ہو تو اپنے آپ کو پاک نہ بتلاؤ وہی خوب جانتا ہے جو اس سے ڈرتا ہے
۱۰/۶۰ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ
اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔
۱/۶۳ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ
اور (اے نبی) اللہ جانتا ہے کہ بے شک تو اس کا رسول ہے۔
۵/۶۸ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ ۶/۶۸ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ ۷/۶۸ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
سو (اے نبی) عنقریب ہی تو بھی دیکھ لیگا اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنے میں پڑا ہے بے شک
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝
تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے جو اسکی راہ سے بھٹکا ہُوا ہے اور وہی انکو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پانیوالے ہیں
۴۹/۶۹ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝
اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض جھٹلانے والے ہیں
۲۸/۷۲ لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
(وہ رسولوں پر نگہبان اس لئے مقرر کرتا ہے) تاکہ معلوم ہو جاوے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام
عَدَدًا ۝
پہنچا دئے۔ اور جو کچھ ان کے پاس ہے اسکو اُسنے گھیر رکھا ہے اور ہر شئے کی گنتی گن رکھی ہے

101/9 وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ط

اور مدینے والوں میں سے بعض نفاق پر اڑے ہوئے ہیں (اے نبی) تو انہیں نہیں جانتا ہم انہیں جانتے ہیں۔

50/12 إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ○

بے شک میرا پروردگار ان (عورتوں) کے مکر سے واقف ہے۔

42/13 يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ط

وہ جانتا ہے جو ہر شخص اچھے برے عمل کرتا ہے۔

24/15 وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ○

اور بیشک ہم نے ان لوگوں کو جان لیا جو تم میں سے آگے بڑھنے والے ہیں اور انکو بھی جان لیا جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں

97/15 وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ○

اور (اے نبی) بے شک ہم جانتے ہیں کہ جو باتیں وہ کہتے ہیں ان سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔

103/16 وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ط

اور بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو اسکو صرف ایک آدمی سکھلاتا ہے۔

22/18 قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ قف

(اے نبی) کہدے کہ ان (اصحاب کہف) کی تعداد میرا پروردگار جانتا ہے اُنکی تعداد تھوڑے ہی آدمی جانتے ہیں

94/19 لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ○

بے شک اس نے انہیں گھیر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے۔

52/20 قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ج

(موسیٰ نے) کہا کہ ان اگلی امتوں کا علم میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب میں ہے۔

63/24 قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ج

بے شک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا کر چھپ کر نکل جاتے ہیں

64/24 قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ط وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ط

بے شک وہ جانتا ہے جس حالت پر تم ہو اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے وہ انہیں بتلا

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

دے گا جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے اور اللہ ہر شئے کو جانتا ہے۔

41/29 إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ط وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

بے شک اللہ جانتا ہے جس کو وہ اس کے سوا پکارتے ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

18/33 قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ج

بیشک اللہ ان لوگوں کو جو تم میں سے (جہاد سے) روکنے والے ہیں اور انکو جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آ جاؤ جانتا ہے

۱۱/۳۵ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

اور بغیر اس کے علم کے نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے

۴۷/۴۱ اِلَیْهِ یُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ

قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور جو پھل اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں اور جو عورت حاملہ ہوتی ہے

اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ اَیْنَ شُرَكَآءِیْ ۙ قَالُوْۤا اٰذَنّٰكَ

اور جو جنتی ہے سب اس کے علم سے ہوتا ہے اور جس دن وہ انہیں پکاریگا کہ میرے شریک کہاں ہیں

مَا مِنَّا مِنْ شَهِیْدٍ ۝

وہ کہیں گے کہ ہم نے تو تجھے خبر دیدی کہ ہم میں سے کوئی بھی اس بات کا گواہ نہیں ہے (کہ تیرے شریک ہیں)

۹- اللہ ظالموں کو جانتا ہے

۹۵/۲ ۲۴۶/۲ ۴۷/۹ ۷/۶۲ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝

اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۵۸/۶ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۱۰- اللہ مفسدوں کو جانتا ہے۔

۲۲۰/۲ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

اور اللہ فساد کرنے والے اور اصلاح کرنے والے ہر ایک کو جانتا ہے

۶۳/۳ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِالْمُفْسِدِیْنَ ۝

پھر اگر وہ روگردانی کریں تو بے شک اللہ مفسدوں کو جانتا ہے

۱۱- اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔

۱۱۵/۳ ۴۴/۹ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالْمُتَّقِیْنَ ۝

اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔

۳۲/۵۳ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

وہ تمہیں خوب طرح جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

چھپے تھے تو تم اپنے آپ کو پاک نہ کہو وہی خوب جانتا ہے جو متقی ہے

۱۲- اللہ بندوں کے نیکی کے کاموں کو جانتا ہے

۱۹۷/۲ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

اور جو نیک کام بھی تم کرو اللہ اسکو جانتا ہے

۲۱۵/۲ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝

اور نیکی کا جو کام بھی تم کروگے تو بے شک اللہ اسکو جانتا ہے

۲۷۳/۲ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝

اور جو چیز بھی تم راہ خدا میں خرچ کروگے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے

۲۰/۷۳ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ
(اے نبی) بے شک تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو رات کے دو تہائی اور اسکے آدھے اور اسکے ایک تہائی کے قریب
مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ
(نماز میں) کھڑا رہتا ہے اور ایک جماعت ان میں سے بھی جو تیرے ساتھ ہیں اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا
عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَ
ہے اس نے معلوم کر لیا کہ تم اسکو ہرگز نہ نباہ سکو گے سو وہ تم پر مہربان ہُوا تو قرآن میں سے جتنا آسان سمجھو پڑھ
آخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ
لیا کرو۔ اسے معلوم ہے کہ تم میں سے بعض بیمار ہوں گے اور کچھ لوگ اللہ کا فضل (یعنی روزی) ڈھونڈنے
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ زمع
کیلئے ملک میں سفر کریں گے اور کچھ اور اللہ کی راہ میں لڑیں گے

۲۳/۸۴ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ○
اور اللہ ان باتوں کو جانتا ہے جو وہ دل میں رکھتے ہیں

۱۴/۹۶ أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ○
کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے

۷۔ اللہ بندوں کے آگے اور پیچھے کے حالات و واقعات جانتا ہے

۲۵۵/۲ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ
وہ جانتا ہے جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے اور وہ اسکے علم میں سے سوائے اتنے کے جتنا وہ چاہے اور کسی چیز پر احاطہ نہیں رکھتے

۱۱۰/۲۰ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ○
وہ جانتا ہے جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور ان کا علم اس کا احاطہ نہیں کرتا

۲۸/۲۱ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ وَهُم
وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے (فرشتوں کے) آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کرینگے مگر اسی
مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ○
کی جس سے وہ راضی ہے اور وہ اس کے خوف سے کانپتے ہیں۔

۷۶/۲۲ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ○
وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائینگے

۸۔ اللہ حاملہ کے حمل اور وضع حمل کو جانتا ہے

۸/۱۳ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ
اللہ جانتا ہے جو ہر عورت (پیٹ میں) اٹھاتی ہے اور جو کچھ رحم گھٹاتے ہیں اور جو کچھ بڑھاتے ہیں اور ہر
شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ○
چیز اس کے پاس ایک اندازہ پر ہے۔

۸۹/۷ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

ہمارا پروردگار علم میں ہر شئے کو سمائے ہوئے ہے۔

۹۸/۲۰ اِنَّمَا اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

(لوگو!) تمہارا معبود تو بس اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ علم کے لحاظ سے ہر شئے پر حاوی ہے

۷/۴۰ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ۝

اے ہمارے پروردگار تو بلحاظ رحمت اور علم کے ہر شئے پر حاوی ہے

۱۲/۶۵ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

اور یہ کہ اللہ کا علم ہر شئے پر محیط ہے۔

۸۱/۲۱ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

اور ہم ہر شئے کو جانتے ہیں

۱۱۷/۵ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

اور تو ہر شئے پر موجود ہے۔

۱۴- اللہ کا کلام علم سے ہے

۱۶۶/۴ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ

لیکن اللہ اس (قرآن) کی گواہی دیتا ہے جو اس نے تیری طرف اتارا ہے اُسنے اسکو اپنے علم سے اتارا ہے

۷/۷ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَاۗىِٕبِيْنَ ۝

سو البتہ ہم اُن پر (قیامت کو) علم سے (ان کے اعمال) بیان کرینگے اور ہم (انکے کرتے وقت) کہیں غائب نہیں تھے

۵۲/۷ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰي عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

اور بیشک ہم انکے پاس ایک ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کیساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں (ہدایت اور رحمت ہے)

۱۴/۱۱ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں (اور قرآن جیسی کوئی صورت نہ لاسکیں) تو جان لو کہ وہ اللہ ہی کے علم سے اتارا گیا ہے

۵۱/۲۱ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝

اور بے شک ہم نے اس سے پہلے ابراہیم کو اس کی سمجھ دی اور ہم اس کو جانتے تھے

۳۲/۴۴ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور بے شک ہم نے انہیں علم کے ساتھ جہان والوں پر پسند کیا

۱۵- اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

۳۰/۲ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(اللہ نے) فرمایا بے شک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

۲۱۶/۲ ۲۳۲/۲ ۶۵/۳ ۱۹/۲۴ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

۱۳- اللہ کو ہر شے کا علم ہے

۹۱/۳ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ○
اور جو چیز بھی تم راہ خدا میں خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے

۲۷۰/۲ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ ط
اور جو خرچ تم راہ خدا میں کرو یا جو منت تم مانو تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۵۳/۶ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰکِرِیْنَ ○
کیا اللہ شکر گذاروں کے حال سے خوب طرح واقف نہیں ہے

۲۹/۲ ۱۰۲/۶ ۳/۵۷ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○
اور وہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۲۳۱/۲ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○
اور جان لو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے

۲۸۲/۲ ۱۷۶/۴ ۳۵/۲۴ ۶۴/۲۴ ۱۶/۴۹ ۱۱/۶۴ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○
اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے

۹۷/۵ وَاَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○
اور یہ کہ اللہ ہر شئے کو جانتا ہے۔

۷۵/۸ ۱۱۵/۹ ۶۱/۲۹ ۷/۵۸ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○
بے شک اللہ ہر شئے کو جانتا ہے۔

۱۲/۴۲ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○
بے شک وہ ہر شئے کو جانتا ہے۔

۷۹/۳۶ وَھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ ○
اور وہ ساری مخلوق کو جانتا ہے۔

۳۲/۴ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ○
بے شک اللہ ہر شئے کا جاننے والا ہے۔

۴۰/۳۳ ۲۶/۴۸ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ○
اور اللہ ہر شئے کا جاننے والا ہے

۵۴/۳۳ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ○
پس بے شک اللہ ہر شئے کا جاننے والا ہے

۸۱/۶ وَسِعَ رَبِّیْ کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ط
میرا پروردگار علم میں ہر شئے کو سمائے ہوئے ہے۔

	٢٠٠/٧	إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے
	٤٢/٨	وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ اور بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے
	٥٣/٨	وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے
٢ علیم وحکیم	٣٢/٢	إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○ بے شک تو ہی جاننے والا حکمت والا ہے
	٨٣/١٢	١٠٠/١٢ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○ بے شک وہی جاننے والا حکمت والا ہے ٢/٦٦ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○ اور وہی جاننے والا حکمت والا ہے
	٢٦/٤	٧١/٨ ١٥/٩ ٦٠/٩ ٩٧/٩ ١٠٦/٩ ١١٠/٩ ٥٢/٢٢ ١٨/٢٤ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ ٥٨/٢٤ ٥٩/٢٤ ٨/٤٩ ١٠/٦٠ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے
	٢٨/٩	إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔
	٦/١٢	إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ (اے نبی) بے شک تیرا پروردگار جاننے والا حکمت والا ہے
٣۔ علیم وحلیم	١٢/٤	وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ○ اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔
	٥٩/٢٢	وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ○ اور بے شک اللہ جاننے والا بردبار ہے۔
٤۔ علیم وقدیر	٧٠/١٦	إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ○ بے شک اللہ جاننے والا قدرت والا ہے۔
	٥٤/٣٠	وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ○ اور وہی جاننے والا قدرت والا ہے
	٥٠/٤٢	إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ○ بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے
٥۔ علیم وخبیر	٣٤/٣١	١٣/٤٩ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ○ بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

۶۰/۸ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ
تم انہیں نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے

۴۴/۱۶ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○
بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

۲۷/۴۸ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ○
سو اس نے وہ بات جان لی جو تم نے نہیں جانی سو اس نے اس سے ورے ہی ایک نزدیک فتح دی

اسماء صفات و اسماء حسنیٰ مثبت علم

۱۔ سمیع و علیم

۱۲۷/۲ ۴۴/۳ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے

۱۳۷/۲ ۳۴/۶ ۱۱۵/۶ ۴۳/۲۱ ۵/۲۹ ۶۰/۲۹ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
اور وہی سننے والا جاننے والا ہے

۷۶/۵ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
اور اللہ جو ہے وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

۶۱/۸ ۳۴/۱۲ ۲۲۰/۲۶ ۳۶/۴۱ ۶/۴۴ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے

۶۵/۱۰ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
وہی سننے والا جاننے والا ہے

۲۴۴/۲ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
اور جان لو کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

۱۸۱/۲ ۱۷/۸ ۱/۴۹ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۲۲۴/۲ ۳۳/۳ ۱۲۰/۴ ۱۰۳/۹ ۹۸/۹ ۲۱/۲۴ ۶۰/۲۴ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۲۲۷/۲ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
پس بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے

۳۸/۳۶ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝
اور سورج اپنی قرار گاہ پر چلتا ہے یہ اندازہ ہے غالب جاننے والے کا

۷۸/۲۷ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝
اور وہی غالب جاننے والا ہے

۱/۴۰ حٰمٓ ۝ ۲/۴۰ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝
کتاب (قرآن) کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے جاننے والا

۱۲/۴۱ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝
اور ہمنے نزدیک کے آسمان کو (ستارونکے) چراغوں سے زینت دی اور (اسکی) حفاظت کی۔ یہ اندازہ ہے غالب جاننے والیکا

۹/۴۳ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝
اور (اے نبی) اگر تو انسے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہینگے کہ انکو غالب جاننے والے نے پیدا کیا ہے

۱۱- فتاح وعلیم

۲۶/۳۴ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝
اور وہ فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔

۱۲- خبیر

۱۴/۳۵ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝
اور (اے نبی) تجھے خبردار کی مانند کوئی خبر نہ دے گا

۱۳- لطیف وخبیر

۱۰۴/۶ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝
اور وہ باریک بین ہے خبردار

۱۴/۶۷ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝
کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ باریک بین ہے خبردار

۶۳/۲۲ ۱۶/۳۱ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝
بے شک اللہ باریک بین ہے خبردار

۱۴- حکیم وخبیر

۱۸/۶ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝
اور وہی اپنے بندوں پر زبردست ہے اور وہ حکمت والا ہے خبردار

۷۳/۶ ۱/۳۴ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝
اور وہی حکمت والا ہے خبردار

۱/۱۱ الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ۝
یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں (دلائل سے) مضبوط کی گئی ہیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں حکمت والے خبردار کیطرف سے

۱۵- سمیع وبصیر

۱/۱۷ ۵۶/۴۰ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝
بے شک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

۳۴/۳۳ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ۝

بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے

۳/۶۶ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝

(رسول نے) کہا کہ مجھے جاننے والے خبردار نے خبر دی ہے۔

۶- حکیم وعلیم

۸۴/۶ ۱۲۹/۶ اِنَّ رَبَّکَ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ ۝

(اے نبی) بے شک تیرا پروردگار حکمت والا جاننے والا ہے۔

۱۴۰/۶ ۲۵/۱۵ اِنَّهٗ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ ۝

بے شک وہی حکمت والا جاننے والا ہے

۸۴/۴۳ وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ ۝

اور وہی حکمت والا جاننے والا ہے۔

۳۰/۵۱ اِنَّهٗ هُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ ۝

بے شک وہی حکمت والا جاننے والا ہے۔

۶/۲۷ وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ عَلِیْمٍ ۝

اور (اے نبی) کچھ شک نہیں کہ تجھ پر قرآن کا القا حکمت والے جاننے والے کے پاس سے کیا جاتا ہے۔

۷- خلاق وعلیم

۸۶/۱۵ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۝

(اے نبی) کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار ہی پیدا کرنے والا جاننے والا ہے

۸۱/۳۶ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۝

اور وہی پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

۸- واسع وعلیم

۱۵/۲ اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝

بے شک اللہ گنجائش والا ہے جاننے والا

۲۴۷/۲ ۲۶۱/۲ ۲۶۸/۲ ۷۳/۳ ۵۴/۵ ۳۲/۲۴ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝

اور اللہ سمائی والا جاننے والا ہے۔

۹- شاکر وعلیم

۱۵۸/۲ فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ۝

پس بے شک اللہ قدردان ہے جاننے والا

۱۰- عزیز وعلیم

۹۶/۶ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ط ذٰلِکَ

صبح (کی پو) کا پھاڑنے والا اور اس نے رات کو آرام کے لئے بنایا اور سورج اور چاند کو گرد پھرنے

تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

والے۔ یہ اندازہ ہے غالب جاننے والے کا

۷۳/۶ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝
وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے اور وہی ہے حکمت والا خبردار

۹۴/۹ ۸/۶۲ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
پھر تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے

۱۰۵/۹ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اور عنقریب ہی تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے

۹/۱۳ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝
وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے بلند مرتبہ عالی قدر

۹۲/۲۳ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝
وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے تو وہ ان کے شرک سے بالا تر ہے

۶/۳۲ ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
یہ (اللہ) چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے غالب مہربان

۴۶/۳۹ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
(اے نبی) یوں کہا کر کہ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے

۲۲/۵۹ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝
وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے وہی ہے مہربان رحم والا

۱۸/۶۴ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝
وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے

۲۶/۷۲ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۝
وہ غیب کا جاننے والا ہے سو وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا

۳۲/۲ قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝
(فرشتوں نے) کہا کہ تو پاک ہے ہمیں اسکے سوا جتنا تو نے ہمیں بتلا دیا اور کچھ علم نہیں بیشک تو ہی جاننے والا حکمت والا ہے

۷/۳ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۘ
اور اس کی حقیقت سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا

۵۰/۶ قُل لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
(اے نبی) کہہ دے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا اور
لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ
نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں

٦١/٢٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ○
یہ اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے

٧٥/٢٢ ٢٨/٣١ ١/٥٨ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ○
بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے

٢٠/٤٠ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ○
بے شک اللہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے

١١/٤٢ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ○
اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے

١٩/٦٧ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ○
بے شک وہ ہر شے کا دیکھنے والا ہے

١٣٤/٤ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا○
اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے

٥٨/٤ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا○
بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے

٣٥/٢٠ اِنَّكَ كُنۡتَ بِنَا بَصِيۡرًا○
(اے اللہ) بے شک تو ہمیں دیکھتا ہے

٢٠/٢٥ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيۡرًا○
اور (اے نبی) بے شک تیرا پروردگار دیکھنے والا ہے

علم غیب باری تعالیٰ شانہٗ

١- اللہ عالم الغیب ہے	١٠٩/٥ ١١٦/٥ اِنَّكَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ○ (اے اللہ) بے شک تو چھپی باتوں کا جاننے والا ہے ٧٨/٩ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ○ کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ انکی چھپی باتوں کو اور انکی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے ٤٨/٣٤ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ‌ۚ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ○ (اے نبی) کہدے کہ بیشک میرا پروردگار حق کو پھیلاتا ہے اور وہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ○
نہیں کہ وہ کب (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔

۳۴/۳۱ اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ وَ یُنَزِّلُ الۡغَیۡثَ ۚ وَ یَعۡلَمُ مَا فِی الۡاَرۡحَامِ ؕ
بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ اتارتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے
وَ مَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌ مَّاذَا تَکۡسِبُ غَدًا ؕ وَ مَا تَدۡرِیۡ نَفۡسٌۢ بِاَیِّ اَرۡضٍ
اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل اسے کیا پیش آئے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا
تَمُوۡتُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ ○
بے شک اللہ ہی جاننے والا خبردار ہے

۶۳/۳۳ یَسۡـَٔلُکَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَۃِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُہَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ
(اے نبی) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دے کہ اسکا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے

۱۴/۳۴ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ الۡغَیۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِی
پھر جب وہ (عصا) گر پڑا تو جنوں نے جان لیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو (اتنی مدت) ذلت
الۡعَذَابِ الۡمُہِیۡنِ ○
کے عذاب میں نہ رہتے۔

۸۵/۴۳ وَ عِنۡدَہٗ عِلۡمُ السَّاعَۃِ ۚ
اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے

۲۳/۴۶ قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۫
(ہود نے) کہا کہ علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے

۳۵/۵۳ اَعِنۡدَہٗ عِلۡمُ الۡغَیۡبِ فَہُوَ یَرٰی ○
کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے

۲۶/۶۷ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ○
(اے نبی) کہہ دے کہ علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو صرف کھول کر ڈرانیوالا ہوں اور بس

۴۲/۷۹ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ السَّاعَۃِ اَیَّانَ مُرۡسٰہَا ○ ۴۳/۷۹ فِیۡمَ اَنۡتَ مِنۡ ذِکۡرٰىہَا ○
(اے نبی) وہ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کونسا ہے۔ تو اس کے ذکر
۴۴/۷۹ اِلٰی رَبِّکَ مُنۡتَہٰىہَا ؕ
سے کس خیال میں ہے۔ اس کی اخیر حد تیرے پروردگار ہی کی طرف ہے

۳۔ اللہ زمین آسمان کی تمام چیزیں اور ان کے اسرار جانتا ہے

۳۳/۲ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ غَیۡبَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۙ وَ اَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَ مَا کُنۡتُمۡ تَکۡتُمُوۡنَ ○
بیشک میں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو

۵۹/۶ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا
اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں انہیں اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ جنگل
تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا
اور دریا میں ہے اور (درخت سے) کوئی پتّا بغیر اس کے علم کے نہیں گرتا - اور زمین کی تاریکیوں میں نہ کوئی دانہ ہے
رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○
اور نہ کوئی تر چیز اور نہ کوئی خشک مگر سب ہی ایک کھلی کتاب میں مندرج ہے

۱۸۷/۷ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا
(اے نبی) وہ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اسکے قائم ہونیکا وقت کیا ہے کہدے کہ اسکا علم تو بس میرے
يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا
پروردگار ہی کے پاس ہے وہی اسکو اسکے وقت پر ظاہر کردیگا وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری چیز ہے وہ
بَغْتَةً ؕ يَسْئَلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
تم پر یک لخت ہی آ جائیگی وہ تجھ سے اس طرح پوچھتے ہیں کہ گویا تو اسکی ٹوہ میں لگا ہوا ہے کہدے کہ بس اسکا علم تو اللہ ہی کے
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ۱۸۸ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا
پاس ہے لیکن (اسبات کو) بہت سے آدمی نہیں جانتے - کہدے کہ میں تو اپنی جان کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتا مگر
شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖۚ وَمَا مَسَّنِيَ
جسقدر اللہ چاہے - اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں (اپنے لئے) بہت سی بھلائی اکٹھی کر لیتا اور مجھے (کبھی) کوئی تکلیف
السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○
نہ پہنچتی میں تو ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں صرف ڈرانیوالا اور بشارت دینے والا ہوں

۳۱/۱۱ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ
اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب بھی نہیں جانتا اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ
وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ
ہوں اور نہ ان لوگوں کے بارے میں جنہیں تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہرگز نہیں کوئی

۹/۱۴ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
اور (کیا تمہیں انکی خبر نہیں پہنچی) جو ان (اقوام نوح وعاد وثمود) کے بعد ہوئے جنہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا

۵۲/۲۰ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ
موسیٰ نے کہا کہ ان (پہلی قوموں) کا علم میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب میں ہے۔

۶۵/۲۷ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
(اے نبی) کہدے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہے ان میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور انہیں یہ بھی خبر

۷۷/۱۶ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور قیامت کا ہونا تو ایک پلک جھپکنے کی مانند ہے

هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

یا وہ اس سے زیادہ قریب ہے بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے

۵۵/۱۷ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

اور (اے نبی) انہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے

۲۶/۱۸ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ

اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں ہیں وہ ان کو کیسا کچھ دیکھنے والا اور سننے والا ہے ؟

۴/۲۱ قَالَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(رسول نے) کہا میرا پروردگار اس بات کو جو آسمان اور زمین میں ہے جانتا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے

۷۰/۲۲ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ

کیا تو نے یہ معلوم نہیں کیا کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ جانتا ہے بے شک کتاب میں مندرج

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

ہے بے شک یہ (بات) اللہ پر آسان ہے۔

۶/۲۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا

(اے نبی) کہہ دے کہ اس (قرآن) کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین میں چھپی باتوں کو جانتا ہے

رَّحِيْمًا ۝

بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے

۷۵/۲۷ وَمَا مِنْ غَاۗىِٕبَةٍ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی ہوئی چیز ایسی نہیں ہے جو کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں مندرج نہ ہو

۵۲/۲۹ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

۱۶/۳۱ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي

بیٹا اگر وہ چھپی چیز ایک رائی کے دانے کی برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر میں (چھپی) ہو یا آسمانوں میں یا

السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

زمین میں اللہ اس کو نکال لاتا ہے بے شک اللہ باریک بین خبردار ہے

۲/۳۴ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے نیچے اترتا ہے

۴/۳ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ

بے شک اللہ پر کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں

۳۰/۳ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے

۹۸/۵ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ

یہ اس لئے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

یہ کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے

۶۰/۱۰ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ

اور (اے نبی) تو جس حال میں بھی ہوتا ہے اور اس (اللہ) کی طرف سے قرآن میں سے جو کچھ بھی پڑھتا ہے اور تم لوگ

اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ

جو کوئی کام بھی کرتے ہو ہم ہر وقت تمہارے اوپر موجود رہتے ہیں جب تم اس میں پڑتے ہو اور تیرے پروردگار سے

مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ

ذرہ بھر چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے نہ زمین اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی سب ہی کچھ

اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں موجود ہے

۱۲۳/۱۱ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور سب کام اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ

تو تو اس کی عبادت کر اور اس پر توکل کر

۶/۱۱ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ

اور زمین میں جو جاندار بھی ہے اس کی روزی اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہی اس کے ٹھہرنے اور اس کے

مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے سب کچھ ایک کھلی کتاب میں مندرج ہے

۳۷/۱۴ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي

اے ہمارے پروردگار بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝

کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں

٢٨/٣ قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ط

(اے نبی) کہ دے کہ اگر تم اس بات کو چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اس کو ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے

١٦٧/٣ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ○

اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں

٩٩/٥ ٢٩/٢٤ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ○

اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو

٣/٦ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ○

اور آسمانوں اور زمین میں وہی معبود ہے وہ تمہارے بھیدوں اور آشکارا باتوں کو جانتا ہے اور اُسے بھی جانتا ہے جو تم کماتے ہو

٧٨/٩ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ○

کیا انہوں نے یہ نہیں جانا کہ اللہ ان کی چھپی باتوں اور انکی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے

٥/١١ أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ

خبردار ہو جاؤ وہ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں خبردار ہو جاؤ کہ وہ اپنے کپڑے (اپنے اوپر) لپیٹتے

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ج

ہیں وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

١٠/١٣ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَ

تم میں سے جو شخص بات کو چھپائے اور جو اس کو پکار کر کہے اور وہ جو رات کو چھپنے والا ہے اور

سَارِبٌ بِالنَّهَارِ ○

دن کو راہ چلنے والا سب برابر ہیں

٣٨/١٤ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ط

اے ہمارے پروردگار بے شک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

١٩/١٦ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ○

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو

٢٣/١٦ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ط

کچھ شک نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

٧/٢٠ وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفٰى ○

اور اگر تو پکار کر بات کہے تو بے شک وہ بھید اور چھپی بات کو جانتا ہے۔

١١٠/٢١ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ○

بے شک وہ پکار کر کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے اور جو بات تم چھپاتے ہو اُسے بھی جانتا ہے۔

يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ○

اور جو کچھ اس پر چڑھتا ہے اور وہی مہربان بخشنے والا ہے۔

۳/۳۴ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ

اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہیں آئیگی۔ (اے نبی) کہدے کیوں نہیں۔ مجھے اپنے

عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آئے گی وہ غیب دان ہے اس سے ایک ذرہ بھر چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے

وَلَا أَصْغَرُ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ○

نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی سب ہی کچھ کھلی کتاب میں مندرج ہے۔

۳۸/۳۵ إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے

۱۶/۴۹ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۱۸/۴۹ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○

بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو

۴/۵۷ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو

يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ ۚ

کچھ اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی تم ہو

۷/۵۸ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ

(اے مخاطب) کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے جب کبھی

ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ

تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہوتی ہے تو ضرور چوتھا ان میں وہ ہوتا ہے اور پانچ میں ہوتی ہے تو چھٹا ان میں وہ

وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا

ہوتا ہے اور اس سے کم میں ہو تو اور زیادہ میں ہو تو وہ ضرور انکے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں

۴۔ اللہ ان سب باتوں کو جانتا ہے جو بندے ظاہر کرتے یا چھپاتے ہیں

۳۳/۲ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ○

اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو

۷۷/۲ أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○

کیا وہ یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ○
جانتا جو تیرے دل میں ہے بے شک تو ہی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

۴۳/۸ ۵/۱۱ ۳۸/۳۵ ۷/۳۹ ۲۴/۴۲ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○
بیشک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے

۳۱/۱۱ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ
اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔

۷۴/۲۷ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ○
اور (اے نبی) تیرا پروردگار ان باتوں کو جانتا ہے جو ان کے سینوں میں چھپی ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۶۹/۲۸ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ○
اور (اے نبی) تیرا پروردگار جانتا ہے جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

۱۰/۲۹ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ○
کیا اللہ ان باتوں کو بہتر جاننے والا نہیں ہے جو جہان والوں کے سینوں میں (چھپی) ہیں

۵۱/۳۳ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ط
اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

۱۹/۴۰ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ○
وہ آنکھوں کی خیانت کو اور جو کچھ سینے چھپاتے ہیں اُس کو جانتا ہے

۱۸/۴۸ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي
(اے نبی) بے شک اللہ مومنوں سے جس وقت وہ تجھ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے راضی ہوا
قُلُوبِهِمْ
اور اس نے جو کچھ ان کے دلوں میں تھا معلوم کر لیا۔

۱۶/۵۰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۚ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو جو وسوسے اس کے دل میں پیدا ہوتے
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ○
ہیں اور ہم اس کے جان کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں

۶/۵۷ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○
اور وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے

۴/۶۴ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ
وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۲۵/۲۷ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ○

کیوں نہ اُس اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۵۴/۳۳ إِن تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ○

اگر تم کسی بات کو ظاہر کرو یا اُسے چھپاؤ تو کچھ شک نہیں کہ اللہ تو ہر بات کو جانتا ہے۔

۷۶/۳۶ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○

سو (اے نبی) ان کا قول تجھے غم میں نہ ڈالے بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں

۲۶/۴۷ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ○

اور اللہ ان کے چھپا کر بات کرنے کو جانتا ہے۔

۱/۶۰ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ط

اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۴/۶۴ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ط

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو

۷/۸۷ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ○

بے شک وہ کھلی بات کو اور جو چھپی ہوئی ہے اسکو جانتا ہے۔

۵- اللہ لوگوں کے دلوں اور سینوں کے حالات سے واقف ہے۔

۲۳۵/۲ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ○

اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو تم اس سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے

۲۹/۳ قُلْ إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ط

(اے نبی) کہہ دے کہ اگر تم اس بات کو چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اسکو ظاہر کرو۔ اللہ اسکو جان لیگا

۱۱۸/۳ ۷/۵ ۴۳/۳۱ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○

بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں (چھپا) ہے۔

۱۵۳/۳ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں (چھپا) ہے۔

۶۳/۴ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے

۱۱۶/۵ إِن كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ

اگر میں نے یہ بات کہی ہے تو بے شک تو اُسے جانتا ہے تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں

١٩/٨٢ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝

اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہے

۵- اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

١/٥ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

۶- اللہ کا حکم کوئی نہیں ہٹا سکتا۔

۴۱/۱۳ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ

اور اللہ حکم دیتا ہے کوئی اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا نہیں ہے

۷- اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم ہے

۴۵/۱۱ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اور (اے اللہ) تو ہی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے

۸۷/۷ ۱۰۹/۱۰ ۸۰/۱۲ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ۸/۹۵ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

اور وہ سب سے بہتر حاکم ہے — کیا اللہ سب حاکموں پر حاکم نہیں ہے؟

۸- اللہ قیامت کو اُن میں فیصلہ کرے گا

۱۱۳/۲ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

سو اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے

۱۴۱/۴ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝

سو اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور اللہ کافروں کو ایمانداروں پر ہرگز الزام کی راہ نہیں دے گا

۵۶/۲۲ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ

ملک اس دن اللہ ہی کا ہے وہی ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۶۹/۲۲ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے

۱۷/۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ڰ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ اور مجوس اور جنہوں نے شرک کیا بے شک اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا

۲۵/۳۲ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

(اے نبی) بیشک تیرا پروردگار ہی قیامت کے دن انکے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کریگا جنمیں وہ اختلاف کرتے ہیں

۳/۶۰ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ

(لوگو!) قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ہی تمہیں کچھ نفع دینگے اور نہ تمہاری اولاد ہی۔ وہی (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ کریگا

عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○
اور اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۱۳/۶۷ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○
اور (خواہ) تم اپنی بات آہستہ کہو یا اُسے پکار کر کہو بیشک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے

حکومتِ باری تعالیٰ شانہ

۱۔ حکومت اللہ کے سوا کسی کی نہیں

۵۷/۶ ۴۰/۱۲ ۶۷/۱۲ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
حکومت سوائے اللہ کے کسی کی نہیں۔

۶۲/۶ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ○
خبردار ہو کر حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۶/۱۸ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ○
اور (اے نبی) وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں رکھتا

۷۰/۲۸ ۸۸/۲۸ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
اسی کا حکم ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۱۲/۴۰ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ○
پس حکم اللہ ہی کا ہے جو عالی مرتبہ بڑا ہے۔

۲۔ ہر جاندار اللہ کے بس میں ہے

۵۶/۱۱ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ
کوئی زمین پر چلنے والا ایسا نہیں ہے جس کی چوٹی وہ پکڑے ہوئے نہ ہو۔

۳۔ فرشتے بغیر حکم خدا نہیں اترتے۔

۶۴/۱۹ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ
اور (اے نبی) ہم (فرشتے) بغیر تیرے پروردگار کے حکم کے نہیں اترتے

۴۔ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں

۵۴/۷ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
خبردار ہو جاؤ کہ پیدا کرنا اور حکم کرنا اسی کے لئے مخصوص ہے

۳۱/۱۳ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ
بلکہ تمام کام اللہ ہی کے قبضے میں ہے۔

۴/۳۰ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ
سب سے پہلے اور سب کے بعد اللہ ہی کا حکم ہے

۱۵/۳۱ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

پھر تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو میں تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلا دونگا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے

۲۳/۳۱ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا

ہماری ہی طرف انہیں لوٹ کر آنا ہے سو ہم انہیں جتلا دیں گے جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے

۷/۳۹ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ط

پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کیطرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلائے گا جو تم کرتے رہتے ہو

۵۰/۴۱ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا

سو ہم ضرور ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے جتلا دیں گے

۶/۵۸ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ط

جسدن اللہ ان سب کو اکٹھا کرے گا تو انہیں جتلائے گا جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے

۷/۵۸ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

پھر وہ قیامت کے دن انہیں جتلا دیگا جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔

۹۳/۱۰ ۱۷/۴۵ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○

(اے نبی) بیشک تیرا پروردگار قیامت کے دن انکے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کریگا جنمیں وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں

۷۸/۲۷ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ج

(اے نبی) بے شک تیرا پروردگار اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۲۰/۴۰ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ط

اور اللہ حق حق حکم کرتا ہے اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ حکم نہیں کرتے

۲۶/۳۴ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ○ ع

(اے نبی) کہہ دے کہ ہمارا پروردگار ہم سب کو جمع کریگا پھر ہمارے درمیان حق کے مطابق فیصلہ کریگا اور وہی فیصلہ کرنیوالا جاننے

۱۰/۴۲ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ج

اور (لوگو!) جس بات میں تم نے اختلاف کیا ہے اس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف ہے۔ یہی اللہ میرا پروردگار ہے۔

وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ○

میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں

۱۰- اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

۸۹/۷ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○

اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق حق فیصلہ کرے اور تو سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر ہے

۱۱- اللہ استہزا کی جزا دیتا ہے

۱۵/۲ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

اللہ ان کے ساتھ ٹھٹھا کرتا ہے

۹- اللہ قیامت کے دن اعمال سے آگاہ کرے گا

۵/۱۴ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ○

اور عنقریب ہی اللہ انہیں ان کے وہ اعمال جتلا دے گا جو وہ کرتے رہتے ہیں

۵/۴۸ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○

تم سب کو اللہ ہی کیطرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں تمہارے وہ اعمال جتلا دیگا جنمیں تم اختلاف کرتے رہتے ہو

۵/۱۰۵ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

اللہ ہی کیطرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دیگا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۶/۶۰ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دیگا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے

۶/۱۰۹ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ
اسی طرح ہم نے ہر ایک امت کو اس کے اعمال اچھے کر دکھلائے ہیں پھر انہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

جانا ہے سو وہ انہیں (ان کے وہ اعمال) جتا دیگا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے

۶/۱۶۰ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُ
بے شک جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فریق ہو گئے۔ (اے نبی) تجھے اُن سے کچھ لگاؤ نہیں ان کا معاملہ اللہ
هُمْ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ○

کی سپرد ہے پھر وہ انہیں (ان کے وہ اعمال) جتا دے گا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۶/۱۶۵ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○

پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کیطرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں تمہاری ان باتوں کو جتا دیگا جن میں تم (دنیا میں) اختلاف کیا

۹/۹۴ ۱۲/۸ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

پھر تم اسکی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دیگا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے

۹/۱۰۵ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

اور عنقریب ہی تم اسکی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دیگا جو تم (دنیا میں) کیا

۱۰/۲۳ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

پھر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو ہم تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دینگے جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے

۲۴/۶۴ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ؕ

اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے وہ انہیں جتلا دیگا جو جو انہوں نے کیا ہے

۲۹/۸ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو میں تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلا دونگا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے

رحمت و رافت

۱۔ اللہ نیک راہ بتلاتا ہے

۲۶/۴ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ
اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (احکام) بیان کر دے اور تمہیں ان لوگوں کی راہ پر لگا دے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں
عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ ۲۷/۴ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ
اور تم پر مہربان ہو اور اللہ علیم والا حکمت والا ہے۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربان ہو اور جو لوگ خواہشات
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَن تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا ○
نفسانی کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (راہ حق سے) بہت دور جا پڑو۔

۱۲/۹۲ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ○
بے شک (نیک) راہ دکھلانا ہمارا ذمہ ہے۔

۲۔ اللہ بندوں پر آسانی چاہتا ہے

۱۸۵/۲ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ
اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور وہ تم پر سختی نہیں چاہتا

۲۲۰/۲ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ۖ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ وَإِن تُخَالِطُوهُمْ
اور (اے نبی لوگ) تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دے کہ ان کی اصلاح بہتر ہے اور اگر تم ان میں
فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ
مل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ مفسد اور اصلاح کرنیوالے کو جانتا ہے اور اگر چاہتا تو تم پر دشواری
اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○
ڈال دیتا بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا

۳۔ اللہ بندوں کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے۔

۱۷۸/۲ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ
یہ (دیت کا) حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے بوجھ ہلکا اور اس کی رحمت ہے

۲۸/۴ يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنسَانُ ضَعِيفًا ○
اللہ چاہتا ہے کہ تمہارا بوجھ ہلکا کرے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے

۴۔ اللہ نے دین میں تنگی نہیں رکھی

۶/۵ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ
اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور (یہ اس لئے) تاکہ وہ تم
نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○
پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم (اس کا) شکر کرو۔

١٢- اللہ مکر کی جزا دیتا ہے

٥٤/٣ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ○

اور وہ ایک چال چلے۔ اور اللہ بھی ایک چال چلا۔ اور اللہ سب چال چلنے والوں سے بہتر ہے

٣٠/٨ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ○

اور وہ چال چلتے ہیں اور اللہ بھی چال چلتا ہے اور اللہ سب چال چلنے والوں سے بہتر ہے۔

٢١/١٠ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِي

اور جب ہم لوگوں کو کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچتی ہو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اسی دم وہ ہماری آیتوں میں چالیں

آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللّٰهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ○

چلنے لگتے ہیں (اے نبی) کہہ دے کہ اللہ کی چال بڑی تیزی سے چلتی ہے بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لکھتے رہتے ہیں جو جو چالیں تم چلتے ہو

٤٢/١٣ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ

اور بے شک وہ لوگ بھی جو ان سے پہلے ہوئے ہیں چال چلے تھے سو سب چال اللہ ہی کے لئے ہے

٤٦/١٤ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ

اور بے شک انہوں نے اپنا داؤ چلایا اور ان کا داؤ اللہ کے ہاں (لکھا) ہے اور ان کا داؤ ایسا نہیں

مِنْهُ الْجِبَالُ ○

ہے کہ اس سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں۔

٢٦/١٦ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی داؤ کھیلا تھا۔ سو اللہ کا عذاب اُن کی عمارتوں پر نیووں کی طرف سے

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

آیا تو ان کے اوپر سے اُن پر چھت گر پڑی

٥٠/٢٧ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انہیں خبر تک بھی نہ ہوئی

١٥/٨٦ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ○ ١٦/٨٦ وَّأَكِيدُ كَيْدًا ○

بے شک وہ ایک داؤ کھیلتے ہیں　　اور میں ایک داؤ کھیلتا ہوں

١٣- اللہ تمسخر کی جزا دیتا ہے

٧٩/٩ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

اللہ ان سے تمسخر کرتا ہے۔

وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ○
غفرت والا اور دردناک عذاب والا ہے

۳۲/۵۳ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
(اے نبی) جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بدکاریوں سے بچتے ہیں مگر چھوٹے چھوٹے گناہ اُن سے ہو جاتے ہیں بے شک تیرا

۲۸/۵۷ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
وہ تمہیں اپنی رحمت سے دہرا حصہ دیگا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس میں چلوگے اور تمہارے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۵۶/۷۴ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○
وہ (اللہ) اُس کا حق دار ہے کہ اس کا خوف کیا جائے اور بخشش والا ہے۔

۹- اللہ کے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے

۱۳۵/۳ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ تعد
اور اللہ کے سوا اور کون گناہ بخشتا ہے

۱۰- اللہ خطائیں معاف فرماتا ہے

۲۵/۴۲ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○
اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خطائیں معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو جانتا ہے

۳۰/۴۲ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ○
اور تمہیں جو مصیبت بھی پہنچتی ہے وہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کئے ہیں اور بہت سی خطائیں وہ معاف کر دیتا ہے

۱۱- اللہ بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے

۱۰۲/۹ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ
اور کچھ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا انہوں نے ملے جلے عمل کئے ایک عمل اچھا اور دوسرا برا۔
اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۲۵/۴۲ دیکھو عنوان اللہ خطائیں معاف فرماتا ہے۔ (عدد — ۱۰)

۱۲- اللہ بندوں کی دعا قبول فرماتا ہے

۶۰/۴۰ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
اور تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

۲۶/۴۲ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور وہ ان کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

۱۳- اللہ جو شریعت منسوخ کرتا ہے اس سے بہتر شریعت دیتا ہے

۱۰۶/۲ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا
جو آیت ہم منسوخ کرتے ہیں یا اُسے (تیرے دل سے) بھلا دیتے ہیں تو ہم اُسکی جگہ اُس سے بہتر یا اسکی مانند لاتے ہیں

78/22 وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں برگزیدہ کیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہیں کی

۵۔ اللہ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

286/2 لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ

اللہ کسی جان کو اُسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اُسکے فائدے کیلئے ہے جو وہ اچھے کام کرے اور اس پر وبال ہے جو وہ

152/6 42/7 62/23 لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

ہم کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے

7/65 لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ

اللہ کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اختیار اُس نے اُسے دیا ہے

۶۔ اللہ جنت اور مغفرت اور سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے

221/2 وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ

اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے

25/10 وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔

10/14 يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے تاکہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے

۷۔ اللہ مغفرۃ و فضل کا وعدہ فرماتا ہے

268/2 وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۗ

اور اللہ اپنی طرف سے تمہیں مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے

۸۔ اللہ گناہ بخشنے والا ہے

6/13 وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ

اور (اے نبی) بے شک تیرا پروردگار لوگوں کے لئے باوجود ان کے ظلم کے بخشش کرنے والا ہے

49/15 نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

(اے نبی) میرے بندوں کو خبر دیدے کہ میں ہی بخشنے والا مہربان ہوں

53/39 إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

بے شک اللہ تمام گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے

3/40 غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

وہ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

43/41 مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

(اے نبی) تجھ سے صرف وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھی بے شک تیرا پروردگار

		وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ۝ اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا ہے
۲۱۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال اور ظلموں پر پکڑتا تو روئے زمین پر کوئی جاندار جیتا نہ چھوڑتا۔ وہ بہت جلد انہیں عذاب دیتا	۱۶/۶۱	وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِظُلْمِھِمْ مَّا تَرَکَ عَلَیْھَا مِنْ دَآبَّۃٍ وَّلٰکِنْ یُّؤَخِّرُھُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑے تو روئے زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں ایک مقرر وقت تک مہلت دیتا ہے۔
	۱۸/۵۸	وَرَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُوالرَّحْمَۃِ ۭ لَوْ یُؤَاخِذُھُمْ بِمَا کَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَھُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّھُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِہٖ مَوْئِلًا ۝ اور (اے نبی) تیرا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے اگر وہ ان کی کرتوتوں کے سبب انہیں پکڑے تو جلد ہی ان پر عذاب بھیج دے مگر ان کے لئے ایک وعدہ ہے کہ اس سے بچکر وہ کہیں پناہ نہیں پائیں گے
	۳۵/۴۵	وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ بِمَا کَسَبُوْا مَا تَرَکَ عَلٰی ظَھْرِھَا مِنْ دَآبَّۃٍ وَّلٰکِنْ یُّؤَخِّرُھُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاِذَا جَآءَ اَجَلُھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِعِبَادِہٖ بَصِیْرًا ۝ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا میں پکڑے تو روئے زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے مگر وہ انہیں ایک خاص وقت تک مہلت دیتا ہے پھر جب انکا وقت آجائیگا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے
۲۲۔ مومنوں پر اللہ کی خاص رحمت	۳۳/۴۳	ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ۭ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ۝ وہ (اللہ) وہ ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ وہ تمہیں (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لائے۔ اور وہ مومنوں پر مہربان ہے
۲۳۔ اللہ محبت کرنیوالا ہے	۸۵/۱۴	وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے
	۴۲/۲۶	وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ۭ وَالْکٰفِرُوْنَ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۝ اور وہ ان لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے
۲۴۔ اللہ لوگوں پر فضل رکھتا ہے	۲/۲۴۳	۴۰/۶۱ اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ ۝ بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے
	۱۰/۶۰	اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَشْکُرُوْنَ ۝ بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر ان میں سے اس کا شکر نہیں کرتے

۱۴- اللہ مصیبتوں اور سختیوں سے نجات دیتا ہے

۶۵/۶ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
(اے نبی) پوچھ کہ تمہیں جنگل اور دریا کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے جسے تمہیں گڑگڑا گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو
لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ ۶۶/۶ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ
کہ اگر اس نے ہمیں اس سختی سے نجات دیدی تو ہم ضرور ہی اسکے شکر گزار ہوں گے (اے نبی) کہہ دے کہ
مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝
اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر ایک سختی سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو

۱۵- اللہ رحمت والا ہے

۱۳۴/۶ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ ــــ
اور (اے نبی) تیرا پروردگار بے پرواہ ہے رحمت والا

۵۸/۱۸ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ
اور (اے نبی) تیرا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے

۱۶- اللہ نے رحمت اپنے اوپر لکھ لی ہے

۱۲/۶ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ
اس نے اپنے اوپر رحمت لازم کر لی ہے

۱۷- اللہ کی رحمت وسیع ہے

۱۴۸/۶ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
پھر (اے نبی) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے کہ تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے اور گنہگار لوگوں سے اُسکا عذاب ہٹایا نہیں جاتا

۱۵۶/۷ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ
اور میری رحمت ہر شے کو اپنے اندر سما لیتی ہے

۷/۴۰ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ؕ
اے ہمارے پروردگار رحمت اور علم کے لحاظ سے ہر شے پر حاوی ہے۔

۱۸- اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے

۵۶/۱۵ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝
(ابراہیم نے) کہا کہ اپنے پروردگار کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے اور کون ناامید ہوتا ہے۔

۵۳/۳۹ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
(اے نبی میری طرف سے) کہہ دے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو

۱۹- اللہ نے رحمت سے دن اور رات بنائے

۷۳/۲۸ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے تاکہ تم رات میں آرام کرو اور تاکہ دن میں اس کا
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۲۰- کشتیوں اور جہازوں کا غرق نہ ہونا اللہ کی رحمت سے ہے

۴۳/۳۶ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ ۴۴/۳۶ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا
اور اگر ہم چاہیں تو انہیں (دریا میں) غرق کر دیں پھر نہ ان کا کوئی مددگار ہو اور نہ وہ چھڑائے جائیں مگر ہماری رحمت سے

	۱/۸۶ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ○ ۲/۸۶ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ○ ۳/۸۶ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○ ۴/۸۶ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے۔ وہ چمکتا ہوا تارا ہے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس پر ایک نگہبان مقرر نہ ہو
۳۱۔ اللہ خود بندوں کا نگہبان ہے	۱/۴ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○ بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے ۱۱۷/۵ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ (عیسیٰ قیامت کو کہیں گے) پھر جب تو نے مجھے اپنی طرف اٹھا لیا تو تو ان پر نگہبان تھا ۵۲/۳۳ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا ○ اور اللہ ہر شئے پر نگہبان ہے
۳۲۔ اللہ ہر شئے کا کارساز ہے اور ذمہ دار ہے	۱۷۳/۳ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ○ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے ۱۰۲/۶ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ○ اور وہ ہر شئے پر نگہبان ہے کارساز ہے ۱۲/۱۱ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ○ اور اللہ ہر شئے پر کارساز ہے ۶۶/۱۲ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ○ پھر انہوں نے اس کو اپنا قول و قرار دیا تو اس نے کہا کہ جو ہم کہتے ہیں اُس پر اللہ کارساز ہے ۲۸/۲۸ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ○ اور جو ہم کہتے ہیں اللہ اُس پر کارساز ہے ۶۲/۳۹ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ○ اللہ ہر شئے کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر شئے پر کارساز ہے ۸۱/۴ ۱۳۲/۴ ۱۷۱/۴ ۳/۳۳ ۴۸/۳۳ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ○ اور اللہ کافی کارساز ہے ۶۵/۱۷ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ○ اور (اے نبی) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے

۷۳/۲۷ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ○
اور (اے نبی) بیشک تیرا پروردگار لوگوں پر فضل کرنیوالا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس کا شکر نہیں کرتے

۲۵- اللہ جہان والوں پر فضل رکھتا ہے

۲۵۱/۲ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ○
لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنیوالا ہے۔

۲۶- اللہ مومنوں پر فضل رکھتا ہے

۱۵۱/۳ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ○ اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے

۲۷- اللہ بڑے فضل والا ہے

۱۰۵/۲ ۷۳/۳ ۲۹/۸ ۴/۶۲ ۲۱/۵۷ ۲۹/۵۷ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۷۴/۳ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ○
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۲۸- اللہ نے علم سکھلایا

۳/۹۶ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ○ ۴/۹۶ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○ ۵/۹۶ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ○
(اے نبی) پڑھ اور تیرا پروردگار کرم کرنے والا ہے جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھلایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھلایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

۲۹- اللہ نے خوف سے امن دیا۔

۴/۱۰۶ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ○
اور اللہ نے اُنہیں خوف سے امن دیا۔

۳۰- اللہ کی طرف سے بندوں پر نگہبان مقرر ہیں

۶۱/۶ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ○
اور اللہ تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے فرشتے اس کو مار ڈالتے ہیں، اور وہ کوتاہی نہیں کرتے

۱۱/۱۳ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ
اِس (آدمی) کیلئے چوکیدار ہیں اُس کے آگے سے اور اُسکے پیچھے کی طرف سے اللہ کے حکم سے اُسکی حفاظت کرتے ہیں
إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا
بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنے دلوں کی حالت نہیں بدلتے اور جب اللہ کسی قوم کیسا تھ برائی
فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ○
کرنیکا ارادہ کرتا ہے تو اُسکے لئے ٹلتا نہیں اور ان کے لئے اس کے سوا کوئی کارساز نہیں ہے۔

۱۷/۵۰ إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ○ ۱۸/۵۰ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ○
جس وقت دو لینے والے لے لیتے ہیں ایک دہنی طرف اور ایک بائیں طرف بیٹھا ہے۔ آدمی جو بات بھی بولتا ہے اس کے پاس ایک چوکیدار تیار رہے۔

٨١/٢٦ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ○

اور وہ (اللہ ہے) جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا

١٩/٣٠ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
وہ زندے کو مُردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے
مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ○

مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (قیامت کو) نکالے جاؤ گے

٢٤/٣٠ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
اور وہ آسمان سے پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے بے شک
لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○

اس میں ان لوگوں کے لئے (قدرت کی) نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں

٤٠/٣٠ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ

اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر وہ تمہیں مار یگا پھر تمہیں جلائے گا

٥٠/٣٠ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ
سو تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے
لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ

بے شک یہ (اللہ) مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے

١٢/٣٦ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ
بے شک ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو (از قسم اعمال) انہوں نے آگے بھیجا ہے اس کو اور اُن پانوں
فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ○

کے نشانوں کو لکھتے ہیں اور ہر شے کو ہم نے ایک ظاہر کتاب (لوح محفوظ) میں شمار کر رکھا ہے

٧٩/٣٦ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ

(اے نبی) کہہ دے کہ اُن (بوسیدہ ہڈیوں) کو وہی زندہ کریگا۔ جس نے انہیں پہلی دفعہ پیدا کیا ہے

٣٩/٤١ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ

بے شک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا مردوں کا زندہ کرنے والا ہے

٩/٤٢ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ
کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز پکڑے ہیں سو اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مردے زندہ کرتا ہے

٢٦/٤٥ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

(اے نبی) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا پھر وہی تمہیں مارے گا

صفت احیاء

۲۸/۲ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

تم اللہ کا کس طرح انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے پھر اس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں ماریگا پھر تمہیں زندہ کریگا

۷۳/۲ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

یوں اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے تاکہ تم سمجھو

۲۵۸/۲ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

اور (اے نبی) وہ وقت یاد کر جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

۲۷/۳ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

اور (اے اللہ) تو زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے

۱۵۶/۳ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ

اور اللہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

۹۶/۶ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ

وہ زندے کو مُردے سے نکالتا ہے اور مُردے کا زندہ سے نکالنے والا ہے

۵۶/۱۰ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

۲۳/۱۵ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ○

اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں

۶۵/۱۶ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا

۶/۲۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى

یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔

۶۶/۲۲ وَهُوَ الَّذِيْ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں ماریگا پھر تمہیں زندہ کرے گا

۸۰/۲۳ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

اور وہ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

۵۰/۴۲ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ○
بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے

۷/۶۰ وَاللّٰهُ قَدِيۡرٌ ○
اور اللہ قدرت والا ہے

۵۴/۳۰ وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡقَدِيۡرُ ○
اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

۲- اللہ ہر شے پر قادر ہے

۲۰/۲ ۱۰۹/۲ ۱۴۸/۲ ۱۶۴/۳ ۷۷/۱۶ ۴۵/۲۴ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے

۱۰۶/۲ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
کیا تونے یہ نہیں جانا کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے

۲۵۹/۲ قَالَ اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
(عزیر نے) کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے

۲۸۴/۲ ۲۹/۳ ۱۸۹/۳ ۱۹/۵ ۱۷/۵ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
۴۰/۵ ۴۱/۸ ۳۹/۹ ۶/۵۹ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے

۲۶/۳ ۸/۶۶ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
بے شک تو ہر شے پر قادر ہے

۱۲۰/۵ ۴/۱۱ ۵۰/۳۰ ۹/۴۲ ۲/۵۷ ۱/۶۴ ۱/۶۷ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
اور وہ ہر شے پر قادر ہے

۱۷/۶ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
پس وہ ہر شے پر قادر ہے

۶/۲۲ وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے

۳۹/۴۱ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے

۳۳/۴۶ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ○
کیوں نہیں۔ بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے

۱۲/۶۵ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ
اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور انہیں کی مانند زمین اُن کے درمیان (اُسکا) حکم اترتا ہے

	۳۳/۴۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ

بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِ َۧ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اس بات پر قادر ہے کہ مُردے زندہ کر دے کیوں نہیں بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۴۳/۵۰ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝

بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف (ہر ایک کو) رجوع ہونا ہے

۴۴/۵۳ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝

اور کچھ شک نہیں کہ اسی کا کام مارنا اور جلانا ہے۔

۱۷/۵۷ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے

۴۰/۷۵ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِ َۧ الْمَوْتٰى

کیا یہ (خالق) اس بات پر قادر نہیں ہے کہ مُردے زندہ کر دے

۱۵۸/۷ ۱۱۶/۹ ۸/۴۴ ۲/۵۷ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

۶۸/۴۰ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

وہ (اللہ) وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے

قدرت باری عز اسمہ

۱۔ اللہ قادر ہے

۱۴۹/۴ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

سو بے شک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے

۵۴/۲۵ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝

اور (اے نبی) تیرا پروردگار قدرت والا ہے

۴۴/۳۵ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝

بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے

۷۰/۱۶ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

بے شک اللہ جاننے والا قدرت والا ہے

۷۔ اللہ زمین کو پانی سے محروم کرنے پر قادر ہے

۱۸/۲۳ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى
اور ہم نے اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اُسے زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس کے
ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝
لے جانے پر قادر ہیں

۸۔ اللہ مظلوموں کی مدد پر قادر ہے

۳۹/۲۲ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝
اور یہ کہ اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے

۹۔ اللہ چاہے تو کان اور آنکھیں چھین لے

۲۰/۲ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ
اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان اور آنکھیں لے جائے

۶۶/۳۶ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں ناپید کر دیں پھر وہ آگے رستہ پکڑیں تو وہ کہاں سے دیکھیں

۱۰۔ اللہ چاہے تو سب کو مار کر ایک نئی مخلوق پیدا کر دے۔

۱۳۳/۴ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
لوگو! وہ اگر چاہے تو تم سب کو ناپید کر دے اور (تمہاری جگہ) دوسرے لوگ لاموجود کرے اور
ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝
اللہ اس پر قادر ہے

۱۳۳/۶ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِ
اور (اے نبی) تیرا پروردگار بے پروا رحمت والا ہے وہ اگر چاہے تو تمہیں ناپید کر دے اور تمہارے (ناپید
كُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝
کرنیکے) بعد جسے چاہے (تمہارا) جانشین کر دے جیسا کہ اس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا

۱۹/۱۴ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
(اے مخاطب) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو کسی مصلحت سے پیدا کیا ہے وہ اگر چاہے
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ ۲۰/۱۴ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝
تو تمہیں ناپید کر دے اور ایک نئی مخلوق لا بسائے۔ اور یہ بات اللہ پر دشوار نہیں ہے

۱۶/۳۵ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ ۱۷/۳۵ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى
وہ اگر چاہے تو تمہیں ناپید کر دے اور ایک نئی مخلوق لا بسائے۔ اور یہ بات اللہ پر
اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝
دشوار نہیں ہے

۴۰/۷۰ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝ ۴۱/۷۰ عَلٰٓى
سو میں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ بے شک ہم قادر ہیں اس بات

بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے

۲۷/۳۳ ۲۱/۴۸ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝

اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۳۔ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے

۳۷/۶ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً

(اے نبی) کہہ دے کہ بے شک اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے

۴۔ اللہ لوگوں کی مثل پیدا کرنے پر قادر ہے

۹۹/۱۷ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے

۸۱/۳۶ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اِس بات پر قادر نہیں ہے کہ اُن جیسے اور پیدا کر دے

۵۔ اللہ تمام جانداروں کو ایک جا جمع کرنے پر قادر ہے

۲۹/۴۲ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝

اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور وہ جانور جو اس نے اُن میں پھیلائے ہیں اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے

۶۔ اللہ مُردوں کے زندہ کرنے پر قادر ہے

۳۳/۴۶ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کی پیدائش سے نہیں تھکا۔ اس بات پر بھی قادر ہے کہ وہ مُردے زندہ کر دے

۳/۷۵ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ ۴/۷۵ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم (بوسیدہ) ہڈیوں کو ہرگز جمع نہ کریں گے۔ کیوں نہیں۔ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پوروں کو درست بنا دیں

۴۰/۷۵ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

کیا یہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں ہے کہ وہ مُردے زندہ کر دے

۸/۸۶ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝

بے شک وہ اس کے واپس لوٹانے پر قادر ہے

عَلَيْنَا وَكِيْلًا ○

پھر تو اپنے لئے ہمارے مقابلے میں کوئی کارساز نہ پائے

۱۸- اللہ چاہے تو پیغمبر کے دل پر مہر لگا دے

۲۴/۴۲ فَإِنْ يَّشَإِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

سو (اے نبی) اگر اللہ چاہتا تو تیرے دل پر مہر کر دیتا، اور اللہ تو اپنے احکام سے باطل کو مٹاتا اور حق کو ثابت رکھتا ہے

۱۹- اللہ چاہتا تو ہر بستی میں ایک پیغمبر بھیج دیتا

۵۱/۲۵ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ○

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور ہر بستی میں ایک ڈرانے والا (پیغمبر) بھیج دیتے

۲۰- اللہ جو چاہے پیدا کرے

۴۶/۳ ۱۷/۵ ۴۹/[illegible] ۵۴/۳۰ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۴۵/۲۴ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ

اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

۶۸/۲۸ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ

اور (اے نبی) تیرا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جو چاہتا ہے) پسند کرتا ہے۔ ان کا اختیار نہیں ہے

۲۱- اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۲۵۳/۲ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ○

لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۴۰/۳ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ○

(فرشتے نے) کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۲۷/۱۴ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ○

اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۱۴/۲۲ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ○

بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۱۸/۲۲ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۭ

بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۱۰۷/۱۱ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○

(اے نبی) بے شک تیرا پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔

۱۶/۸۵ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۭ ○

وہ جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے

۲۲- اللہ کو کوئی عاجز کرنے والا نہیں

۱۳۵/۶ ۵۳/۱۰ ۳۳/۱۱ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ○

اور تم (ہمیں) عاجز کرنے والے نہیں ہو

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ○
پر کہ اُن کو (نابود کرکے) ان سے بہتر آدمی بدل دیں اور ہم عاجز نہیں ہیں

۲۸/۷۶ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ○
ہم نے انہیں پیدا کیا اور اُن کے جوڑ بند مضبوط کئے اور جب ہم چاہیں یکبارگی ہی اُنہیں اُنکی مانند لوگوں سے بدل دیں

۱۱- اللہ چاہے تو لوگوں کو زمین میں دھنسا دے یا اُن پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے

۹/۳۴ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ
تو کیا انہوں نے اُن چیزوں پر نظر نہیں ڈالی جو آسمان اور زمین سے اُن کے آگے اور ان کے پیچھے ہیں
اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۭ
اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان سے ایک ٹکڑا ان پر گرا دیں بے شک اس
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ○
میں ہر بندے کیلئے جو (اس کی طرف) رجوع کرنے والا ہے (قدرت کی) ایک نشانی ہے۔

۱۲- اللہ بندوں پر عذاب بھیجنے اور باہم لڑوانے پر قادر ہے

۶۵/۶ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ
(اے نبی) کہہ دے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب
تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ
بھیجے یا تمہارے مختلف فرقے کر دے اور تم میں بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ اے نبی دیکھ کہ ہم
اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ○
کس طرح قسم قسم کی نشانیاں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔

۱۳- اللہ اپنے وعدہ عذاب کے پورا کرنے پر قادر ہے

۹۳/۲۳ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ○ ۹۴/۲۳ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي
(اے نبی یوں) دعا کیا کر کہ اے میرے پروردگار اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جسکا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تو اے میرے
الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ ۹۵/۲۳ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ○
پروردگار مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا اور بیشک ہم اس بات پر کہ ہم تجھے وہ عذاب دکھا دیں جسکا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں

۱۴- اللہ چاہے تو لوگوں کو غرق کر دے

۴۳/۳۶ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ○
اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پھر نہ کوئی ان کا مددگار ہی ہو اور نہ وہ چھڑائے ہی جائیں

۱۵- اللہ چاہے تو لوگوں کی صورتیں بدل دے

۶۷/۳۶ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○
اور اگر ہم چاہیں تو جہاں وہ ہیں وہیں ان کی صورتیں بدل دیں پھر نہ وہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں

۱۶- اللہ چاہے تو آدمیوں سے فرشتے پیدا کر دے

۶۰/۴۳ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ○
اور اگر ہم چاہیں تو تم (آدمیوں) میں سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین میں چلیں پھریں

۱۷- اللہ چاہے تو وحی کو لے جائے

۸۶/۱۷ وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ
اور (اے نبی) اگر ہم چاہیں تو وہ (قرآن) جو ہم نے بذریعہ وحی تیری طرف بھیجا ہے (دنیا سے) اٹھا لے جائیں

۲۳-اگر رائی کے دانے کی برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوگی تو اللہ وہ نکال کر لا موجود کرے گا	۱۶/۳۱	يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ بیٹا! اگر وہ چھپی چیز رائی کے دانے کی برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں اللہ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ○ اس کو نکال کر لا موجود کرے گا بے شک اللہ باریک بین ہے خبردار
۲۴-تم سب کا پیدا کرنا اور پھر اٹھانا ویسا ہی ہے جیسا ایک جان کا	۲۸/۳۱	مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ○ لوگو! تمہارا پیدا کرنا اور تمہارا دوبارہ اُٹھانا ایسا ہی (آسان) ہے جیسا ایک جان کا۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے
۲۵-اللہ ہزار سال کا کام ایک دن میں کر سکتا ہے	۴۷/۲۲	وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○ اور (اے نبی) بے شک تیرے پروردگار کے ہاں ایک دن اُن ہزار برس کی برابر ہے جو تم گنتے ہو۔
۲۶-اللہ کا کام پلک جھپکنے میں ہو سکتا ہے	۵۰/۵۴	وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ○ اور ہمارا کام تو ایک دفعہ ہی ہو جاتا ہے جیسے آنکھ جھپکنا
۲۷-اللہ کے ہو جا کہنے سے ہر چیز ہو جاتی ہے	۱۱۷/۲	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا ہی کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے
	۴۷/۳	۳۵/۱۹ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا ہی کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے
	۵۸/۳	اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ بیشک عیسٰی کی مثال اللہ کے ہاں ایسی ہی ہے جیسی آدم کی مثال کہ اُسکو مٹی سے پیدا کیا پھر اُس سے کہا ہو جا سو وہ ہو گیا
	۷۳/۶	وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مصلحت سے پیدا کیا اور جس دن کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے
	۴۰/۱۶	اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ ہمارا کہنا کسی شے کو جب ہم اُسے چاہیں صرف اتنا ہوتا ہے کہ اُس سے کہدیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے
	۸۲/۳۶	اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ اس کا کام جب وہ کسی شے کو چاہتا ہے صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس سے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے
	۶۸/۴۰	فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ سو جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا کہدیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔
۲۸-اللہ وسعت والا ہے	۴۷/۵۱	وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○ اور آسمان جو ہے اُسے ہم نے (اپنے) ہاتھ سے بنایا اور بے شک ہم گنجائش والے ہیں



۵۹/۸ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ○

اور جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ وہ (ہم سے) آگے بڑھ گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کرینگے

۲/۹ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ

اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو

۳/۹ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ

اور اگر تم (حق سے) منہ پھیرو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو

۲۰/۱۱ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

یہ لوگ زمین میں رہ کر ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں

۴۶/۱۶ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ○

تو وہ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں

۵۷/۲۴ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ

(اے نبی) یہ خیال ہرگز نہ کر کہ جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ زمین میں رہ کر ہمیں عاجز کر دیں گے

۴/۲۹ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ○

کیا ان لوگوں نے جو بدیاں کرتے رہتے ہیں یہ خیال کیا ہے کہ وہ ہم سے جیت جائینگے وہ فیصلہ بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں

۲۲/۲۹ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور تم ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہو نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○

کارساز ہے اور نہ مددگار

۵۱/۳۹ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ○

اور وہ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں

۴۴/۳۵ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ

اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اُسے کوئی چیز عاجز کر دے

۳۱/۴۲ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ

اور تم زمین میں (اس کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۳۲/۴۶ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانیوالے کی بات قبول نہ کرے گا وہ زمین میں اللہ کو عاجز کرنے والا نہیں ہے

۱۲/۷۲ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ○

اور بے شک تم نے یقین کر لیا کہ ہم زمین میں رہ کر اللہ کو ہرگز عاجز نہ کرسکینگے اور بھاگ کر بھی اُسے ہرگز عاجز نہ کرسکینگے

۹/۸۵ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○

(وہ ہے) جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر شے پر موجود ہے۔

۱۰۸/۳ ۱۲۸/۳ ۱۲۶/۴ ۱۳۱/۴ ۱۳۲/۴ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

۲۸۴/۲ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۱۱۶/۲ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے

۲۵۵/۲ ۱۷۱/۴ ۶۷/۱۰ ۶۴/۲۲ ۱/۳۴ ۴/۴۲ ۵۳/۴۲ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

۲۵/۳ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

(اے نبی) کہہ کہ اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک دے

۱۳۱/۴ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اگر تم کفر کرو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۱۷۰/۴ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

۱۲/۶ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ

(اے نبی) پوچھ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے۔ کہہ دے کہ اللہ ہی کا ہے

۱۳/۶ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

اور اسی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں رہتا ہے

۵۵/۱۰ ۶۴/۲۲ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

خبردار ہو کہ بے شک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔

۶۶/۱۰ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ

خبردار ہو جا کہ بے شک جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے

۲/۱۴ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اللہ وہ ہے جس کے لئے وہ تمام چیزیں ہیں جو آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

۵۲/۱۶ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ○

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کیلئے لازم عبادت ہے تو کیا تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو

ملکیتِ باری عزاسمہ

۱۔ مشرق مغرب سب اللہ ہی کا ہے

۱۱۵/۲ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔

۱۴۲/۲ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ

(اے نبی) کہہ دے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے

۱۳/۳۵ ۶/۳۹ ۱/۶۴ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

اسی کی بادشاہت ہے

۱۰۷/۲ ۴۰/۵ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔

۱۸۸/۳ ۴۲/۲۴ ۲۷/۴۵ ۱۴/۴۸ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔

۱۷/۵ ۱۸/۵ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے

۱۲۰/۵ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان میں ہے اللہ ہی کے لئے ہے

۴۹/۴۲ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔

۱۵۸/۷ ۴۴/۳۹ ۲/۵۷ ۵/۵۷ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے۔

۱۱۶/۹ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بے شک اللہ جو ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لئے ہے۔

۲/۲۵ اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۱/۶۷ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

وہ (وہ ہے) جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے — برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے

۸۵/۴۳ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ج

اور برکت والا ہے وہ جس کیلئے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت ہے۔

۱۶/۴۰ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

آج بادشاہت کس کی ہے؟ اللہ ہی کی جو اکیلا ہے زبردست

۹- اول و آخر سب کا مالک اللہ ہی ہے

۲۵/۵۳ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝

سو دنیا اور آخرت اللہ ہی کے لئے ہے

۱۳/۹۲ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ۝

اور بے شک ہمارے ہی لئے دنیا اور آخرت ہے

رزاقیت

۱- روزی دینے والا اللہ ہی ہے

۱۴/۶ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ

اور وہ کھلاتا ہے اور اس کو کھانا نہیں کھلایا جاتا

۱۵۲/۶ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ

اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم ہی تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی

۳۱/۱۰ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

(اے نبی) پوچھو کہ تمہیں آسمان اور زمین سے روزی کون دیتا ہے یا وہ کون جو کانوں اور آنکھوں کا مالک

وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ

ہے اور مُردے سے زندے اور زندے سے مردے کو کون نکالتا ہے۔ اور کام کی تدبیر کون کرتا ہے۔

فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

وہ اس کا بھی جواب یہی دیں گے کہ اللہ۔ تو کہنا کہ پھر تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟

۳۱/۱۷ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ

اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم ہی انہیں اور تمہیں روزی دیتے ہیں

۱۳۲/۲۰ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ

(اے نبی) ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھے روزی دیتے ہیں

۷۹/۲۶ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝

اور (اللہ) وہ (ہے) جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۶۴/۲۷ أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ

بھلا کون پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ کرے گا اور آسمان اور زمین سے تمہیں روزی کون

مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (اے نبی) کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی سند لاؤ۔

۲۰/۶ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ○

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے

۲۱/۱۹ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے

۳۱/۲۶ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

۲۔ فرشتوں کے اول و آخر مالک اللہ ہی ہے۔

۱۹/۶۴ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ج

اُسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے۔

۳۔ آسمان اور زمین کی کنجیوں کا مالک اللہ ہے

۳۹/۶۳ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں

۴۔ آسمان زمین کے لشکروں کا مالک اللہ ہے

۴۸/۴ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں

۵۔ آسمان اور زمین کے خزانوں کا مالک اللہ ہے

۶۳/۷ وَلِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے لئے ہیں

۶۔ زمین کا مالک اللہ ہے

۷/۱۲۸ إِنَّ الْأَرْضَ لِلّٰهِ

بے شک زمین اللہ ہی کے لئے ہے۔

۷۔ آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے

۳/۱۸۰ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لئے ہے۔

۱۹/۴۰ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ○

بے شک ہم ہی زمین کے اور جو زمین پر ہیں ان کے وارث ہوں گے اور وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے

۸۔ قیامت کو صرف اللہ ہی کی ملک ہوگی

۱/۴ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○

وہ مالک ہے قیامت کے دن کا

۶/۷۳ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ط

اور جس دن صور پھونکا جائیگا اسی کی بادشاہت ہے

۲۲/۵۶ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط

بادشاہت اس دن اللہ کی ہے

۲۵/۲۶ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط

اس دن بادشاہت رحمٰن ہی کے لئے ثابت ہے۔

٣٧/٣٠ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے بے شک اس میں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں

٣٦/٣٤ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ بے شک میرا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے

٣٩/٣٤ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ

(اے نبی) کہہ دے کہ بے شک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جو چیز تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو وہ اسکا عوض دیتا ہے۔

٥٢/٣٩ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک اس میں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں قدرت کی نشانیاں ہیں

١٢/٤٢ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ

وہ جس کیلئے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے

۴۔ اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے

٢١٢/٢ ٣٨/٢٤ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

٣٧/٣ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے

٢٧/٣ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اور تو جسے چاہے بے حساب روزی دے

١٩/٤٢ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے

۵۔ اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

١١٤/٥ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

اور (اے اللہ) ہمیں روزی دے اور تو ہی بہتر روزی دینے والا ہے۔

۵۹/۲۹ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ

اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنی روزی اپنے ساتھ اٹھائے نہیں پھرتے اللہ انہیں روزی دیتا ہے اور تمہیں بھی

۲۴/۳۴ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى

(اے نبی) پوچھو کہ تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی کون دیتا ہے کہہ دے کہ اللہ ہی۔ اور ہم یا تم یا تو ہدایت

هُدًى اَوْ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔

۳/۳۵ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ

لوگو! اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اسکو یاد کرو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے۔ جو تمہیں آسمان اور زمین سے

مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

روزی دیتا ہو اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم کہاں سے (حق سے) لوٹائے جاتے ہو؟

۲۱/۶۷ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝

بھلا اگر وہ اپنی روزی روک لے تو وہ کون ہے جو تمہیں روزی دے؟ کوئی نہیں بلکہ وہ سرکشی اور (حق سے) بھاگنے میں لگے

۵۸/۵۱ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝

بے شک اللہ ہی روزی دینے والا ہے بڑی مضبوط قوت والا

۴/۱۰۶ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝

وہ جس نے بھوک میں انہیں کھانا دیا۔

۲۷/۴۲ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاۗءُ ۲۔ اللہ جس قدر چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔

اور اگر اللہ اپنے بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ لوگ ضرور ملک میں سرکشی کرتے لیکن وہ جسقدر چاہتا ہے اندازے سے اتارتا ہے

۲۶/۱۳ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ ۳۔ اللہ جیسا چاہتا ہے روزی فراخ یا تنگ کرتا ہے

اللہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝

اور آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی چند روزہ فائدہ ہے۔

۳۰/۱۷ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ

(اے نبی) بے شک تیرا پروردگار جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے

۸۲/۲۸ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ

وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۶۲/۲۹ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے

۳- اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے۔

۱۴۵/۳ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

اور جو دنیا کا ثواب چاہے ہم اُسے اس میں سے دیں گے اور جو آخرت کا ثواب چاہے گا ہم اُسے اُسی میں سے

وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ۝

دیں گے اور ہم شکر گزاروں کو عوض دیں گے۔

۱۳۴/۴ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

جو شخص دنیا کا ثواب چاہے تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب ہے

۴- اللہ کے پاس اجرِ عظیم

۲۸/۸ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض فتنہ ہیں اور اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے

۲۲/۹ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

بے شک اللہ کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے

۱۵/۶۴ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض فتنہ ہیں اور اللہ کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے

انعام اور نعمتیں

۱- اللہ کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا

۳۴/۱۴ ۱۸/۱۶ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انہیں گن نہ سکو گے

۲- ہر ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے

۵۳/۱۶ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــــَٔــرُوْنَ ۝

اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے اور جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اُسی کے آگے گڑگڑاتے ہو۔

۳- اللہ کی عام نعمتیں

۸۱/۱۶ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے تمہارے لئے سایہ پیدا کیا اور پہاڑوں میں تمہارے لئے چھپنے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ

کی جگہیں بنائیں اور تمہارے کرتے بنائے جو تمہیں گرمی سے محفوظ رکھتے ہیں اور وہ کرتے جو تمہیں تمہاری لڑائی

لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝

(کی زد) سے بچاتے ہیں یوں وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار ہو

۲۰/۳۱ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ

کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے سب کو تمہارے کام میں لگا دیا

۲۲/۵۸ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

اور بے شک اللہ ہی بہتر روزی دینے والا ہے

۲۳/۷۲ ۳۴/۳۹ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے

۶۲/۱۱ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے

اجر و ثواب

۱- اللہ کسی کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا

۲/۱۴۳ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ

اور اللہ ایسا نہیں کہ وہ تمہارے ایمان کو اکارت کردے

۵/۱۲ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ

اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کو قوت دی اور اللہ کو

وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

اچھی طرح قرض دیا تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کردوں گا اور تمہیں ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

گا جن کے (درختوں) کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۲- اللہ نیکیوں کا عوض دو چند دیتا ہے۔

۲/۲۴۵ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ

وہ کون ہے جو اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دے کہ وہ اس کے لئے اس کو کئی گنا کردے بہت سے مراتب تک

۴/۴۰ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

اور اگر (ایک ذرہ) نیکی ہو تو وہ اس کو دوچند کردے گا۔ اور اپنے پاس سے بڑا بھاری ثواب دے گا

۵۷/۱۱ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○

وہ کون ہے جو اللہ کو عمدگی سے قرض دے کہ وہ اُس کیلئے اُسکو دوچند کردے اور اس کے لئے عزت کا اجر ہو

۵۷/۱۸ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ

بے شک خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتیں اور وہ جو اللہ کو عمدگی سے قرض دیتے ہیں انہیں

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○

دوچند دیا جائے گا اور ان کے لئے باعزت اجر ہے

۶۴/۱۷ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

اگر تم اللہ کو اچھی طرح قرض دو گے وہ اسکو تمہارے لئے دوچند کردیگا اور تمہیں بخش دیگا اور اللہ قدردان بردبار ہے

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ ۱۳ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۱۴ خَلَقَ
کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ اُسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔
الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ ۱۵ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ
اور اُسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ وہی
نَّارٍ ۝ ۱۶ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۱۷ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
دونوں مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے (تو اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت
الْمَغْرِبَيْنِ ۝ ۱۸ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۱۹ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
کو نہ مانو گے۔ اسی نے دو دریا جاری کئے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے کہ وہ
يَلْتَقِيٰنِ ۝ ۲۰ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ ۲۱ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
اُس سے) بڑھ نہیں سکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ ان دونوں دریاؤں میں
۲۲ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ ۲۳ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے اور جہاز بھی اسی کے ہیں
۲۴ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝ ۲۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
جو سمندر میں پہاڑ کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ جو
تُكَذِّبٰنِ ۝ ۲۶ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ ۲۷ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار کی ذات جو صاحب عظمت اور بزرگ ہے باقی رہ جائے گی
وَالْاِكْرَامِ ۝ ۲۸ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۲۹ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ آسمان اور زمین میں جو کوئی ہے سب اُسی سے مانگتا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝ ۳۰ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
اور وہ ہر روز مخلوق کے کام میں ہے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اے دونوں گروہو
۳۱ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ ۳۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اے گروہ
۳۳ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
جن وانس اگر تم آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تم نکل سکنے
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ ۳۴ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ہی کے نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں
تُكَذِّبٰنِ ۝ ۳۵ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝
برسایا جائے تو تم دفع نہ کر سکو گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ پھر جب آسمان

۴۔ انسان کس کس نعمت کی ناشکری کرے گا ؟

عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ

اور اپنی نعمتیں تم پر کامل کیں ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی

۳۱/۳۱ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے سمندر میں کشتیاں چلتی ہیں

۴۳/۵۳ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝ ۴۴/۵۳ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝ ۴۵/۵۳ وَ

اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رولاتا ہے۔ اور وہی مارتا اور جلاتا ہے۔ اور

اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ ۴۶/۵۳ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝

اسی نے نر اور مادہ دو قسمیں پیدا کیں۔ ایک نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے

۴۷/۵۳ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝ ۴۸/۵۳ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝

اور اسی کے ذمے پچھلی پیدائش ہے۔ اور اسی نے دولت مند اور خزانے والا کیا

۴۹/۵۳ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝ ۵۰/۵۳ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا نِ الْاُوْلٰى ۝

اور وہی شعری (ستارے) کا پروردگار ہے۔ اور اُسی نے عاد اول کو ہلاک کیا

۵۱/۵۳ وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰى ۝ ۵۲/۵۳ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور ثمود کو۔ پس باقی نہ چھوڑا۔ اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو بے شک وہ بڑے ظالم اور

هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝ ۵۳/۵۳ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝ ۵۴/۵۳ فَغَشّٰىهَا مَا

سرکش تھے۔ اور ان بستیوں کو جو اُلٹ دی گئی تھیں دے مارا۔ پس اس پر

غَشّٰى ۝ ۵۵/۵۳ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝

وہ چیز چھا گئی جو چھا گئی۔ تو تو اپنے پروردگار کی کونسی نعمت میں شک کرتا ہے ؟

۱/۵۵ اَلرَّحْمٰنُ ۝ ۲/۵۵ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ ۳/۵۵ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ ۴/۵۵ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

رحمٰن نے قرآن پڑھایا اس نے انسان کو پیدا کیا پھر اس کو بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب سے چل رہے

۵/۵۵ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ ۶/۵۵ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝ ۷/۵۵

ہیں اور بوٹیاں اور درخت (اس کو) سجدہ کر رہے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا۔ اور ترازو قائم کی۔ کہ تولنے

وَالسَّمَاۗءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ ۸/۵۵ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ ۹/۵۵

میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ پورا تولو۔ اور تول کم مت کرو۔ اور اسی نے خلقت کے لئے

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ ۱۰/۵۵ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا

زمین بچھائی۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں۔ جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔

لِلْاَنَامِ ۝ ۱۱/۵۵ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ ۱۲/۵۵ وَالْحَبُّ

اور اناج جس کے ساتھ بھُس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔ تو (اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی

جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ○ ۶۱/۵۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۶۲/۵۵ وَ
نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے ؟ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے ؟ اور ان دو
مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ○ ۶۳/۵۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۶۴/۵۵ مُدْهَآمَّتٰنِ ○
باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے دونوں نہایت سرسبز و شاداب ہیں
۶۵/۵۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۶۶/۵۵ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ○ ۶۷/۵۵
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے ؟ ان میں دو چشمے اُبل رہے ہوں گے ۔ تو تم اپنے پروردگار کی
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۶۸/۵۵ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ○
کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے ؟ ان میں میوے اور کھجوریں اور انار کے درخت ہوں گے۔ تو تم اپنے
۶۹/۵۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۷۰/۵۵ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ○ ۷۱/۵۵
پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے۔ اس میں نیک سیرت اور خوبصورت عورتیں ہونگی تو تم اپنے پروردگار
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۷۲/۵۵ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ○
کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے ؟ اور وہ حوریں خیموں کے اندر علیحدہ بیٹھی ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار
۷۳/۵۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۷۴/۵۵ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا
کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے ؟ ان کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی
جَآنٌّ ○ ۷۵/۵۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۷۶/۵۵ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ
جن نے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے ، سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر
خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ○ ۷۷/۵۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۷۸/۵۵ تَبٰرَكَ
تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانوگے ؟ (اے پیغمبر) تیرا
اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○
پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا با برکت ہے۔

مشیت باری تعالیٰ شانہ

۱۔ ہدایت اور گمراہی سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

۲۶/۲ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ
اللہ اس (مثال) سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے
۴۲/۱۰ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ○
اور (اے نبی) اُن میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تو بہروں کو سنا دیگا اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں

۵۵:۳۶ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۳۷ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ
پھٹ جائے گا تو وہ تیل کی طرح سرخ ہو جائیگا تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟
وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ○ ۵۵:۳۸ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۳۹ فَیَوْمَئِذٍ لَّا
اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بابت پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے۔ تو تم اپنے
یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○ ۵۵:۴۰ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○
پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ گنہگار اپنے چہروں ہی سے پہچانے جائیں گے۔ تو
۵۵:۴۱ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ○ ۵۵:۴۲
پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۴۳ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُکَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○
کو نہ مانو گے؟ یہی وہ دوزخ ہے جسے گنہگار لوگ جھوٹ سمجھتے تھے۔ وہ کھولتے
۵۵:۴۴ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ○ ۵۵:۴۵ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○
پانی کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اور جو
۵۵:۴۶ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○ ۵۵:۴۷ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○
شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی
۵۵:۴۸ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ○ ۵۵:۴۹ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۵۰ فِیْهِمَا
نعمت کو نہ مانو گے، وہ باغ بہت سی ٹہنیوں والے ہوں گے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں
عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ○ ۵۵:۵۱ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۵۲ فِیْهِمَا مِنْ
دو چشمے بھی بہ رہے ہوں گے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں سب میوے دو دو
کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ ○ ۵۵:۵۳ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۵۴ مُتَّکِـِٕیْنَ
قسم کے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ (اہل جنت) ایسے فرشوں پر جن کے
عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ○ ۵۵:۵۵ فَبِاَیِّ
بستر اطلس کے ہیں تکئے لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے جھک رہے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۵۶ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں نیچی نظر رکھنے والی عورتیں ہوں گی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ○ ۵۵:۵۷ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۵۸ کَاَنَّهُنَّ
ہوگا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں تو تم
الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ○ ۵۵:۵۹ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۵۵:۶۰ هَلْ
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟

۳- اللہ جسے چاہے گمراہ کرے جسے چاہے ہدایت دے۔

۵۶/۲۸ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ

(اے نبی) اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ تو جسے چاہے ہدایت نہیں کر سکتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت

بِالْمُهْتَدِينَ ○

کرتا ہے اور وہی ان لوگوں کو خوب طرح جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں

۲۲/۳۵ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا

اور زندے اور مُردے برابر نہیں ہیں بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سُنا دیتا ہے اور تو انہیں نہیں سُنا

أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ○ ۲۳/۳۵ إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ ○

سکتا جو قبروں میں (گڑے) ہیں۔ تو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے

۲۳/۳۹ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ

یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے

۵۲/۴۲ نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ

ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں اس (قرآن) سے ہدایت کرتے ہیں

۳۹/۶ مَن يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○

اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے

۱۵۵/۷ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۖ

(اے اللہ) تو اس (فتنے) سے جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے

۲۷/۱۳ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ○

(اے نبی) کہہ دے کہ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اُسے اپنی طرف

۴/۱۴ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ

سو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

۹۳/۱۶ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور تم سب کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے

مَن يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○

چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تم سے ان عملوں کی بابت ضرور پوچھا جائے گا جو (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۸/۳۵ أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ

تو کیا وہ شخص جس کو اس کے بُرے عمل اچھے کر کے دکھلائے گئے اور اس نے ان کو اچھا سمجھا (ہدایت پا سکتا ہے؟)

وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ

بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے تو اُن پر حسرت کھا کھا کر کہیں تیری جان

٤٣/١٠ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ○

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تو اندھوں کو راہ دکھا دیگا اگرچہ انہیں نظر نہ آتا ہو۔

١٠/١٥ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ○ ١١/١٥ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

اور (اے نبی) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے پہلے پیغمبروں کی امتوں میں بھی رسول بھیجے تھے اور جو رسول بھی ان کے

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ ١٢/١٥ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِىْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ○

پاس آتا تھا اُسی کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔ اسی طرح کا انکار ہم گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں

١٣/١٥ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ○

کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش پڑ چکی ہے

٣٧/١٦ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

(اے نبی) اگر تو ان کی ہدایت پر حریص ہو تو کچھ شک نہیں کہ اللہ اسکو ہدایت نہیں کرتا جو دوسروں کو گمراہ

نّٰصِرِيْنَ ○

کرتا ہے اور ان کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے

٤/٣٣ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ○

اور اللہ حق کہتا ہے اور وہی راہ دکھلاتا ہے

١٤٢/٢ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ ۔ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے

٢٧٢/٢ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

(اے نبی) ان کو ہدایت پر لانا تیرا کام نہیں ہے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

٢١٣/٢ ٤٦/٢٤ وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے

٨٩/٦ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے

٢٥/١٠ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگاتا ہے

١٦/٢٢ وَاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يُّرِيْدُ ○

اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

٣٥/٢٤ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ

اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت کرتا ہے

	۴۴/۴۲ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اور جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے گمراہ کرنے کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں ہے ۴۶/۴۲ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لئے کوئی راہ ہدایت نہیں ہے ۲۳/۴۵ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ سو اللہ کے گمراہ کرنے کے بعد اُسے کون ہدایت کرے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے
۵- جسے اللہ ہدایت کرے اُسے کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں	۳۷/۳۹ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اور جسے اللہ ہدایت کرے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔
۶- اللہ مومنوں کو سیدھی راہ پر لگاتا ہے	۵۴/۲۲ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اور بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں سیدھی راہ پر لگانے والا ہے۔ ۱۳/۴۲ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ اور جو رجوع ہوتا ہے اُسے وہ اپنی طرف لگاتا ہے
۷- اللہ بدکاروں کو ہدایت نہیں کرتا	۱۰۸/۵ ۲۴/۹ ۸۰/۹ ۵/۶۱ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ اور اللہ بدکاروں کو ہدایت نہیں کرتا ۶/۶۳ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ بے شک اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا
۸- اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا	۲۵۸/۲ ۸۵/۳ ۱۹/۹ ۱۰۹/۹ ۷/۶۱ ۵/۶۲ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا ۵۱/۵ ۱۴۴/۶ ۵۰/۲۸ ۱۰/۴۶ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا
۹- اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔	۲۶۴/۲ ۳۷/۹ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا ۶۷/۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ بے شک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا ۱۰۷/۱۶ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اور یہ کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا
۱۰- اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا	۳/۳۹ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝ بے شک اللہ کسی جھوٹے ناشکر گذار کو ہدایت نہیں کرتا۔

۴۔ جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

۳۱/۷۴ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

یوں ہی اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

۸۸/۴ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے اُسے ہدایت کرو اور (اے نبی) جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لئے تو ہرگز کوئی راہ ہدایت نہ پائے گا

۱۴۳/۴ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لئے تو ہرگز کوئی راہ نہ پائے گا

۴۱/۵ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ

اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے اس کے لئے تو اللہ کی طرف سے کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ ہی کو یہ منظور نہیں کہ ان کے دلوں کو پاک کرے

۱۷۸/۷ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے گمراہ کرے وہی لوگ گھاٹے میں ہیں

۱۸۶/۷ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ

جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے

۳۳/۱۳ ۲۳/۳۹ ۳۶/۳۹ ۳۳/۴۰ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

اور جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے

۹۷/۱۷ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

اور جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے وہ گمراہ کرے اُن کیلئے تو اُسکے سوا ہرگز دوست نہ پائے گا

۱۷/۱۸ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝

جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے وہ گمراہ کرے اس کیلئے تو ہرگز کوئی راہ بتانیوالا دوست نہ پائے گا

۴۰/۲۴ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

اور جسے اللہ نے روشنی نہیں دی اس کے لئے کوئی روشنی نہیں ہے

۲۹/۳۰ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

بلکہ ظالم بغیر علم کے اپنی خواہشات نفسانی پر چلتے ہیں سو جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کون ہدایت کرسکتا ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہے

سَبِيلًا ۚ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا
اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسے اپنی راہ بنائیں یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو
بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ○
جھٹلایا اور وہ اُن سے غافل رہے

۱۱۵/۹ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ ۱۸۔ اللہ نیک راہ بیان کئے بغیر کسی کو گمراہ نہیں کرتا
اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی قوم کو بعد اسکے کہ وہ انہیں ہدایت کر چکا ہے جبتک کہ ان کیلئے وہ باتیں بیان نہ کر دے

۷/۲ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۱۹۔ اللہ کافروں کے دلوں پر مُہر کرتا ہے
اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے

۱۵۵/۴ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○
بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے سو وہ بہت تھوڑا ایمان لاتے ہیں

۱۰۰/۷ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ○ × × × ۱۰۱/۷ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ
اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں سو وہ نہیں سنتے۔ اور اللہ کافروں
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ○
کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیا کرتا ہے

۹۳/۹ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○
اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے سو وہ کچھ نہیں جانتے

۷۴/۱۰ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ○
یوں ہم حد سے باہر نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگادیتے ہیں

۱۰۸/۱۶ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَ
یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں پر مہر لگادی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ○
ہے اور یہی لوگ غافل ہیں۔

۵۹/۳۰ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○
یوں اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو علم نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے

۳۵/۴۰ اَلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
جو لوگ اللہ کی آیتوں میں بغیر سند کے جو (اللہ کی طرف سے) اُن کے پاس آئی ہو جھگڑتے ہیں اللہ کے نزدیک
وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ○
اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے ہیں بڑی بیزاری کی بات ہے یوں اللہ تکبر کرنیوالے سرکش کے ہر دل پر مہر کر دیتا ہے

۲۸/۴۰ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ○

بے شک اللہ کسی جھوٹے حد سے نکل جانے والے کو ہدایت نہیں کرتا

۱۱- اللہ نے منافقوں کا مرض بڑھا دیا

۱۰/۲ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج سو اللہ نے ان کا مرض (نفاق) اور بڑھا دیا

۱۲- اللہ منافقوں اور کافروں کی گمراہی بڑھاتا ہے۔

۱۵/۲ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○ اور اللہ انہیں انہیں کی گمراہی میں بڑھاتا ہے کہ بھٹکتے رہیں

۱۱۰/۶ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُ

اور ہم ان کے دلوں اور اُن کی آنکھوں کو (حق کی طرف سے) پھیر دیں گے جیسا کہ وہ اس پر پہلی دفعہ ایمان

هُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

نہیں لائے تھے اور ہم انہیں ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیں گے

۱۸۶/۷ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

اور وہ انہیں ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑتا ہے۔

۱۱/۱۰ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

سو جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ہم انہیں انکی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتے ہیں۔

۱۳- اللہ بدکاروں کو گمراہ کرتا ہے

۲۶/۲ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفٰسِقِينَ ○ ۲۷/۲ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ

اور اس (مثال) سے بدکاروں ہی کو گمراہ کرتا ہے۔ جو اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ

بَعْدِ مِيثَاقِهِ ص وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ

ڈالتے ہیں۔ اور جس رشتہ کے ملائے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اُس کو کاٹ ڈالتے ہیں اور ملک

فِي الْأَرْضِ أُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ○

میں فساد ڈالتے ہیں وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

۱۴- اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

۷۴/۴۰ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِينَ ○

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے

۱۵- اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔

۲۷/۱۴ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِينَ ○

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے

۱۶- اللہ زیادتی کرنیوالوں کو گمراہ کرتا ہے

۳۴/۴۰ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ ○

یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانے والا (دین میں) شک کرنے والا ہے

۱۷- اللہ متکبروں کو اپنی آیتوں سے پھیرتا ہے

۱۴۶/۷ سَأَصْرِفُ عَنْ آيٰتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط وَ

میں اپنی آیتوں سے ان لوگوں کو پھیر دونگا جو زمین میں ناحق اکڑتے ہیں اور اگر وہ ساری نشانیاں

إِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ج وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ

بھی دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر نیکی کی راہ دیکھیں تو اُسے اپنی راہ نہ بنائیں۔

جهنم من الجنة والناس اجمعين ○

اور تیرے پروردگار کی بات پوری ہوئی کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سب ہی سے بھرونگا

۹۳/۱۶ ولو شاء الله لجعلكم امة واحدة

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور تمہیں ایک ہی فریق کر دیتا۔

۸/۴۲ ولو شاء الله لجعلهم امة واحدة

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور انہیں ایک ہی فریق کر دیتا

۴۲- اللہ چاہتا تو شرک نہ ہوتا

۱۰۸/۶ ولو شاء الله ما اشركوا وما جعلنك عليهم حفيظا وما انت عليهم بوكيل ○

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور (اے نبی) ہم نے تجھے اُن پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور تو اُن پر داروغہ نہیں ہے

۴۳- اللہ چاہتا تو شیاطین اور جنات کا فریب نہ چلتا

۱۱۳/۶ وكذلك جعلنا لكل نبي عدوا شيطين الانس والجن يوحي بعضهم الى

اور (اے نبی جس طرح یہ لوگ تیرے دشمن ہو رہے ہیں) اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو ہر ایک نبی

بعض زخرف القول غرورا ولو شاء ربك ما فعلوه فذرهم

کا دشمن بنا دیا تھا کہ ان کے بعض۔ بعض کی طرف فریب دینے کے لئے ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے ہیں

وما يفترون ○

تو تو انہیں اور ان کے افترار کو چھوڑ۔

۴۴- اللہ چاہتا تو مشرک اپنی اولاد کو قتل نہ کرتے

۱۳۸/۶ وكذلك زين لكثير من المشركين قتل اولادهم شركاؤهم ليردوهم

اور اسی طرح بہت سے مشرکین کی نظروں میں اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے اُنکی اولاد کا قتل کرنا اچھا کر دکھلایا ہے تاکہ وہ

وليلبسوا عليهم دينهم ولو شاء الله ما فعلوه فذرهم وما يفترون ○

اُنکو ہلاک کریں اور تاکہ ان پر اُنکا دین مشتبہ کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو (اے نبی) تو انہیں اور اُنکے افترار کو چھوڑ

۴۵- اللہ چاہتا تو لوگ آپس میں قتال نہ کرتے

۲۵۳/۲ ولو شاء الله ما اقتتل الذين من بعدهم من بعد ما جاءتهم

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو اُن سے پیچھے ہوئے اس بات کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکی تھیں

البينت ولكن اختلفوا فمنهم من امن ومنهم من كفر ولو

آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا سو کوئی ان میں سے ایمان لایا اور کسی نے اُن

شاء الله ما اقتتلوا تو

میں سے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے۔

۴۶- اللہ جسے چاہے لڑکا لڑکی دیتا ہے

۴۹/۴۲ يخلق ما يشاء يهب لمن يشاء اناثا ويهب لمن يشاء الذكور ○

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے

۴۷- جسے چاہے دونوں دیتا ہے

۵۰/۴۲ او يزوجهم ذكرانا واناثا ويجعل من يشاء عقيما انه عليم قدير ○

یا انہیں لڑکے اور لڑکیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے

۲۳/۴۵ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى

(اے نبی) بھلا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور اللہ نے اس کو علم

سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ

ہوتے سمجھتے گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا تو اللہ کے

اللّٰهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

گمراہ کرنے کے بعد اسے کون ہدایت کرے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے

۱۶/۴۷ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ۝

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشات نفسانی کے پیچھے پڑے ہیں

۳۵/۶ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى | ۱۳۰- اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر کر دیتا

اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر اکٹھا کر دیتا

۱۵۰/۶ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ کامل دلیل اللہ ہی کی ہے وہ اگر چاہتا تو تم سب کو ہدایت پر کر دیتا

۳۱/۱۳ أَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ

تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں صبر نہیں آیا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت پر کر دیتا

۹/۱۶ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۭ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝

اور سیدھا رستہ اللہ ہی تک پہنچتا ہے اور کوئی ان میں ٹیڑھا ہے اور اگر وہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت پر کر دیتا۔

۱۳/۳۲ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَأَمْلَئَنَّ

اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہر شخص کو اس کی ہدایت دیدیتے لیکن میری بات پوری ہوئی کہ میں ضرور جنوں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ۝

اور آدمیوں سب سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

۴۸/۵ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ | ۱۳۱- اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی مذہب پر کر دیتا

اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن اس لئے نہیں کیا تاکہ وہ تمہیں ان چیزوں میں

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

جو اس نے تمہیں دی ہیں آزمائے تو تم نیکیوں کی طرف لپکو

۱۱۸/۱۱ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝

اور (اے نبی) اگر تیرا پروردگار چاہتا تو ضرور سب آدمیوں کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے

۱۱۹/۱۱ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَئَنَّ

رہیں گے مگر ہاں وہ جس پر تیرا پروردگار رحم فرمائے۔ اور اسی اختلاف کے لئے اس نے انہیں پیدا کیا ہے

۳۵۔ اللہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت | ۲۶/۳ | قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ

(اے نبی یوں) کہا کر کہ اے میرے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک چھین لے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے بیشک تو ہر شے پر قادر ہے

۳۶۔ اللہ ہر چیز کا حصّہ دیتا ہے | ۸۵/۴ | وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

۳۷۔ اللہ جس پر چاہے اپنے رسولوں کو مسلط کرتا ہے | ۶/۵۹ | وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے

۳۸۔ اللہ جسے چاہے پاک کرے۔ | ۴۹/۴ | اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَھُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ

(اے نبی) کیا تو نے ان کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک بتلاتے ہیں بلکہ اللہ جس کو چاہے پاک

لَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

کرے اور اُن پر تاگہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائیگا

| ۲۱/۲۴ | وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے

۳۹۔ اللہ جس پر چاہے احسان کرے | ۱۱/۱۴ | وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

۴۰۔ اللہ رسالت کے لئے جسے چاہے چُن لے | ۱۷۹/۳ | وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمہیں غیب پر مطلع کردے لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چنتا ہے

| ۱۳/۴۲ | اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝

اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع ہوتا ہے اُسے اپنی طرف ہدایت کرتا ہے

۴۱۔ اللہ جس پر چاہے اپنے حکم سے روح کا القا کرے | ۱۵/۴۰ | رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ

وہ اونچے درجے والا ہے عرش کا مالک اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح کا القا

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝

کرتا ہے تاکہ انہیں قیامت کے دن سے ڈرائے۔

۴۲۔ اللہ جس کے چاہے درجے بلند کرے | ۸۳/۶ ۷۶/۱۲ | نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں

۴۳۔ اللہ جسے چاہے حکمت دے۔ | ۲۶۹/۲ | يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ

وہ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اُسے بڑی خیر دی گئی اور

۲۸- اللہ جسے چاہے معاف کرے جسے چاہے عذاب دے	۲۸۴/۲	فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ پھر جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے
	۱۲۸/۳	يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے
	۱۸/۵	يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وہ جسے چاہتا ہے بخشدیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔
	۴۰/۵	يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخشتا ہے
	۱۵۶/۷	قَالَ عَذَابِيْۤ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ (اللہ نے) فرمایا میرا عذاب جو ہے جسے میں چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں
	۱۴/۴۸	يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وہ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
۲۹- اللہ جس پر چاہے رحم کرے جسے چاہے عذاب دے	۵۴/۱۷	رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ تمہارا پروردگار تمہیں خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے
	۲۱/۲۹	يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے
۳۰- اللہ جسے چاہے ملک دیتا ہے	۲۴۷/۲	وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔
۳۱- اللہ جس سے چاہے ملک چھین لے	۲۵/۳	قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ (اے نبی یوں) کہا کر اے میرے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک نکال لے
۳۲- اللہ جسے چاہے دو چند دے	۲۶۱/۲	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ اور اللہ جسے چاہتا ہے دو چند دیتا ہے۔
۳۳- اللہ جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔	۶۴/۵	بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے
۳۴- اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرتا ہے	۱۵/۹	وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ اور اللہ جس پر چاہتا ہے مہربان ہوتا ہے۔
	۲۷/۹	ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہتا ہے مہربان ہوتا ہے

۲۵/۱ تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۙ

برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر (حق و باطل میں) فرق کرنیوالا قرآن اتارا تاکہ وہ جہان والوں کو ڈرانیوالا ہو

۲۵/۱۰ تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

برکت والا ہے وہ کہ اگر چاہے تو تیرے لئے اس سے بہتر سامان پیدا کرے (یعنی) باغ جن کے (درختوں کے)

الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝

نیچے نہریں جاری ہوں اور تیرے لئے محل بنا دے

۲۵/۶۱ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ۝

برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (سورج کا) ایک چراغ اور روشنی دینے والا چاند رکھا

۴۰/۶۴ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

سو برکت والا ہے اللہ جہان کا پروردگار

۴۳/۸۵ وَ تَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۚ

اور برکت والا ہے وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی بادشاہت ہے

۵۵/۷۸ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ۝

برکت والا ہے تیرے پروردگار کا نام جو بزرگی اور عزت والا ہے

۶۷/۱ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ

برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں ملک ہے

۱۸/۱۰۹ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

(اے نبی) کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کے کلمات (حکمت لکھنے) کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو ضرور سمندر اس

كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝

سے پہلے ہی نبڑ جائے کہ میرے پروردگار کے کلمات (حکمت) ختم ہوں اگرچہ ہم اتنی ہی مدد اور لائیں

۳۱/۲۷ وَ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور اگر وہ تمام درخت جو زمین میں ہیں قلم بن جائیں اور سمندر اُن کی سیاہی اُس کے بعد سات سمندر

سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝

اور - تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا

۹/۴۰ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ؕ

اور اللہ کی بات جو ہے وہی اونچی ہے

۷۴/۳۱ وَ مَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

اور (اے نبی) تیرے پروردگار کے لشکروں کو سوائے اُسکے اور کوئی نہیں جانتا اور وہ قیامت تو لوگوں کیلئے یاد دہانی ہے

۲- اللہ کے کلمات تمام دریاؤں کی سیاہی اور تمام درختوں کے قلموں سے لکھے جائیں تب بھی ختم نہ ہوں

۳- اللہ کا بول بالا ہے

۴- اللہ کے لشکر کو سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○
نصیحت تو عقلمند ہی پکڑتے ہیں

۴۴۔ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرے

۱۰۵/۲ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ○
اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کر لیتا ہے

۷۴/۳ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۔
وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کیساتھ مخصوص کر لیتا ہے۔

۵۶/۱۲ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ
ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے حصہ دیتے ہیں

۸/۴۲ وَلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ
لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔

۲۵/۴۸ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
یہ کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے

۳۱/۷۶ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ط
وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے

۴۵۔ فضل اللہ کے ہاتھ ہے وہ جسے چاہے دے

۷۳/۳ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط
(اے نبی) کہہ دے کہ بے شک فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے

۵۴/۵ ۴/۶۲ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط
یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے

۲۱/۵۷ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○
یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

۲۹/۵۷ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○
اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

برکت وجلال وعلو شان

۱۔ اللہ بڑی برکت والا ہے

۵۴/۷ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○
برکت والا ہے اللہ جہان کا پروردگار

۱۴/۲۳ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ○
سو برکت والا ہے اللہ جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

۲۶/۲۷ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے

۸۲/۴۳ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○
آسمانوں اور زمین کا پروردگار عرش کا مالک اُن اوصاف سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

۱۵/۸۵ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ○
وہ عرش بزرگ کا مالک ہے

۱۵۔ اللہ کی کرسی آسمان اور زمین کی وسعت رکھتی ہے

۲۵۵/۲ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے

۱۶۔ اللہ سے کوئی پوچھ نہیں

۲۳/۲۱ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ○
اُس سے نہیں پوچھا جاتا جو وہ کرتا ہے اور اُن سے پوچھا جائیگا

۱۷۔ اللہ سے سب اہل آسمان وزمین سوال کرتے ہیں

۲۹/۵۵ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس سے مانگتے ہیں

۱۸۔ اللہ روز نئی شان میں ہے

۲۹/۵۵ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ○
ہر دن وہ ایک نئی شان میں ہے

۱۹۔ قیامت کو اللہ کے آگے کوئی نہ بول سکیگا

۳۷/۷۸ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ○
آسمانوں اور زمین اور اُنکے درمیان کی چیزوں کا پروردگار رحمٰن وہ اس سے ایک بات کرنیکا بھی اختیار نہیں رکھتے
۳۸/۷۸ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ
جس دن روح (جبریل) اور سب فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو وہ کچھ نہ بولیں گے مگر وہ جسے رحمٰن
الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ○ ۳۹/۷۸ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ
اجازت دے اور وہ درست بات کہے گا۔ یہ دن حق ہے پس جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف
اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ○
رجوع ہونے کی راہ پکڑے

۲۰۔ اللہ کے ہاں اس کی اجازت بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا

۲۵۵/۲ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
وہ کون ہے جو بغیر اس کی اجازت کے سفارش کرے

۳/۱۰ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۚ
کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد

۲۱۔ اللہ کسی سے مُنہ در مُنہ بغیر واسطہ بات نہیں کرتا

۵۱/۴۲ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ
اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ اس سے روبرو ہو کر کلام کرے مگر ہاں وحی بھیج کر یا پردے کے پیچھے سے یا یہ کہ

۵- اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے	۳۵/۲۴	اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اللہ آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے
۶- اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں	۱۱/۴۲	لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ ج اس کی مثل کوئی چیز نہیں۔
۷- اللہ کا ہم نام کوئی نہیں	۶۵/۱۹	ھَلْ تَعْلَمُ لَہٗ سَمِیًّا ○ (اے نبی) کیا تو اس کا کوئی ہم نام جانتا ہے
۸- اللہ کی شان عالی ہے	۳/۷۲	وَاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ○ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان اونچی ہے نہ اس نے بیوی اختیار کی نہ اولاد
۹- اللہ بڑے درجے والا ہے	۱۱۴/۲۰ ۱۱۶/۲۳	فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ج سو اونچا ہے اللہ سچا بادشاہ
۱۰- اللہ کی مثل اعلیٰ ہے	۶۰/۱۶	وَلِلّٰہِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ط اور اللہ ہی کی کہاوت اعلیٰ ہے
	۲۷/۳۰	وَلَہُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی کہاوت اعلیٰ ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے
۱۱- آسمانوں اور زمین میں بڑائی اللہ ہی کو ہے	۳۷/۴۵	وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہی غالب ہے حکمت والا
۱۲- اللہ صاحب جلال و اکرام ہے	۲۷/۵۵	وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ○ اور (اے نبی) تیرے پروردگار کی بزرگی اور عزت والی ذات ہی باقی رہے گی۔
	۷۸/۵۵	تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ ○ (اے نبی) تیرے پروردگار کا نام جو بزرگی اور عزت والا ہے۔ بخشش والا ہے
۱۳- اللہ عرش پر ہے	۵/۲۰	اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی (خدائے) رحمٰن عرش پر قائم ہے۔
۱۴- اللہ عرش کا مالک ہے	۱۲۹/۹	وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے
	۲۲/۲۱	فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ سو اللہ عرش کا مالک ہے ان اوصاف سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں
	۱۱۶/۲۳	لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ○ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرش کریم کا مالک ہے۔

۲۲/۷۲ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ مجھے اللہ سے ہرگز کوئی پناہ نہیں دیگا اور میں اُسکے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤنگا

۴- اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہیں۔

۱۰۷/۲ ۱۱۶/۹ ۲۲/۲۹ ۳۱/۴۲ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝

اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار

۱۲۰/۲ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَآءَھُمْ بَعْدَ الَّذِیْ جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝

اور (اے نبی) اگر تو بعد اس کے بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلا تو تیرے لئے اللہ کی طرف نہ کوئی دوست ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔

۱۲۳/۴ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِہٖ ۙ وَلَا یَجِدْ لَہٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝

جو بُرا کام کریگا اُسکو اس کا عوض دیا جائیگا اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائیگا اور نہ کوئی مددگار

۱۷۳/۴ ۱۷/۳۳ وَلَا یَجِدُوْنَ لَھُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ۝

اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار

۵۱/۶ لَیْسَ لَھُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ

ان کے لئے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا

۷۰/۶ وَذَکِّرْ بِہٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا کَسَبَتْ ۖ لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ

اور (اے نبی) تو اس قرآن کیساتھ نصیحت کر مبادا کوئی شخص اپنے کئے کی سزا میں مبتلائے مصیبت ہوجائے اُسکے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا

۳۷/۱۳ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَآءَھُمْ بَعْدَ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝

اور (اے نبی) اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے تیرے لئے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی حفاظت کرنے والا

۲۶/۱۸ مَا لَھُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ

ان کے لئے اُس کے سوا کوئی دوست نہیں ہے۔

۴/۳۲ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ

تمہارے لئے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا

۴۶/۴۲ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْ بَعْدِہٖ ؕ

اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے بعد اس کے لئے کوئی دوست نہیں ہے۔

۵- اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔

۱۰۷/۲ ۱۲۰/۲ ۱۲۳/۴ ۱۷۳/۴ ۱۱۶/۹ ۲۱/۲۹ ۱۷/۳۳ ۳۱/۴۲ دیکھو عنوان صدر (عدد — ۴)

رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝

وہ کوئی فرشتہ پیغامبر بھیجے اور وہ اس کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے۔ بے شک وہ بلند مرتبہ حکمت والا ہے

سطوت وجبروت

۱۔ اسکی بُرائی بھلائی کوئی نہیں روک سکتا	۱۷/۶ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس تکلیف کا سوائے اس کے اور کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شے پر قادر ہے ۱۰۷/۱۰ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس تکلیف کا سوائے اس کے اور کوئی دور کرنیوالا نہیں اور اگر وہ تجھے فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ کوئی بھلائی پہنچانے کا ارادہ کرے تو کوئی اُس کے فضل کا ہٹانیوالا نہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہے پہنچائے اور وہی بخشنے والا ۱۱/۱۳ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ اور جب اللہ کسی قوم کیساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی اُسکا دفع کرنیوالا نہیں ہے اور اس کے سوا کوئی اُنکا کارساز نہیں ہے ۴۱/۱۳ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم زمین (کفر) کو اس کی ہر طرف سے گھٹاتے چلے جاتے ہیں اور اللہ حکم مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ کرتا ہے کوئی اس کے حکم کو ہٹانے والا نہیں ہے۔ ۱۷/۳۳ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ (اے نبی) پوچھ کہ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں اللہ سے جب وہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے یا تم پر رحمت کرنا چاہے۔ ۲/۳۵ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا اللہ بندوں کے لئے جو رحمت کھول دیتا ہے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے وہ روک لیتا ہے تو اس مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ کے بعد کوئی اسکا چھوڑنے والا نہیں ہے۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔
۲۔ اللہ جس کی اہانت کرے اسکا کوئی اکرام کرنیوالا نہیں	۱۸/۲۲ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اور جس کی اللہ اہانت کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔
۳۔ اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے	۳۳/۴۰ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ تمہارے لئے کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔

٤٠/٢٢ (٧٤/٢٢) إِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ○

بے شک اللہ قوت والا ہے غالب

٢٥/٣٣ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ○

اور اللہ قوت والا ہے غالب

٢٢/٤٠ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○

بے شک وہ قوی ہے سخت عذاب والا

١٩/٤٢ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ○

اور وہی ہے قوت والا غالب

٥٨/٥١ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ○

بے شک اللہ ہی روزی دینے والا مضبوط قوت والا ہے

٢٥/٥٧ (٢١/٥٨) إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ○

بے شک اللہ قوت والا ہے زبردست

٩- عزت اللہ ہی کو ہے

١٣٩/٤ أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ○

کیا وہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ ہی کے لئے ہے

٦٥/١٠ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا

اور (اے نبی) تجھے ان کا قول غم میں نہ ڈالے بے شک عزت ساری اللہ ہی کے لئے ہے

١٠/٣٥ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا

جو شخص عزت چاہتا ہے تو عزت تو ساری اللہ ہی کے لئے ہے

١٨٠/٣٧ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○

(اے نبی) تیرا پروردگار جو عزت کا مالک ہے ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

٨/٦٣ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ○

اور اللہ ہی کیلئے عزت ہے اور اس کے رسول کیلئے اور مومنوں کیلئے لیکن منافق (اس بات کو) نہیں جانتے

١٠- اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا

٤/٣ (٩٥/٥) وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ○

اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا

٤٧/١٤ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ○

بے شک اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا

٣٧/٣٩ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ○

کیا اللہ غالب بدلہ لینے والا نہیں ہے۔

۱۵۹/۳ إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ
اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب آنیوالا نہیں ہے اور اگر وہ تمہاری مدد چھوڑ دے تو وہ کون ہے جو اُسکے بعد تمہاری مدد کرے
۲۰/۶۷ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ
بھلا وہ کون ہے جو تمہارے لئے لشکر ہو کہ خدائے رحمٰن کے سوا تم کو مدد دے کافر تو محض دھوکے میں (پڑے) ہیں

۶- اللہ قہر والا ہے

۱۸/۶ ۶۱/۶ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ
اور وہی اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے
۳۹/۱۲ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝
وائے میرے قیدخانے کے دو ساتھیو۔ بھلا متفرق پروردگار بہتر ہیں یا ایک زبردست اللہ
۱۶/۱۳ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝
اور وہ اکیلا ہے زبردست
۴۸/۱۴ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝
وہ اکیلے زبردست اللہ کے سامنے ہوں گے
۶۵/۳۸ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝
اور کوئی معبود سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے زبردست نہیں ہے
۴/۳۹ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝
وہ اللہ اکیلا ہے زبردست
۱۶/۴۰ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝
آج ملک کس کا ہے اللہ کا جو اکیلا ہے زبردست

۷- اللہ غالب ہے -

۲۱/۱۲ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝
اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے۔ لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے
۲۱/۵۸ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝
اللہ نے لکھ لیا ہے کہ ضرور رہیں گا اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے بے شک اللہ قوت والا ہے غالب

۸- قوت اللہ ہی کو ہے

۱۶۵/۲ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝
بے شک سب قوت اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ سخت عذاب والا ہے
۵۲/۸ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝
بے شک اللہ قوت والا ہے سخت عذاب والا
۶۶/۱۱ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝
(اے نبی) بے شک تیرا پروردگار وہی ہے قوت والا غالب

۳/۴۰ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

سخت عذاب والا

۲۲/۴۰ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

بے شک وہ قوت والا سخت عذاب والا ہے

۱۶۵/۲ وَاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب والا ہے

۱۵- اللہ کا عذاب سخت ہے

۷/۱۴ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝

بے شک میرا عذاب سخت ہے

۲/۲۲ وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝

لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے

۱۶- اللہ کا عذاب دردناک ہے

۵۰/۱۵ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ۝

اور یہ کہ جو میرا عذاب ہے وہی دردناک عذاب ہے

۴۳/۴۱ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝

(اے نبی) بے شک تیرا پروردگار مغفرت والا ہے اور دردناک عذاب والا

۱۷- ہر چیز کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے

۲۱۰/۲ ۱۰۸/۳ ۴۴/۸ ۷۶/۲۲ ۴/۳۵ ۵/۵۷ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

۴۱/۲۲ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے

۲۲/۳۱ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے

۵۳/۴۲ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

سُن لو کہ سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں



موضوع	آیات
۱۱- اللہ کی پکڑ سخت ہے	۱۲/۸۵ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ ۱۳/۸۵ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ بے شک تیرے پروردگار کی پکڑ سخت ہے بے شک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور دوبارہ کرے گا
۱۲- اللہ جلد حساب لینے والا ہے	۲۰۲/۲ ۳۹/۲۴ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے
	۱۸/۳ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ سو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے
	۱۹۹/۳ ۴/۵ ۵۱/۱۴ ۱۷/۴۰ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ بے شک اللہ جلدی حساب لینے والا ہے
	۴۱/۱۳ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے
۱۳- اللہ جلد عذاب کرنے والا ہے	۱۶۵/۶ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ بے شک تیرا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے
	۱۶۷/۷ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ بے شک تیرا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے
۱۴- اللہ سخت عذاب والا ہے	۱۹۶/۲ ۲۵/۸ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔
	۲۱۱/۲ ۱۳/۸ ۴/۵۹ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ پس بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے
	۱۰/۳ ۴۸/۸ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ اور اللہ سخت عذاب والا ہے
	۲/۵ ۷/۵۹ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے
	۹۸/۵ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے
	۵۲/۸ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ بے شک اللہ زبردست سخت عذاب والا ہے
	۶/۱۳ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ اور بے شک تیرا پروردگار سخت عذاب والا ہے

فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ ۵۰/۱۶ يَخَافُوْنَ
میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ غرور نہیں کرتے۔ اپنے
رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝
پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے

۱۸/۲۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
(اے نبی) کیا تونے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ
اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے آدمی اور بہت سے (آدمی) ایسے
حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ
ہیں کہ اُن پر عذاب حق ہو چکا ہے

۶/۵۵ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝
اور ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں

۲۔ اللہ کے حکم بغیر موت نہیں آسکتی

۱۴۴/۳ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا
اور کسی جان سے نہیں ہو سکتا کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے مرجائے لکھا ہُوا وقت مقرر کیا ہُوا ہے۔

احاطہ

۱۔ اللہ کا ہر چیز پر احاطہ

۱۹/۲ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝
اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے

۱۱۹/۳ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝
بے شک اللہ ان اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے

۱۰۸/۴ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝
اور اللہ اُن اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے

۱۲۶/۴ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝
اور اللہ ہر شئے پر احاطہ کئے ہوئے ہے

۴۷/۸ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝
اور اللہ ان اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے

ہر چیز کا اللہ کے مطیع ہونا

۱- ہر چیز اللہ کی مطیع ہے	۲/۱۱۶ ۳/۲۶ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ سب اس کے فرماں بردار ہیں ۳/۸۳ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تو کیا وہ اللہ کے دین کے سوا (اور کوئی دین) ڈھونڈتے ہیں حال آنکہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ خوشی سے اور ناخوشی سے سب اسی کے فرماں بردار ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۱۹/۹۳ اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ ۱۹/۹۴ لَقَدْ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے رحمٰن کے پاس سب ہی بندہ بن کر حاضر ہونگے بے شک اس اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ نے ان سب کو گھیر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے ۲۰/۱۱۱ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّوْمِ ؕ اور اس زندہ قائم رہنے والے کے آگے چہرے جھکے ہوئے ہونگے۔ ۴۱/۱۱ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا پھر اس نے آسمان کی طرف قصد کیا اور وہ دُھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ خوشی اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ سے یا ناخوشی سے آؤ اُن دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آئے
۲- آسمان و زمین کی کل مخلوق سربسجدہ ہے۔	۱۳/۱۵ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور ان کے سائے وَالْاٰصَالِ ۝ بھی صبح بھی اور شام بھی ۱۶/۴۸ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ کیا جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس پر انہوں نے نظر نہیں کی کہ اُن کے سائے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝ ۱۶/۴۹ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے پھرتے رہتے ہیں اور وہ سب ذلیل ہیں اور جانداروں میں سے جو آسمانوں

۸۶/۵۶ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝
اور ہم اُس (مرنیوالے) کے تم سے زیادہ قریب ہیں لیکن تم (ہمیں) دیکھتے نہیں

خیر و شر اللہ کی طرف سے

۱۔ ہر برائی بھلائی اللہ ہی کی طرف سے ہے

۷۸/۴ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے
سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ
تو کہتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے (اے نبی) کہہ دے کہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے سو ان
الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝
لوگوں کو کیا ہو گیا کہ بات کو سمجھنے کے قریب ہی نہیں لگتے

۱۳۰/۷ فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
پھر جب ان کے پاس کوئی بھلائی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے لئے ہے اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسکو موسیٰ
بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
اور اُسکے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے ہیں خبردار ہو جاؤ کہ تمہاری نحوست تو اللہ کے پاس سے ہے لیکن اُن میں سے اکثر

۲۲/۵۷ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ
جو مصیبت بھی زمین میں یا تمہاری جانوں پر پڑتی ہے ایسی نہیں ہے جو اس سے پہلے ہی کہ ہم اُسے پیدا
قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝
کریں۔ کتاب میں نہ لکھی جا چکی ہو بے شک یہ (لکھنا) اللہ پر آسان ہے

۱۱/۶۴ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ
جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ ہی کے حکم سے آتی ہے اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اللہ اُسکا دل ہدایت پر کر دیگا

۲۔ بھلائی اللہ کی طرف سے ہے اور برائی اپنی طرف سے

۷۹/۴ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ
جو بھلائی تجھے پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو تکلیف تجھے پہنچتی ہے وہ تیری ذات کی طرف سے ہے

۳۔ قبولیت نصیحت اللہ کے اختیار میں

۵۶/۷۴ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ
اور وہ بغیر اس کے کہ اللہ چاہے نصیحت نہیں پکڑ سکتے

۴۔ انسان کی مشیت اللہ کی مشیت پر موقوف ہے

۳۰/۷۶ وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
اور تم بغیر اس کے کہ اللہ چاہے چاہ ہی نہیں سکتے بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

٩٢/١١ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ○

بے شک میرا پروردگار ان اعمال پر جو تم کرتے ہو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

٦٠/١٧ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ط

اور (اے نبی وہ وقت یاد کر) جب ہم نے تجھ سے کہا تھا کہ بے شک تیرے پروردگار نے لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے

٩١/١٨ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ○

اور ہم نے خبرداری سے اس چیز کا احاطہ کر رکھا تھا جو اس (ذوالقرنین) کے پاس تھی۔

٥٤/٤١ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ○

خبردار ہو بے شک وہ ہر شے پر احاطہ کئے ہوئے ہے

٢١/٤٨ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ط

اور (ہم نے) ایک اور (فتح دی) جس پر تم قادر نہیں تھے اللہ اس کو گھیرے ہوئے تھا

١٢/٦٥ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○

اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر شے پر احاطہ کر رکھا ہے۔

٢٨/٧٢ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ○

اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو اس نے گھیر رکھا ہے اور ہر شے کی گنتی گن رکھی ہے

٢٠/٨٥ وَاللَّهُ مِن وَرَائِهِم مُّحِيطٌ ○

اور اللہ ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے

۲- اللہ ہر جگہ موجود ہے

١١٥/٢ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ط

سو جدھر تم مونہہ پھیرو وہیں اللہ کی ذات موجود ہے

٤/٥٧ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ ط

اور جہاں کہیں بھی تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے

٧/٥٨ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ

نہ تین شخصوں میں باہم سرگوشی ہوتی ہے کہ وہ اُنمیں چوتھا نہ ہو۔ اور نہ پانچ کی کہ وہ ان میں چھٹا نہ ہو اور نہ

سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ج

اس سے کم کی ہوتی ہے اور نہ زیادہ کی مگر وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں

۳- اللہ بندوں کے قریب ہے

١٨٦/٢ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط

اور اے نبی جب تجھ سے میرے بندے میری بابت پوچھیں تو (جان لے کہ) بے شک میں ان کے قریب ہوں

١٦/٥٠ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ○

اور ہم اس سے اُس کی جان کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

۱۸/۲۴ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

اور اللہ تمہارے لئے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

۵۹/۲۴ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

یوں اللہ تمہارے لئے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

۶۱/۲۴ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

یوں اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو

۱۸۷/۲ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○

یوں اللہ لوگوں کے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں

۲۲۱/۲ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○

اور اللہ لوگوں کے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۲۴۲/۲ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

یوں اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو

۱۰۳/۳ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

یوں اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ

۸۹/۵ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

یوں اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو

۵۹/۲۴ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ

یوں اللہ تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے

۵۵/۶ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ○

اور یوں ہم تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں اور اس لئے کرتے ہیں کہ گنہگاروں کی راہ ظاہر ہو جائے

۳۲/۷ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

یوں ہم ان لوگوں کے لئے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں

۱۷۳/۷ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

اور یوں ہم تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں اور اسلئے کرتے ہیں تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں۔

۱۱/۹ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

اور ہم اُن لوگوں کے لئے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

۲۴/۱۰ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

یوں ہم اُن لوگوں کے لئے تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں

۲۹/۸۱ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور تم جب ہی چاہو گے جب اللہ جہان کا پروردگار چاہے

۵- اللہ جس کی چاہے مدد کرتا ہے

۱۳/۳ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہتا ہے قوت دیتا ہے

۵/۳۰ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

اللہ کی مدد سے (مومن خوش ہوں گے) وہ جس کی چاہے مدد کرے اور وہی غالب مہربان ہے

۶- مدد اللہ ہی کی طرف سے ہے

۱۲۶/۳ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○

اور فتح نہیں ہے کہ مگر اللہ کی طرف سے جو غالب ہے حکمت والا

۱۰/۸ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

اور فتح اللہ ہی کی طرف سے ہے بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا

اللہ کا بندوں کو سمجھانا

۱- اللہ آیتیں بیان کرتا ہے

۲۱۹/۲ ۲۲۶/۲ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ○

یوں اللہ تمہارے لئے (اپنی) نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور کرو

۷۵/۵ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○

(اے نبی) دیکھ ہم ان کے لئے کس طرح اپنی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر دیکھ کہ وہ کہاں سے الٹے کئے جاتے ہیں

۴۶/۶ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ○

(اے نبی) دیکھ کہ ہم کس طرح ہیر پھیر کر نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ مونہہ پھیرے چلے جا رہے ہیں

۶۵/۶ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ○

(اے نبی) دیکھ کہ ہم کس طرح نشانیاں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں

۱۰۶/۶ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

اور (اے نبی) یوں ہم بار بار نشانیاں بیان کرتے ہیں اور (اسلئے کرتے ہیں) تاکہ وہ کہیں کہ تو نے (قرآن) پڑھ کر

۵۸/۷ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ○

یوں ہم ان لوگوں کے لئے جو شکر گذار ہیں نشانیاں بیان کرتے ہیں

۱۱/۹ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

اور ہم اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں

۲۵/۱۴ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○

اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

۳۵/۲۴ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ

اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے

۴۳/۲۹ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ○

اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں اور اُن کو وہی سمجھتے ہیں جو جاننے والے ہیں

۲۱/۵۹ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

۴۵/۱۴ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ○

اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کیں

۳۹/۲۵ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ

اور ہر ایک (ہلاک شدہ قوم) کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں۔

۲۴/۱۴ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ
(اے نبی) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کیسی اچھی مثال بیان فرمائی ستھری بات ستھرے درخت کی مانند ہے اُسکی جڑ
وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ ○ ۲۵/۱۴ تُؤْتِىْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ
مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا رہتا ہے اور اللہ لوگوں
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○
کیلئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۷۵/۱۶ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا
اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ایک شخص غلام ہے دوسرے کے بس میں جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے
رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ
جسے ہم نے اپنے ہاں سے عمدہ روزی دی وہ اس میں چھپا کر اور کھلے خزانے خرچ کرتا رہتا ہے کیا وہ (دونوں) برابر ہیں؟
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ ۷۶/۱۶ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ
الحمد للہ ۔ لیکن اکثر ان میں سے اس بات کو نہیں جانتے۔ اور اللہ نے دو آدمیوں کی مثال بیان فرمائی
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ
ایک اُن میں گونگا ہے جو کسی بات پر قادر نہیں اور وہ اپنے آقا پر بار ہے جہاں وہ اُسکو بھیجتا ہے وہاں سے کوئی بھلائی
هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○
نہیں لاتا کیا یہ شخص اس کی برابر ہوسکتا ہے جو انصاف کیساتھ حکم دیتا ہے اور سیدھی راہ پر ہے

۲۸/۳۰ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

یوں ہم اُن لوگوں کے لئے تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں

۵/۱۰ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

اللہ اُن لوگوں کے لئے تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں

۲/۱۳ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○

اللہ تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کرو۔

۱۱۸/۲ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○

بے شک ہم نے اُن لوگوں کے لئے جو یقین لاتے ہیں نشانیاں بیان کر دیں

۱۱۷/۳ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

بے شک ہم نے تمہارے لئے اگر تم سمجھتے ہو نشانیاں بیان کر دیں

۱۷/۵۷ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

بے شک ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دیں تاکہ تم سمجھو

۹۷/۶ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

بے شک ہم نے ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کر دیں۔

۹۸/۶ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ○

بے شک ہم نے اُن لوگوں کے لئے جو سمجھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کر دیں

۱۲۶/۶ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ○

بے شک ہم نے ان لوگوں کے لئے جو نصیحت پکڑتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کر دیں

۵۲/۷ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

اور بے شک ہم اُن کے پاس ایک ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان

يُّؤْمِنُوْنَ ○

کیا ہے اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور رحمت ہے

۱۲/۱۷ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ○

اور (قرآن میں) ہم نے ہر شے کو تفصیل سے بیان کیا ہے

۲- اللہ حدیں بیان کرتا ہے

۲۳۰/۲ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

اور یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں

۳- اللہ مثالیں بیان کرتا ہے

۱۷/۱۳ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ○

یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

۴- اللہ نے ہر طرح کی مثال بیان کر دی	۸۹/۱۷	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ اور بے شک ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر ایک طرح کی مثال بیان کر دی ہے
	۵۴/۱۸	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے ہر ایک طرح کی مثال بیان کر دی ہے
	۵۸/۳۰ ۲۷/۳۹	وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ اور بے شک ہم نے لوگوں کے (سمجھانیکے) لئے اس قرآن میں ہر ایک طرح کی مثال بیان کر دی ہے
۵- اللہ مچھر یا اُس سے بھی حقیر چیز کی مثال بیان کرنے سے نہیں رکتا۔	۲۶/۲	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا بے شک اللہ اِس بات سے نہیں شرماتا کہ وہ ایک مچھر یا اُس سے بھی کسی ادنیٰ چیز کی مثال بیان کرے
۶- اللہ حق کو باطل پر غالب کرتا ہے	۱۸/۲۱	بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو حق اُسکا دماغ توڑ دیتا ہے اور اسی دم وہ باطل نیست و نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو اُن سے تمہارے لئے خرابی ہے
	۴۸/۳۴	قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اے پیغمبر تو کہدے کہ میرا پروردگار حق کے حربے چلا رہا ہے غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا
۷- اللہ آدمیوں اور فرشتوں میں سے رسول انتخاب کرتا ہے	۷۵/۲۲	اِنَّ اللّٰهَ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝ بے شک اللہ فرشتوں اور آدمیوں میں سے رسول انتخاب کرتا ہے بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے
۸- اللہ اندازہ کرتا ہے	۲۰/۷۳	وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اللہ رات اور دن کو اندازہ پر رکھتا ہے
	۲۳/۷۷	فَقَدَرْنَا ڰ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝ پھر ہم نے اندازہ کیا تو ہم کیسا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں

آزمائش

۱- اللہ لوگوں کو آزماتا ہے	۱۵۵/۲	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ اور ہم ضرور تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ آزمائیں گے
	۲۴۹/۲	فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ پھر جب طالوت لشکروں کو ساتھ لیکر جدا ہوا تو کہا کہ اللہ ایک نہر کے ذریعہ تمہارا امتحان لینے والا ہے

۱۱۲/۱۶ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ
اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان فرمائی جو ہر طرح سے امن وچین میں تھی اُسکو ہر جگہ سے بافراغت اس کی روزی
كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
پہنچتی تھی۔ اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اُسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا اُن
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝
اعمال کی سزا میں جو وہ کرتے تھے۔

۲۸/۳۰ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ
(لوگو!) اللہ نے تمہارے لئے تمہارے ہی درمیان سے ایک مثال بیان فرمائی ہے کیا تمہارے ہاتھ کے مال لونڈی غلاموں
مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ
میں سے اُس روزی میں تمہارے کوئی شریک ہیں جو ہم نے تمہیں دی ہے کہ تم (اور وہ) اُسمیں برابر ہو اور تم اُن سے اسی طرح

۲۹/۳۹ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ
اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے ایک آدمی میں کئی بدخو شریک ہیں اور ایک آدمی پورا ایک آدمی کے لئے (غلام)
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ
ہے کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں؟

۱۰/۶۶ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ
اللہ نے کافروں کیلئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی وہ دونوں ہمارے دو نیک بخت بندوں
عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا
کے تحت میں تھیں اُنہوں نے اُنکی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں (اُن عورتوں کے) کچھ کام نہ آئے اور اُن عورتوں
وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ ۱۱/۶۶ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
سے کہا گیا کہ اور داخل ہونیوالوں کیساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔ اور جو لوگ ایمان لائے اُن کیلئے فرعون کی بیوی
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ
کی مثال بیان کی جب اُس نے کہا تھا کہ اے میرے پروردگار میرے لئے اپنے ہاں بہشت میں ایک گھر بنا اور مجھے
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ۱۲/۶۶ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ
فرعون اور اُسکے عملوں سے بچا اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال بیان کی
عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ
جس نے اپنی پاکدامنی کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اُس نے اپنے پروردگار کے احکام اور اس
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝
کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں تھی۔

۳۰/۲۳ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ○

بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور بے شک ہم (تمہیں) آزماتے ہیں

۴۰/۲۷ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن فَضْلِ رَبِّي ۚ لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ
أَمْ أَكْفُرُ ۖ

پھر جب سلیمان نے اُس (بلقیس کے تخت) کو اپنے پاس بجھا ہُوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری

۴/۴۷ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ ۗ

اور اگر اللہ چاہے تو ان سے (ابھی) بدلا لے لے لیکن اس لئے نہیں لیتا کہ وہ تمہیں بعض کو بعض کے ذریعے آزمائے

۳۱/۴۷ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ○

اور بے شک ہم تمہیں آزمائینگے کہ ہم تم میں سے مجاہدین اور صابروں کو معلوم کرلیں اور ہم تمہاری خبروں کو جانچ لیں

۲/۶۷ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ

تاکہ وہ تمہیں جانچ لے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے

۱۷/۶۸ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ۚ

بے شک ہم نے اُنہیں اسی طرح آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا

کافروں کو مہلت

۱۷۸/۳ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ

اور جو لوگ انکار کر رہے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے

لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○

ہم تو اُن کو صرف اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ وہ اور گناہ سمیٹ لیں اور ان کو ذلت کی مار ہے

۱۸۳/۷ ۴۵/۶۸ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ○

اور ہم ان کو مہلت دیتے ہیں۔ ہمارا داؤ بے شک بڑا پکا ہے

۳۲/۱۳ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ
أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ○

اور تجھ سے پہلے بھی پیغمبروں کی ہنسی اڑائی جا چکی ہے تو ہم نے منکروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا تو ہماری سزا کیسی تھی

۴۴/۲۲ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○

اور مدین والے (پیغمبروں کو جھٹلا چکے) اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا (دیکھا) ہماری

۱۵۱/۳ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۚ

پھر اللہ نے تمہیں اُن سے پھیر دیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے اور اُس نے تمہاری خطا معاف کر دی

۱۵۳/۳ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۚ

اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ جو کچھ تمہارے سینوں میں چھپا ہے اُسکو جانچ لے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس

۴۸/۵ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں اُن چیزوں میں جو اس نے تمہیں دی ہیں آزمائے

۹۴/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ

مسلمانو! اللہ تمہیں کسی قدر شکار سے آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے

وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

تاکہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس سے ڈرتا ہے

۱۶۴/۶ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

اور وہ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے

دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۚ

تاکہ وہ تمہیں ان چیزوں میں آزمائے جو اس نے تمہیں دی ہیں

۱۶۲/۷ كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

یوں ہم اُن کا امتحان لیتے تھے اس لئے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

۱۶۸/۷ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

اور ہم نے بھلائیوں اور برائیوں سے ان کا امتحان لیا کہ شاید وہ (حق کی طرف) لوٹیں

۷/۱۱ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ

اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ

تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرتا ہے

۹۲/۱۶ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۚ

اللہ تو بس اس سے تمہیں آزماتا ہے

۷/۱۸ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ○

بے شک جو چیز بھی زمین پر ہے ہم نے اسکو زمین کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ اُنہیں کون

۳۵/۲۱ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ

اور ہم تمہیں تمہاری خیر اور شر میں پھنسا کر آزمائش کرتے ہیں

۲/۳ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○
اللہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ سنبھالنے والا

۱۱۱/۲۰ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○
اور (قیامت کو) خدائے زندہ پائندہ کے روبرو سب کے مُنہ جھکے ہوں گے اور جو شخص ظلم کا بوجھ اپنے پر لادے

۵۸/۲۵ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۚ
اور اُس زندہ خدا پر بھروسہ رکھ جس کو موت نہیں اور اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا رہ

۶۵/۴۰ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
وہی ہمیشہ زندہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو خاص اسی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کر
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
سب تعریفیں خدا ہی کو ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

ارادہ

۲۵۳/۲ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ○
لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۱/۵ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ○
بے شک خدا جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے

۱۰۷/۱۱ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○
بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کرتا ہے

۴۰/۱۶ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○
جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو بس ہمارا اتنا ہی کہنا ہوتا ہے کہ ہو۔ وہ ہو جاتی ہے

۱۴/۲۲ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ○
بے شک اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے

۱۶/۲۲ وَاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ○
خدا جس کو چاہے ہدایت دے

۸۲/۳۶ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○
اُس کی تو یہ شان ہے جب کہ وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اُسے اتنا فرما دیتا ہے کہ ہو۔ اور وہ ہو جاتی ہے

۱۶/۸۵ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○
جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔

۲۲/۴۸ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ○

اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ نافرمان تھیں پھر ہم نے اُن کو پکڑ لیا اور سب کو ہماری طرف لوٹ کر

۷۳/۱۱ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ○

اور جھٹلانے والے خوشحال لوگ ہیں ہم کو اور ان کو رہنے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دو۔

۸۶/۱۷ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ○

تو کافروں کو مہلت دو۔ ان کو تھوڑی سی مہلت

قرب حق

۲/۱۱۵ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ

تو جدہر منہ کرلو ادہر ہی اللہ کا سامنا ہے

۲/۱۸۶ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے بارہ میں سوال کریں۔ تو میں اُن کے قریب ہوں

۸/۲۴ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

۴۷/۳۵ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عملوں کے ثواب میں ہرگز کمی نہیں کرے گا

۵۰/۱۶ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○

اور ہم شہ رگ سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں

۵۶/۸۵ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ○

اور ہم تمہاری نسبت اس سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ لیکن تم نہیں دیکھتے

۵۷/۴ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

اور تم لوگ کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے

۵۸/۷ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا

اور اس سے کم ہوں یا زیادہ کہیں بھی ہوں وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے

حیوٰۃ

۲/۲۵۵ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندہ سنبھالنے والا نہ اُس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند

اللہ تعالیٰ آسمان میں عرش پر

۱- اللہ آسمان میں

۲۹/۱۶ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوْرُ ○

کیاتم کو اس سے جو آسمان میں ہے یہ خوف نہیں۔ کہ وہ تمہیں زمین میں دھسا دے۔ جبکہ وہ تھرتھرا رہی ہو۔

۲۹/۱۷ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط

کیاتم کو اس سے جو آسمان میں ہے۔ یہ خوف نہیں۔ کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش کرے۔

۴۳/۸۴ وَهُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِى الْاَرْضِ اِلٰهٌ ط

اور وہی وہ ذات ہے جو آسمان میں معبود ہے۔ اور وہی زمین میں معبود ہے۔

۲- اللہ عرش پر

۷/۵۴ ۱۰/۳ ۱۳/۲ ۲۵/۵۹ ۳۲/۴ ۵۷/۴ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط

پھر وہ عرش پر متمکن ہوا۔

۹/۱۲۹ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

۱۱/۷ وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ

اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

۱۷/۴۲ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ○

تو اس صورت میں انہوں نے مالک عرش تک پہنچنے کی راہ نکال لی ہوتی۔

۲۰/۵ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○

رحمان عرش پر متمکن ہے۔

۲۱/۲۲ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

تو اللہ جو عرش کا مالک ہے ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں پاک ہے۔

۲۷/۲۶ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

۲۳/۱۱۶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرش کریم کا مالک ہے۔

۳۹/۷۵ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ط

اور تو فرشتوں کو دیکھے گا۔ کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں۔

قرض حسنہ

۲۴۵/۲ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً

کوئی ہے جو خدا کو خوش دلی کے ساتھ قرض دے کہ خدا اُس کے قرض کو کئی گنا بڑھا دے

۱۲/۵ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ

اور فرمایا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اگر تم نمازیں پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان

وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

لاتے اور ان کی مدد کرتے اور خوش دلی سے خدا کو قرض دیتے رہو گے تو ہم ضرور بالضرور تمہارے

وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

گناہ تم پر سے دُور کر دیں گے اور ضرور بالضرور ایسے باغوں میں داخل کرینگے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی

۱۱/۵۷ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○

ایسا کون ہے جو اللہ کو خوش دلی سے قرض دے اور وہ اس کا دوگنا اُس کو ادا کرے اور بڑا عمدہ اجر دے

۱۸/۵۷ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ

بے شک خیرات کرنیوالے اور خیرات کرنے والیاں اور جو خدا کو خوش دلی سے قرض دیتے ہیں اُن کو

وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○

دوگنا ادا کر دیا جاوے گا اور اُن کو عزت کا اجر ملے گا

۱۷/۶۴ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ

اگر تم اللہ کو خوش دلی سے قرض دو تو وہ تم کو اس کا دونا دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر

حَلِيْمٌ ○

دے گا۔ اور اللہ بڑا قدر دان اور بُردبار ہے

۲۰/۷۳ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوۃ دیتے رہو اور اللہ کو خوش دلی سے قرض دیا کرو۔ اور جو نیکی اپنے لئے

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا

پہلے سے بھیج دو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے وہ بہتر ہے اور اجر بھی بڑا + نیز دیکھو اجر و ثواب صفحہ ۱۱۲

۲۲/۱۳ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

اور جنہوں نے اپنے پروردگار کا مُنہ کر کے صبر کیا۔

۳۸/۳۰ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ ۳۹/۳۰ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ

بہتر ہے اُن کے لئے جو اللہ کے مُنہ کے طالب ہیں۔ جو تم اللہ کے مُنہ کے طالب ہو کر (زکوٰۃ) دیتے ہو

۲۷/۵۵ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○

اور صرف تیرے پروردگار کا مُنہ باقی رہ جائے گا۔ جو جلال واکرام والا ہے۔

۹/۷۶ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ

ہم تو تم کو صرف خدا کا مُنہ کر کے کھلاتے ہیں۔

۲۰/۹۲ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى

صرف اپنے پروردگار عالی شان کے مُنہ کا طالب ہے۔

۳۔ اللہ کا نفس

۱۱۶/۵ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ

تو میرے نفس، دل کا حال جانتا ہے۔ میں تیرے نفس کا حال نہیں جانتا۔

۱۲/۶ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ○

اس نے (لوگوں پر) رحم کرنا اپنے نفس پر لازم کر لیا ہے۔

۵۴/۶ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

تمہارے پروردگار نے رحم کرنا اپنے نفس پر لازم کر لیا ہے۔

۴۱/۲۰ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ○

اور میں نے تجھ کو اپنے نفس کے لئے تیار کیا ہے۔

۲۷/۳ ۲۹/۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ

اور اللہ تم کو اپنے نفس سے ڈراتا ہے۔

۴۔ اللہ کا ہاتھ

۲۵/۳ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

تیرے ہی ہاتھ میں سب خیر ہے۔

۷۲/۳ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ

تو کہہ دے کہ بڑائی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

۶۴/۵ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ○ ۶۵/۵ بَلْ

اور یہودی بولے اللہ کا ہاتھ تنگ ہو رہا ہے۔ انہیں کے ہاتھ تنگ رہیں۔ اور ان کے قول پر خدا کی لعنت۔

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ

نہیں اس کے دونوں ہاتھ کھُلے ہیں وہ جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔

۷/۴۰ اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

جو فرشتے عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں۔ اور جو اس کے گرداگرد ہیں۔ وہ سب اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح

۱۵/۴۰ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ

بلند درجوں والا۔ عرش کا مالک۔

۸۲/۴۳ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○

آسمانوں اور زمین کا مالک عرش کا مالک ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں۔ پاک ہے۔

۱۷/۶۹ وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَئِذٍ ثَمٰنِیَةٌ ○

اور اُس روز تیرے پروردگار کے عرش کو اُن کے اوپر آٹھ (فرشتے) اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔

۲۰/۸۱ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ○

قوت والا۔ مالک عرش کی جناب میں معزز۔

۱۴/۸۵ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ○ ۱۵/۸۵ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ○

اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا۔ عرش کا مالک عالی شان ہے۔

۳۔ اللہ کی کرسی۔

۲۵۵/۲ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اس کی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔

اعضاء انسانی کی نسبت اللہ کی طرف

۱۔ اللہ کی آنکھیں

۳۹/۲۰ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ

اور اس لئے کہ تو ہماری نگرانی میں پرورش پائے۔

۳۷/۱۱ ۲۷/۲۳ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا

کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا۔

۴۸/۵۲ فَاِنَّكَ بِاَعْیُنِنَا

کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔

۱۴/۵۴ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے تیر رہی تھی۔

۲۔ اللہ کا مُنہ

۱۱۵/۲ فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

ادھر ہی اللہ کا مُنہ ہے۔

۲۷۲/۲ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ

خدا ہی کا مُنہ کرکے (خرچ کرتے ہو)۔

تقدیر

جبر و اختیار

۱- خدا کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔	۲۱/۱۵	وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ○ اور کوئی چیز نہیں کہ ہمارے پاس اس کے خزانے نہ بھرے پڑے ہوں- مگر ہم ایک مقرر اندازہ سے انہیں اُتارتے ہیں
	۴۹/۵۴	إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ○ ہم نے سب چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔
	۳/۶۵	قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ○ ۳/۸۷ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ○ بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔ اور جس نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کیا۔ اور رستے لگا دیا۔
۲- ہر بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔	۴/۱۵	وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ○ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی- مگر اس کے لئے ایک میعاد مقرر لکھی ہوئی تھی۔
	۷۰/۲۲	إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ط بے شک یہ سب کتاب میں لکھا ہُوا ہے۔
	۱۱/۳۵	وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا يُنْقَصُ اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے- اور نہ وہ بچہ جنتی ہے- مگر خدا ہی کے علم سے- اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ط اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے- مگر یہ سب کتاب میں لکھا ہُوا ہے۔
	۵۲/۵۴	وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ○ ۵۳/۵۴ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ○ اور یہ لوگ جو کچھ کر چکے ہیں وہ کتابوں میں لکھا ہُوا ہے- اور ہر ایک چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہُوا ہے۔
	۲۲/۵۷	مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ جتنی مصیبتیں زمین پر اور جو خود تم پر نازل ہوتی ہیں- وہ سب ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ نَبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ○ ۲۳/۵۷ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا رکھی ہیں- بے شک یہ اللہ کے نزدیک آسان ہے- یہ اس لئے ہے- کہ کوئی چیز تم سے جاتی رہے- تو اُس بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ○ کا رنج نہ کرو- اور کوئی نعمت خدا تم کو عطا کرے- تو اُس پر اترا ؤمت- اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔
۳- خدا کے پاس حق بولتی کتاب ہے۔	۶۲/۲۳	وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○ اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو ٹھیک حال بتاتی ہے اور اُن پر ظلم نہ ...

۸۸/۲۳ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

کہہ دے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔

۷۱/۳۶ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

ہم نے ان کے لئے چار پائے بنائے کہ وہ بھی ہمارے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں۔

۸۳/۳۶ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔ اور تم (مرکر) اسی کی طرف لوٹائے جانے والے ہو۔

۷۵/۳۸ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ط

جس کو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ اس کو سجدہ کرنے سے تجھ کو کس چیز نے روکا؟

۱۰/۴۸ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ج

خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔

۱/۴۹ لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اللہ اور اُس کے رسول کے ہاتھوں کے آگے باتیں نہ بنایا کرو۔

۴۷/۵۱ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○

اور آسمان کو ہم نے اپنے ہاتھ سے بنایا۔ اور ہم ہر طرح کی قدرت رکھتے ہیں۔

۱/۶۷ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ق

برکت والی ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے۔

۵۔ اللہ کا داہنا ہاتھ

۶۷/۳۹ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ط

اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔

۶۔ اللہ کی مٹھی

۶۷/۳۹ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور قیامت کے دن زمین سب کی سب اس کی مٹھی میں ہوگی۔

۷۔ پنڈلی کا کھولا جانا

۴۲/۶۸ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ○

جس روز پنڈلی کھول دی جائے گی۔ اور وہ سجدہ کی طرف بلائے جائیں گے۔ سو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔

۹۹/۱۰ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِی الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِیْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ

اور تیرا پروردگار چاہتا تو جتنے آدمی زمین پر ہیں سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تُو لوگوں کو مجبور کرسکتا ہے۔ کہ وہ

حَتّٰی یَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ○ ۱۰۰/۱۰ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَجْعَلُ

ایمان لے آئیں۔ اور بے حکم خدا کسی شخص کے اختیار میں نہیں کہ ایمان لے آئے۔ اور خدا گندگی انہیں

الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ○

پر ڈالتا ہے۔ جو عقل کو کام میں نہیں لاتے۔

۱۱- خدا کا لکھا ہوا انسان کو پہنچتا ہے۔

۵۱/۹ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

کہدے کہ جو کچھ خدا نے ہمارے لئے لکھدیا ہے اس کے سوا کوئی مصیبت ہم کو نہیں پہنچ سکتی۔ وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور مومنوں کو بس اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیئے

۱۲- میعاد زندگی مقرر کی گئی

۲/۶ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ

وہ ہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ایک میعاد ٹھہرادی۔

۱۳- عمریں لکھی ہوئی ہیں۔

۱۱/۳۵ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ

اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے۔ مگر خدا ہی کے علم سے۔ اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے۔ مگر سب کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۱۴- عمریں مقرر ہیں۔

۶۰/۵۶ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَكُمُ الْمَوْتَ

ہم نے تمہارے درمیان موت کا قرار داد کر دیا ہے۔

۱۵- موت کا وقت مقرر ہے

۱۴۵/۳ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ

اور کوئی شخص بے حکم خدا مر نہیں سکتا۔ وقت مقرر لکھا ہوا ہے۔

۱۶- موت کا وقت بدل نہیں سکتا۔

۴/۷۱ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ

بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجاتا ہے تو وہ ٹل نہیں سکتا۔

۳۴/۷ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ○

اور ہر ایک قوم کے مٹنے کا ایک وقت ہے۔ پھر جب اُس کا وقت آپہنچتا ہے۔ تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے

۴۹/۱۰ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ○

ہر ایک قوم کے لئے ایک میعاد مقرر ہے۔ جب وہ وقت آپہنچتا ہے۔ تو اس سے ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

۵/۱۵ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ ○

کوئی قوم نہ اپنے وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

۶۱/۱۶ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ○

پھر جب ان کا وقت آپہنچتا ہے تو اس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں

۳۰/۳۴ قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ○

کہہ دے کہ تمہارے ساتھ جس دن کا وعدہ ہے تم نہ اُس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔

۴-کتاب المحو والاثبات

۱۳/۳۹ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ○

خدا جس کو چاہتا ہے منسوخ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اُس کے پاس اصل کتاب ہے

۵-کل کام آسمان سے اُترتے ہیں۔

۳۲/۵ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ○

آسمان سے زمین تک ہر امر کا انتظام کرتا ہے پھر جب تمہاری گنتی سے ہزار برس کی مدت کا ایک دن ہوگا۔ اُس دن تمام انتظام اُس کے حضور میں گذرے گا۔

۶-سب کچھ خدا کی طرف سے ہے۔

۴/۷۸ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط کہہ دے سب اللہ کی طرف سے ہے۔

۶۴/۱۱ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط۔ خدا کے اذن بغیر کوئی مصیبت نہیں آتی۔

۷-خدا کی مرضی بغیر انسان کچھ نہیں کرسکتا۔

۸/۱۷ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ط وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

تو کافروں کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اُن کو اللہ نے قتل کیا۔ اور جب تم نے تیر چلائے تو تم نے نہیں چلائے۔ بلکہ اللہ نے چلائے۔ اور تاکہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام عنایت فرمائے۔ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۸-لوگوں کا اختلاف خدا کی مرضی سے ہے۔

۱۰/۱۹ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ط وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○

اور لوگ پہلے ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر ان میں اختلاف ہوگیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے پہلے سے وعدہ نہ ہُوا ہوتا۔ تو جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں۔ ان کے درمیان کبھی کا اُن کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔

۱۱/۱۱۸ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ○

اور اگر تیرا پروردگار چاہتا۔ تو لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن لوگ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جس

۱۱/۱۱۹ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ط وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ط وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○

پر تیرا پروردگار فضل کرے۔ اور اسی لئے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تیرے پروردگار کا فرمودہ پورا ہو کر رہے گا۔ کہ ہم جنّ اور آدمیوں سب سے دوزخ بھر دیں گے۔

۹-انسان کا دل خدا کے اختیار میں ہے۔

۸/۲۴ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے۔

۱۰-لوگوں کا ایمان لانا خدا کے حکم پر موقوف ہے

۱۰/۹۶ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ ۱۰/۹۷ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ○

جو لوگ تیرے پروردگار کے حکم کے مستوجب ٹھہر چکے ہیں۔ وہ تو جب تک عذاب دردناک نہ دیکھ لیں گے کسی طرح ایمان لانیوالے نہیں ہیں۔ اگرچہ تمام معجزے ان کے سامنے آجائیں۔

۱۱/۶۳ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ

اور جب کسی کی موت آموجود ہوتی ہے۔ تو خدا کبھی اُس کو مہلت نہیں دیا کرتا۔

۱۵۴/۳ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

کہتے ہیں کہ ہمارا کچھ بھی بس چلتا ہوتا تو ہم یہاں مارے ہی نہ جاتے۔ کہہ دے۔ کہ تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

تو جن کی قسمت میں مارا جانا لکھا تھا۔ گھروں سے نکل کر خود اپنے پچھڑنے کی جگہ آموجود ہوتے

۷۸/۴ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ

تم کہیں بھی ہو۔ موت تو تم کو آکر رہے گی۔ اگرچہ پکے گنبدوں ہی میں کیوں نہ ہو۔

۱۶/۳۳ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ

کہہ دے۔ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو۔ تو بھاگنا تم کو ہرگز فائدہ نہیں دے گا۔

۱۸- انسان کی مرضی پوری نہیں ہو سکتی۔

۲۴/۵۳ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ ۲۵/۵۳ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝

کیا انسان کی تمنائیں پوری ہوئی ہیں۔ سو آخرت اور دنیا سب اللہ کے اختیار میں ہے۔

۱۹- نیکی خدا سے۔ بدی انسان سے۔

۷۹/۴ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

اور تجھے کوئی فائدہ پہنچے تو اللہ کی طرف سے ہے۔ اور تجھے کوئی تکلیف پہنچے۔ تو وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

۲۰- خدا کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۲۳۳/۲ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے گی۔

۲۸۶/۲ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

اللہ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

۶۲/۲۳ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

اور ہم کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۱۵۲/۶ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

ہم کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۷/۶۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ

اللہ نے جس کو جتنا دے رکھا ہے اس سے زیادہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔

۲۱- انسان کو خدا نے نیک و بد دونوں رستے دکھائے

۸/۹۱ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝

پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری اُسے سمجھا دی۔



مطبوعہ گیلانی پریس لاہور
باہتمام نظام الدین پرنٹر